# اک لفظ عشق

## سیزن ٹو

## اریج شاہ

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مسٹر احمد آپ اس جاب کے قابل نہیں ہیں اب آپ کو یہ جاب چھوڑ دینی چاہیے

آئے دن آپ کوئی نہ کوئی ایسی غلطی ضرور کرتے ہیں کہ مجھے آج یہ قدم اٹھانا پڑ رہا ہے

آئی ایم سوری لیکن میں آپ کو اس نوکری سے نکال رہا ہوں

سالار نے سامنے کھڑے آدمی کو دیکھ کر گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

نہیں سر پلیز یہ نہ کریں میری بیٹی کی شادی ہونے والی ہے اگر ایسے میں یہ جاب چھوٹ گئی تو بہت پرابلم ہو جائے گی

پلیز سر مجھے یہاں 22 سال ہو گئے کام کرتے ہوئے آج تک مجھ سے ایسی غلطی نہیں ہوئی اور آپ اتنی چھوٹی سی غلطی کی وجہ سے مجھے اس نوکری سے نکال رہے ہیں

سر آپ اچانک اس طرح سے ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔؟

یہ ساری باتیں آپ کو یہ غلطی کرنے سے پہلے سوچنی چاہیے تھی

"یو کین گو ناو" سالار نے حکمیہ انداز میں کہا

احمد صاحب اپنا سا منہ لیے باہر آ گئے سب ورکر باہر کھڑے افسوس سے احمد صاحب کو دیکھ رہے تھے جو 22 سال سے اس کمپنی کے لیے کام کر رہے تھے سالار سے پہلے سلمان صاحب کے ساتھ تو انہوں نے اچھا وقت گزارا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن آج سالار نے انہیں ذرا سی بات سے جاب سے نکال دیا راشد مجھے ہماری کمپنی کیلئے ایک اچھے ایڈیٹر کی

ضرورت ہے جو اچھی طرح سے ڈیزائن کرنا جانتا ہوں جو کام میں کوئی غلطی نہ کرے سالار اپنے سیکرٹری کے ساتھ

اپنے روم سے نکل کر باہر آیا

جہاں سب لوگ اپنے اپنے کام چھوڑے مسٹر احمد کے قریب کھڑے تھے

انہیں اس طرح اسے دیکھ کر سالار کی پیشانی پر بل پڑ گئے

ایک سے ایک کام چور بھرے پڑے ہیں۔

وہ غصے سے بڑبڑاتا واپس اندر جا چکا تھا

❤--------*--------

تم نے احمد صاحب کو جاب سے کیوں آؤٹ کیا سالار۔۔۔۔؟

وہ 22 سال سے ہماری کمپنی کے لئے کام کر رہے ہیں اور تم نے یوں اچانک۔۔۔۔؟

آجکل سالار بہت سے ورکرز کو نوکری سے نکال چکا تھا لیکن احمد صاحب کو اس طرح سے بے وجہ نکالنا مہراج کو

بہت برا لگا اگر وجہ تھی بھی تو بہت چھوٹی۔۔

پر اتنی ذرا سی بات پر انہیں جاب سے نکالا مہراج کو بہت برا لگ رہا تھا

اگر تمہیں اتنا ہی برا لگ رہا ہے تو تم اسے اپنی کمپنی میں رکھ لو لیکن میں اس کے لئے اپنی کمپنی کو مزید نقصان نہیں

پہنچا سکتا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار ہم میں میرا اور تیرا کب سے ہونے لگا۔۔۔۔۔؟

مہراج نے افسوس سے کہا مگر سالار کو شاید کوئی افسوس نہ ہوا تھا

اس لیے اسے اگنور کرتا باہر نکلنے لگا

اب کہاں جارہا ہے تو۔۔۔۔؟مہراج نے اس کے پیچھے آتے ہوئے پوچھا

میں پری سے ملنے جارہا ہوں اس کے بعد پولیس اسٹیشن جاؤنگا۔

اس کے بعد کلب جاؤں گا اس کے بعد شاید گھر بھی جاؤں اور کچھ سالار نے پلٹ کر اسے جواب دیا جیسے اسے جواب دے کر کوئی بہت بڑا احسان کیا ہو

پولیس سٹیشن جا کر کیوں اپنے آپ کو مزید اذیت پہنچاتے ہو سالار۔۔۔۔۔۔۔؟

تم قبول کیوں نہیں کر لیتے کہ۔۔۔۔۔

بس ایک لفظ اور نہیں وہ غصے سے اس کی بات کاٹ کر دھاڑا تھا

اور بنا اسے مزید بولنے کا موقع دیے وہاں سے نکل گیا مہراج نے بھی دوبارہ اسے نہ پکارا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اب وہ نہیں رکے گا

--------*------❤

پری اس کے چہرے کو اپنے ننھے ہاتھوں سے چھو رہی تھی وہ کافی دیر سے اس کے ساتھ تھا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

منت سے وہ پھر کبھی خیر و خیریت پوچھ لیتا لیکن حاشر سے اس نے بات تک کرنا چھوڑ دیا تھا وہ سب سے ناراض تھا

شاید اپنے آپ سے بھی"

وہ کسی سے سیدھے منہ بات نہیں کرتا تھا لیکن پری میں اس کی جان تھی جس کے سب نقش اسے سیرت کی یاد دلاتے تھے وہ اپنے ننھے ہاتھوں سے اس کا دھیان اپنی طرف کر رہی تھی

وہ اسے لے کر بیچ پے آیا کافی دیر سے سر اٹھائے گھومتا رہا۔

تھوڑا سا مزید وقت اس کے ساتھ گزار کر وہ گھر جانے والا تھا وہ سیدھا پولیس اسٹیشن سے یہاں آیا تھا لیکن ہمیشہ کی طرح وہاں سے آج بھی اسے مایوسی ہی ہوئی تھی۔

وہ نو ماہ کی پری کو واپس حاشر اور منت کے پاس چھوڑ کر چلا گیا اس کے جانے کے بعد منت نہ جانے کتنی دیر ہوتے رہی جب کہ حاشر حقیقت قبول کر چکا تھا

❤️______*______

مہراج گھر آیا تو آیت سعد کے اسکول کی چیزیں تیار کر رہی تھی

مہراج نے کل ہی اسے اسکول میں داخل کروایا تھا

وہ تین سال کا ہو چکا تھا مہراج کو وہ بھی اکیلے اسکول جانے کے لائق نہیں لگ رہا تھا

لیکن آیت کو اپنا اب لاڈلا جوان لگنے لگا تھا

وہ حنان کے قریب آ کر بیٹھ گیا جبکہ سعد اس کی پریشانی سے انجان اس پر ناچنے لگا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آیت نے آتے ہی اس کی پریشانی نوٹ کرلی تھی

مگر وہ جانتی تھی کہ آج کل ویسے بھی سالار کی وجہ سے پریشان ہے

کھانا لگادوں۔۔۔؟ آیت نے پوچھا

ابھی نہیں سر میں درد ہے مہراج نے انکار کرتے ہوئے کہا تھا

تو آیت اس کے قریب بیٹھ کر اس کا سر دبانے لگی

اس کی ضرورت نہیں ہے اتنا بھی درد نہیں ہے مہراج نے مسکرا کر اس کا ہاتھ اپنے لبوں سے چھوا

مجھے ضرورت ہے کیوں کہ آپ کا سر درد ٹھیک نہیں ہو گا تو آپ کے لاڈلوں کی شکایتیں کیسے لگاؤں گی آیت نے اپنا ہاتھ دوبارہ سے اس کے ماتھے پر رکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرایا

دونوں کی شکایتیں۔۔۔۔۔؟

مہراج نے ایک نظر اپنے دوماہ کے بیٹے حنان کی طرف دیکھا جو بڑی معصومیت سے اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھیں ٹمٹماتا اپنے باپ کے ہاتھ سے کھیل رہا تھا

ہاں دونوں۔۔۔"

حنان روتا رہتا ہے اور سعد ناچتا رہتا ہے آپ کی دونوں اولادوں نے مجھے تنگ کرر کھا ہے
آیت منہ بسوع کر بولی جس پر مہراج مسکرادیا جبکہ اسے مسکراتا دیکھ کر آیت بھی مسکرادی

❤_____*_____



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

# Ek lafz ishq by Areej Shah Season 2


## اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسیپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

وہ رات بارہ بجے کے قریب گھر آیا تو سارہ بیگم اس کا انتظار کر رہی تھی

آپ سوئی نہیں۔۔۔وہ ان کے قریب بیٹھ کر پوچھنے لگا

عجیب بے چینی تھی نیند نہیں آ رہی تھی سارہ بیگم نے پریشانی سے کہا

آپ میری وجہ سے اتنی پریشان رہتی ہیں۔۔۔

سالار نے شرمندگی سے کہا

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنوں کو تکلیف دے رہا تھا

میں ٹھیک ہوں ماما۔۔۔۔

وہ یقین دلانے والے انداز میں بولا جبکہ سارا بیگم کے چہرے کو دیکھنے لگی

سلمان صاحب کے جانے کے بعد وہ ان کا اکلوتا سہارا تھا سالار نے ان کی نظروں کو سمجھتے ہوئے ان کی گود میں اپنا سر رکھ دیا

اس نے مجھے دھوکا دیا کوئی اس طرح کرتا ہے کیا اپنے چاہنے والوں کے ساتھ۔۔۔؟

اگر وہ مجھے چھوڑ کر جانے ہی والی تھی تو کیوں میرا پیار قبول کیا کیوں میری زندگی میں آئی تھی

میں اسے کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔

کیوں گئی وہ مجھے اس طرح سے چھوڑ کر میرے ساتھ جینے مرنے کی قسم کھائی تھی۔

کیا اسے میری یاد نہیں آتی ہو گی۔۔۔؟ وہ ان کی گود میں سر رکھے پوچھ رہا تھا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجھے یقین ہے ماماوہ میرے بغیر نہیں رہ سکتی وہ مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی سالار نے یقین سے کہا۔

سالار اگر وہ ہوتی تو اب تک واپس آ چکی ہوتی

ہمارے علاوہ ہے ہی کون اس کا۔۔۔۔؟اور تم نے اپنی آنکھوں سے اس کی لا۔۔۔۔

میری سیرت زندہ ہے ماما سے کچھ نہیں ہو گا وہ غصے سے اپنے کمرے میں چلا گیا

جبکہ سارہ بیگم بے بسی سے اس کے کمرے کا بند دروازہ دیکھ رہی تھی

۔۔۔۔۔*۔۔۔۔۔۔❤❤۔۔۔۔۔۔*۔۔۔۔۔۔

کیا تم مجھے مس نہیں کرتی سیرت کیوں اتنی ناراض ہو گئی ہو مجھ سے

تم جانتی ہو نہ میں تمہاری ناراضگی برداشت نہیں کر سکتا یہ روم یہ ڈریسنگ ٹیبل یہ لمپ تم ہمیشہ جلا کر سوتی تھی میں کبھی بھی منع نہیں کروں گا تم مجھے کمرے سے نکالو گی

تو میں کھڑکی سے واپس کبھی نہیں آؤں گا یہ کھڑکی بھی ہمیشہ کے لئے بند کروا دوں گا پلیز تم واپس آ جاؤ

تمہارا سالار تمہارے بغیر مر رہا ہے میں مر جاؤں گا سیرت میں برداشت نہیں کر سکتا میری برداشت جواب دے چکی ہے سیرت وہ سب لوگ کہتے ہیں کہ تم نہیں ہو میں ان سب کو بتانا چاہتا ہوں کہ تم ہو میری سیرت ہے ایک بار بس ایک بار واپس آ جاؤ

پھر دیکھنا میں کیسے ان سب کو بتاتا ہوں کسی کو ملنے نہیں دوں گا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پتہ نہیں کس کی قبر بنا کر روز فاتحہ پڑھنے جاتے ہیں یہ سب لوگ جب کہ تم تو زندہ ہو میرا دل کہتا ہے تم زندہ ہو

جب تک سالار شاہ کی دھڑکن چلتی ہے تب تک اس کی سیرت کو کچھ نہیں ہو سکتا وہ اس کی تصویر کو اپنے سینے سے لگائے بول رہا تھا

______*_____❤❤______*___...___

حنا یار کہاں ہو مناف کو دیکھو اس نے پھر سے سو سو کر دیا زاویار مناف کو اٹھا کم لٹکا زیادہ رہا تھا۔

زاویار آپ کیا کر رہے ہیں کیوں میرے بچے کو چمکادر کی طرح لٹکایا ہوا ہے آپ نے چھوڑیں اسے وہ فکر مندی سے اس سے سیدھا کرنے لگی

جبکہ مناف صاحب اپنے باپ کو ڈانٹ پروا کر بہت خوش تھے۔

اور اب حنا کی محبت سے سرشار ہو رہے تھے

مناف بہت شرارتی تھا اور زاویار کو ہمیشہ تنگ کر کے رکھتا اس کی بہ نسبت رافع بہت معصوم اور سادہ مزاج تھا

حنا اسے صبح صبح تیار کر کے زاویار کے ساتھ بھیج دیتی مجال ہے جو وہ وہاں اسے تنگ کرے یا روئے اسی لئے تو وہ زاویار کا لاڈلا تھا

جبکہ حنا کا لاڈلا تو سارا دن اسے تنگ کر کے رکھتا جبکہ مناف کی شرارتیں اور رافع کی معصومیت نے ان دونوں کی زندگی کو جنت بنا رکھا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

چھ ماہ پہلے ہوئے اس حادثے نے ان سب کی زندگی کو ہلا کر رکھ دیا بیوٹی پارلر میں ہونے والے حادثے نے اس کی جان سے پیاری دوست کو اس سے چھین لیا

اس پارلر میں سیرت کے علاوہ اور بھی 38 لڑکیاں تھیں اور سب کی سب اتنے برے طریقے سے جل گئی تھی کہ ان کی پہچان بھی نہ ہو پائیں

سیرت کی پہچان بھی اس کے بریسلٹ اور سالار کے نام کے لاکٹ سے ہوئی تھی لیکن سالار کو یقین تھا کہ اس کی سیرت زندہ ہے

اور سالار کے علاوہ حنا بھی تھی جو سالار کی اس بات پر یقین کرتی تھی

نہ جانے کیوں ہیں نہ کو لگتا تھا کہ سیرت کہی نہ کہی ہے جبکہ مہراج آیت حاشر منت یہاں تک کہ زاویار بھی سیرت کی موت کو قبول کر چکے تھے

_____*_____❤❤____*_______

پری شاباش بیٹا پیر اٹھاؤ منت ایک ایک قدم پیچھے کرتی پری کو چلنا سکھا رہی تھی

جبکہ حاشر نے دونوں ہاتھوں سے اسکے گرد گھیر ابنایا ہوا تھا کہ وہ گر نہ جائے

وہ بس نو ماہ کی عمر سے چلنا شروع کر چکی تھی اس کا ہر نقش انہیں سیرت کی یاد دلاتا تھا اس کی آنکھیں اس کی ہونٹ یہاں تک کہ اس کے ڈمپلز شاید یہی وجہ تھی کہ سب کے ساتھ ساتھ سالار کی بھی جان تھی۔

منت تم ایک طرف سے اس کا ہاتھ پکڑو اور اس طرف سے میں اس کا ہاتھ پکڑتا ہوں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہیں حاشر ایسے نہیں چلے گی رونے لگے گی کسی کا سامنے ہونا ضروری ہے

منت نے کہا تو حاشر نے سامنے سے آتے سالار کو دیکھا جو حاشر کو اگنور کیے پری کی طرف آ رہا تھا۔

جو اسے دیکھتے ہی خوش ہو گئی اسے دیکھتے ہی منت نے ایک طرف سے پری کو پکڑ لیا اور دونوں کا سہارا پا کر پری سالار کی طرف دوڑ لگا چکی تھی

اسے چلتا دیکھ کر وہ مسکرایا ایک عرصے کے بعد وہ اس طرح سے مسکرایا تھا

یا اللہ اسے سیرت کی موت پر صبر دے حاشر نے دل ہی دل میں اس کے لئے دعا کی تھی

سیرت کی وجہ سے وہ اس سے بہت عزیز ہو گیا تھا

مبارک ہو سالار بھائی آپ کی پری آپ اپنے پیروں کا استعمال کرنا جان گئی ہیں

منت نے مسکرا کر کہا

آپ کو بھی مبارک ہو وہ مسکراتے ہوئے اس کے ننھے ننھے گال چومنے لگا۔

جبکہ حاشے نے روم کی طرف جانے لگا

سالار بھائی آپ پولیس سٹیشن گئے تھے کچھ پتہ چلا وہ جانتی تھی جواب ہر بار والا ہی ہو گا لیکن پھر بھی پوچھ لیتی کیا پتا شاید۔۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

اس کی بات کا جواب سننے کے لیے حاشر بھی وہیں رک گیا لیکن پلٹا نہیں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہیں بابھی لیکن ان شاء اللہ میں کوشش کررہاہوں اس کی آدھی بات سن کر حاشر اندر چلا گیا جبکہ منت اداسی سے مسکرائی

میں آپ کے لئے چائے لاتی ہوں

نہیں بھابھی میں بس پری کو لینے آیا تھا کچھ دیر میں اسے چھوڑ جاؤں گا وہ کہتا ہوں پری کو اٹھا کر چلا گیا

----*------❤-------*-------

پورا دن روتا رہتا ہے تمہارا بیٹا مجال ہے جو ایک سیکنڈ کے لیے بھی منہ بند کرلے

میں نے کہا بھی تھا اسے سکول اکیلے مت بھیجو لیکن تم دونوں بہن بھائی میری کبھی کوئی بات سنتے ہوئے اس نے ساتھ سالار کو بھی گھسیٹا تھا

ہاں تو اکیلے نہیں جائے گا تو کیا پورا پاکستان داخل کرواؤں۔ ابھی بچہ ہے آہستہ آہستہ سمجھ جائے گا آیت نے بے فکری سے کہا

آیت میں بھی تو ہی کہہ رہاہوں ابھی بچہ ہے تمہیں اتنی جلدی کیوں ہے اسے اسکول بھیجنے کی

ہاں تو کیا جب بوڑھا ہو جائے گا اس کے بعد بھیجوں گی آیت برا منا کر بولی

نہیں آیت میں تو بس یہ کہہ رہاہوں کہ تھوڑا سا صبر۔۔۔۔۔ میرا مطلب ہے صبر نہیں کرنا چاہیے یہ بڑا ہو گیا ہے اسے اسکول بھیجنا چاہیے اس کی بات آیت کی گھوری نے بدل دی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

روئے پیٹے جو بھی کرے اسکول تو یہ ضرور جائے گا اب میر اسعدی جوان ہو گیا ہے اسکول جائے گا ڈاکٹر بنے گا ماں

کا نام روشن کرے گا

اپنی آنی۔۔۔آنی کا خواب پورا کرے گا وہ کہتے کہتے رونے لگی تو مہراج نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا

وہ چاہ کر بھی سالار کو یہ بات نہیں سمجھا سکتا تھا کہ سیرت صرف اس کے لئے نہیں بلکہ اس کے سب اپنوں کے لئے خاص تھی۔

______*_________❤__________*______

______*______❤.....*......

وہ اپنے کمرے میں آیا تو سیرت بیڈ پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی

آج بھی لیٹ میں آپ سے بات نہیں کروں گی کہا بھی تھا آج بھائی سے ملنے جانا ہے جلدی آجانا لیکن آپ نے میری کب میری سنی ہے

بات مت کیجئے گا مجھ سے اور کوئی بہانہ بھی مت بنایئے گا میں ناراض ہوں آپ سے اور بالکل بھی راضی نہیں ہونے والی وہ غصے سے کہتی منہ پھیر بولی

سالار بھی بنا کچھ کہے اس کے پاس بیٹھ گیا

میں ناراض ہوں سیرت نے اونچی آواز میں کہا

سالار مسکرایا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com
READERS CHOICE

سیرت نے نظر گھما کر اس کی طرف دیکھا جہاں سالار بالکل سیریس انداز میں بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

وہ پھر سے منہ پھیر گئی

میں ناراض ہوں پھر یاد دلایا

جانتا ہوں جانم لیکن تم مجھے بات کرنے کے لیے منا کر چکی ہو میں کیسے مناوں وہ اپنی ہنسی دبا کر بولا۔

اگر میں نے منع کر دیا تو آپ مجھے منائیں گے نہیں سیرت صدمے سے بولی

آپ مجھے اپنی صفائی پیش نہیں کریں گے۔ سیرت بے یقینی سے اس سے پوچھ رہی تھی۔

کرتا نہ جانم لیکن تم نے بہانہ بنانے سے منع کر دیا سالار اپنی ہنسی کنٹرول کرتے بولا

لیکن اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ آپ مجھ سے بالکل ہی لاپرواہ ہو جائیں مجھے بات ہی نہیں کرنی آپ سے وہ غصے سے پھر سے منہ پھیر گئی

جب سالار نے مسکراتے ہوئے اپنی جیب سے ایک خوبصورت سے انگوٹھی نکالی۔

اور پھر اس کی ناراض صورت کو دیکھتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ کر پہنانے لگا

یہ ڈھونڈتے ہوئے وقت لگ گیا تھا وہ بہت محبت سے اس کا ہاتھ چوم کر بولا

آج تو میرا برتھڈے نہیں ہے سیرت نے اپنے ہاتھ کی انگوٹھی پر انگلی پھیرتے ہوئے کہا

نہیں جانم آج وہ دن ہے جب میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا منگنی والا دن سیرت نے معصومیت سے پوچھا

نہیں لائبریری والا دن سالار نے مسکرا کر بتایا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آپ کو اتنے سارے دن کیسے یاد رکھتے ہیں۔

پہلی ملاقات کا دن کڈنیپ والا دن برتھ ڈے والا دن پہلی بار بات کرنے والا دن نام لینے والا دن ہر دن ہی کوئی نہ کوئی دن نکل آتا ہے ہمارا سیرت نے کہا۔

ہاں کیوں کے تمہارے ساتھ گزارا ہر ایک لمحہ میرے لئے خاص سے سالار نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا

لیکن آج تو آپ نے مجھے بھائی کی طرف لے جانے کا وعدہ کیا تھا سیرت نے اس سے الگ ہو کر کہا

کل کر لے جاؤں گا وعدہ سالار نے اسے دوبارہ اپنے قریب کیا

اگر وعدہ خلافی کی تو معاف نہیں کروں گی سیرت نے وارننگ دینے والے انداز میں کہا اور اس کے سینے پر سر رکھا۔

سالار نے چونک کر اپنے ہاتھ سے سگریٹ دور پھینکا جو اس کی دو انگلیوں کو جلا چکا تھا

سیرت میں کبھی وعدہ نہیں توڑوں گا پلیز واپس آ جاؤ تمہارا سالار تمہارے بنا مر رہا ہے وہ بیڈ کراون سے ٹیک لگائے اپنے آنسو جو دن کی روشنی میں سب سے چھپاتا تھا بہا رہا تھا

آج پھر سے سیرت کی یادوں نے اسے سونے نہ دیا

------*------❤------*-----



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سعدی کی برتھ ڈے ہے سالار آپ آج جلدی آیئے گا پلیز سعدی کو رات میں لے آئی تھی اپنے ساتھ اب جب

تک سعدی وہاں نہیں ہو گا تب تک اس کا برتھ ڈے اسٹارٹ نہیں ہو گا

ویسے کتنے مزے کی بات ہے نا جس کا برتھڈے ہے وہی گھر سے غائب سیرت اپنی بات پر ہنستے ہوئے بولی تو سالار بھی مسکرا دیا

ہاں میری جان تم فکر مت کرو میں جلدی آ جاؤں گا تم تیار رہنا اور سعدی کو بھی تیار رکھنا

آیت صبح سے میرا دماغ کھا رہی ہے کہ اس کے بیٹے کی پارٹی ہے اور اس کا بیٹا غائب ہے

اچھا سالار میری بات سنیں نہ آج پارٹی کے بعد آپی بھائی کے ساتھ جا رہی ہیں تو میں بھی۔۔۔۔۔

سیرت یہاں بہت ٹریفک ہے ٹھیک سے آواز نہیں آ رہی

میں واپس آ کر بات کرتا ہوں وہ اسے ٹالتا ہوا بولا

جھوٹ۔۔ جھوٹ آواز آ رہی ہے سیرت نے غصے سے کہا لیکن سالار نے مسکراتے ہوئے فون بند کر دیا

------*------❤-----*-----

۔

۔آٹھ بجے پارٹی شروع ہونی ہے ساڑھے سات تو ویسے بھی بج چکے ہیں۔

جانم کہاں ہو تم۔۔۔؟ پارٹی پے جانا ہے تیار ہو کہ نہیں ابھی تک

وہ کمرے کی طرف آتے ہوئے گردن سے ٹائی اتار رہا تھا۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آفس سے آکر جب تک وہ سیرت کی صورت نہ دیکھے اسے سکون نہیں ملتا تھا۔

یہاں ہوں تیار ہو رہی ہوں۔ آپ بھی جلدی سے تیار ہو جائیں وہ ڈریسنگ روم سے بولی تھی۔

پہلے دیدار یار تو کروادو وہ ڈریسنگ روم کا دروازہ کھٹکھٹا کر بولا تھا۔

نہیں کروانا جلدی سے تیار ہوں۔ جب دیکھو رومینس ہی سوجتا رہتا ہے۔

میں پہلے بتا رہی ہوں میں حاشر بھائی کو بتا چکی ہوں کہ میں ان کے ساتھ گھر جاؤں گی اور تین دن تک واپس نہیں آؤں گی اس نے دروازہ کھول کر اپنے نرم و نازک ہاتھ کی تین انگلیاں باہر کر کے دکھائیں۔ اور اگر آپ نے ذرا بھی اشارہ کیا تو پھر دیکھئے گا میں آپ کا کیا حال کرتی ہوں۔

سیرت نے کسی غنڈے کی طرح دھمکی دی تھی۔

لیکن اس کی دھمکی پر وہ دل کھول کر ہنسا۔

ہاں ٹھیک ہے یار چلی جانا کل میں تمہیں صبح لے آونگا۔ سالار نے اپنے طریقے سے اجازت دی تھی۔

سالار تین دن۔۔ وہ معصومیت سے چہرہ باہر نکال کے بولی۔

ہاں جان یہی تو کہہ رہا ہوں میں کل صبح تمہیں لے آؤں گا۔ سالار نے شرٹ اتار کر الماری سے ٹاؤل نکالا۔

میں نے کہا میں تین دن رہوں گی آواز میں غصہ صاف جھلک رہا تھا۔ لیکن اب چہرے کے ایکسپریشن دیکھنا مشکل تھا کیونکہ دروازہ دوبارہ بند ہو چکا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پہلے ایک دن کی تو اجازت لے لو جانم۔ بڑی آئی تین دن مجھ سے دور رہنے والی۔ خیر چھوڑو اس بحث کو یہ بحث ہم واپس آکر کریں گے۔ جلدی سے تیار ہو جاؤ میں شاور لے کے آتا ہوں۔

بس اتنا بول کر وہ چلا گیا۔ تقریبا پانچ منٹ کے بعد سیرت کو پھر سے دروازے کی آواز سنائی دی۔ یعنی وہ شاور لے چکا تھا

سالار میں وہیں سے جاؤں گی واپس آکر کوئی بحث نہیں ہو گی۔ سیرت نے ایک بار پھر سے ڈریسنگ روم سے منہ باہر نکالا۔

سیرت باہر نکلو یہاں سے اسی وقت کمرے سے بھی باہر نکلو سالار سختی سے بولا تو سیرت ابھی تک جو منہ باہر نکالے کھڑی تھی اسے دیکھنے لگی۔

میں کیوں جاؤں یہ میرا ابھی تو کمرہ ہے۔ سیرت پوری کی پوری باہر نکلی تھی۔

سرخ کلر کی انار کلی فراک میں وہ سراپا حسن تھی۔

اور یہ فراک وہ اس بار شاپنگ کر کے لائے تھے۔ جو سالار نے اسے خود اپنی پسند سے خرید کر دی تھی۔

جانم یہ کمرہ بھی تمہارا ہے اور یہ عاشق بھی تمہارا ہے۔ اور اگر تم آج پارٹی میں لیٹ نہیں ہونا چاہتی تو پلیز جاؤ۔ سالار نے بے بسی سے اس کے سراپے سے نظر چرائی تھی۔

لیکن سالار ہم لیٹ کیوں ہوں گے میں تو اللموسٹ ریڈی ہوں میں بالکل تیار ہوں وہ اپنے آپ کو آئینے میں دیکھتے ہوئے سے بتانے لگی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہاں جانم تم تو تیار ہو۔ لیکن میں تو تیار نہیں ہوں نا۔ اور اگر تم یہیں کھڑے رہ کر ایسے ہی مجھ پر بجلیاں گراتی رہو گی

تو میں کیسے تیار ہوں گا۔

وہ جو اپنا مکمل جائزہ لینے کے بعد الماری میں اس کے لیے کپڑے نکالنے جا رہی تھی قدم وہیں رک گئے۔

لیکن بنا پلٹے تیزی سے الماری میں ہاتھ مارنے لگی۔ وہ جو کب سے سوچ رہی تھی کہ سالار اسے جانے کی اجازت نہیں دی۔ تو وہ اس سے اجازت کیسے مانگے۔ اسے حنا کی باتیں یاد آنے لگی۔

شوہر کو کنٹرول کرو اسے اپنی مٹھی میں رکھو ادائیں دکھاؤ۔ اور پتہ نہیں کیا کیا۔

لیکن سیرت کی معصومیت اس کی بورڈنس پر ہمیشہ سے حاوی تھی۔ اس نے شرما کے سالار کو دیکھا۔

جو اسے دیکھنے سے مکمل گریز کر رہا تھا

اس نے جلدی سے اس کے ہاتھ سے شرٹ کھینچی جو شرمائی شرمائی سی کھڑی تھی۔

سیرت اگر تم ایسے ہی شرماتی رہو گی تو میں پہنچ گیا پارٹی اور میں ہو گیا تیار بھی وہ ایک بار پھر سے اسے ڈانٹ کر آئینے کے سامنے کھڑا اپنی شرٹ پہننے لگا۔

ہمت سیرت۔۔۔۔ آج تو تین دن کی اجازت مانگ کر رہوں گی۔

وہ ہمت کر کے سالار کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی ہاتھ میں ٹائی تھی۔

یہ کیا اب میرا قتل کرنے اٹھا لائی ہو اس نے ٹائی کی طرف اشارہ کیا مسکرا دو تمہارے ڈمپلز ویسے بھی سالار کو گھائل کرنے کا فن جانتے ہیں۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مگر سالار کو قتل کرنا چاہتا کون ہے سیرت تو چاہتی ہے کہ وہ زندہ رہے اور تڑپتا رہے۔اس نے سالار کا بازو پکڑ کر

اپنے کمر پر رکھا۔

اس کا یہ روپ دیکھ کر سالار کی تو پوری کی پوری آنکھیں کھل گئی۔

کیا بات ہے۔سالار کے لئے اس کا یہ بولڈ انداز بھی بالکل معصوم تھا سالار نے اس کی کمر پے اپنے ہاتھ سختی سے حائل کرتے ہوئے سے قریب کرنا چاہا۔۔ سیرت اسے اس طرح سے اپنے آپ کو دیکھتے ہوئے ذرا نروس ہوئی پھر دھکا مار کے اسے ڈریسنگ چیئر پر بٹھایا۔

سالار کے ہونٹوں سے او نکلا۔جس کا مطلب تھا وہ اس کی یہ حرکتیں انجوائے کر رہا ہے۔

سیرت نے بڑے پیار سے اس کی شرٹ کے بٹن بند کیے۔پھر اپنی طرف کھینچ کر اس کی ٹائی کی ناٹ لگائی۔جبکہ اس کام میں اپنی پوری گردن اوپر کیے وہ اس کی مدد کر رہا تھا۔

پھر سالار کی گھڑی اٹھا کر اس کے بازو پر باندھی۔

پھر اٹھ کر جانے لگی تو سالار نے واپس اسے پکڑ کر اپنے قریب کیا۔

بال بھی بنا دیجئے میڈم۔اس نے جل کی شیشی اٹھا کر اس کے ہاتھ میں رکھتے ہوئے کہا۔اب سیرت اس کی نظروں سے کنفیوز ہو چکی تھی۔وہ ہمیشہ حنا کی بات پر عمل کر کے پچھتاتی تھی۔

کتنی گندی سمیل ہے اس کی۔بوتل کھولتے ہی اس نے سالار کے اوپر پھینک دی جسے سالار نے بروقت کیچ کیا۔

وہ آپ کا وولٹ پڑا ہے۔وہ جان چھڑانے کے لئے جلدی سے بھاگنے لگی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

او میڈم یہاں آیئے اور اپنی فیس لے کے جایئے ہم نہ کسی سے مفت کا کام کرواتے ہیں اور نہ ہی کسی کا ادھار رکھتے ہیں۔

سالار نے اسے کھینچ کر اپنے قریب اور اس کے گال پر اپنے ہونٹ رکھتے ہوئے کہا۔

لیکن ہم کرتے رہتے ہیں ایسی چھوٹی موٹی چیر ٹیز۔ سیرت نے اس سے دور ہونا چاہا لیکن سالار کی باہوں سے آزادی اتنی بھی آسان نہ تھی۔

لیکن اگلے ہی لمحے سالار کو اپنی ٹانگوں پر کسی کا دانتوں سے کاٹنا محسوس ہوا اس نے نیچے دیکھا تو سعدی اس کی ٹانگ میں اپنے دانت گاڑے اپنی آنی کو بچانے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔

یہ تمہارا چھوٹا فوجی کبھی جو سکون سے مجھے رومینس کرنے دے۔

سیرت نے مسکراتے ہوئے سعد کو اپنی باہوں میں اٹھایا۔

میرا گڈو ہمیشہ مجھے آپ جیسے گندے لوگوں سے بچائے گا۔ سیرت نے سعدی کے دونوں گالوں پر زور سے پیار کرتے ہوئے کہا۔

دیکھا گڈو آپ کے چاچو کتنے گندے ہیں۔ اب وہ سعدی سے اس کی شکایت لگانے میں مصروف ہو چکی تھی۔

اور اپنی چاچی کو دیکھو کبھی جو مجھے بھی اس طرح سے پیار کر لے جس طرح سے تمہیں کرتی ہے۔

میں چاچی نہیں ہوں جی آنی ہوں وہ منہ بنا کر بولی اور اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

اب سالار سکون سے تیار ہو سکتا تھا ویسے بھی آدھا تو وہ اسے تیار کر کے ہی گئی تھی۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں کبھی منع نہیں کروں گا سیرت جب تمہارا دل چاہے تب چلی جانا

لیکن واپس آجاؤ

------*-----❤----*------

سر ہم نے آپ کے کہنے پر پالر کی لڑکیوں کا ایک بار پھر سے بائیو ڈیٹا نکلوایا ہے لیکن سر ہمیں افسوس ہے کہ یہی ثابت ہوا ہے کہ وہ مسز سالار تھی۔

لیکن ایک بات ہے جو سمجھ نہیں آرہی کہ مسز سالار کی ہائٹ 5 فٹ ہے جبکہ ہمیں جو بوڈی ملی ہے اس کی ہائٹ 5۔3 تھی

صرف یہی بات ہمیشہ شک میں مطلع کرتی ہے لیکن آپ کی مسز کا بریسلیٹ اور ان کا لاکٹ وہ ہمیں انہی کی لاش سے ملا ہے پولیس والے نے ایک بار پھر سے تفصیل بتائی

سر ہم جانتے ہیں کہ ان کی ہائٹ کی وجہ سے آپ بھی ان کی موت کو قبول نہیں کر پا رہے

لیکن یہ ایک غلط فہمی بھی تو ہو سکتی ہے شاید بہت ساری لاشوں کی وجہ سے رپورٹ میں کچھ گڑبڑ ہو گئی ہو

مجھے لگتا ہے کہ آپ کو اس کیس کو یہی چھوڑ دینا چاہیے اور اپنی زندگی میں آگے بڑھنا چاہیے وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ سالار نے اپنی سرخ آنکھیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تو وہ فوراً خاموش ہو گیا

ایک بات کان کھول کر سن لو جب تک سالار شاہ کا دل دھڑک رہا ہے تب تک اس کی سیرت زندہ ہے میری اجازت کے بغیر وہ کمرے سے باہر نہیں جاتی تو دنیا کیسے چھوڑ سکتی ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں سیرت کو خود ڈھونڈلوں گا تم سب کے سب بے کار ہو تمہارے ان ثبوتوں سے برا میرا یقین ہے وہ اسے سخت

نگاہوں سے گھورتا باہر نکل گیا

-----*----❤-----*----

میرے کمرے سے سیرت کی چیزیں کہاں گئی وہ غصے سے کمرے سے باہر نکلا اور سب نوکروں کو آواز دینے لگا

میں پوچھتا ہوں ڈریسنگ ٹیبل پر جو سیرت کا سامان تھا اس کو کس نے ہاتھ لگایا

کس نے جرت کی ان چیزوں کو وہاں سے غائب کرنے کی مہراج جو ابھی ان کے گھر سارا سے ملنے آیا تھا اس کی غصے

سے بھرپور آواز پر وہی رک لیا

منہ میں زبان نہیں ہے کیا میں کچھ پوچھ رہا ہوں بولتے کیوں نہیں ہو وہ دھاڑتے ہوئے بولا

جب اس کے غصے کو دیکھ کر سارا بیگم باہر آئیں

سالار وہ سب کاسٹیمیٹ کی چیزیں میں نے ہٹائی ہیں وہاں سے ان کی ڈیٹ اوور ہو چکی تھی اس لیے میں نے ہٹا وادی

کس کی اجازت سے۔۔۔؟ اب وہ ان کی طرف موڑا

سالار وہ سب چیزیں ایکسپائر ہو چکی تھی وہ سب بے کار تھی سارا بیگم نے سمجھانا چاہا

میری سیرت کی یادیں تھی جو آپ کو بے کار لگی وہ غصے سے ادب ولحاظ بھول کر بولا

لیکن سارا اس کے غصے کی عادی تھی یہ بات الگ تھی کہ اب بہت بدل گیا تھا سلمان صاحب کی بعد وہ سارا کا بہت

خیال رکھنے لگا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن سیرت کے معاملے میں ہمیشہ سے ایک الگ ہی سالار تھا" صرف سیرت سالار"

---

کوئی جواب نہ پا کر اس نے موڑ کر دیکھا

سیرت کی ایک ایک چیز واپس اسی جگہ ہونی چاہیے خبر دار جو کسی نے میری اجازت کے بغیر میرے اور میری سیرت کے کمرے میں قدم رکھا وہ غصے سے کہتا ہوا جانے لگا۔

جبکہ سارا بیگم بھی اس کا غصہ دیکھ کر نوکروں کو ساری چیزیں واپس رکھنے کا کہنے لگی

جب پلٹ کا دروازہ پر مہراج کو کھڑا دیکھا اور اپنی شرمندگی مٹا کر مسکرا کر اسے ویلکم کرنے لگی

_____*___❤___*____

چاچی مجھے لگتا تھا کہ سالار کچھ دنوں میں ٹھیک ہو جائے گا وہ سیرت کی موت کو قبول کر لے گا لیکن یہ صرف میری غلط فہمی تھی

میں نے اسے بہت سمجھانا چاہا لیکن اب تو وہ میرے بھی خلاف ہو گیا ہے آفس میں بھی ضرورت کے علاوہ بات تک نہیں کرتا

حاشر سے بھی بات نہیں کرتا ہم سب کو اپنا دشمن سمجھنے لگا ہے

چاچی مجھے نہیں لگتا کہ ہم اسے سمجھا پائیں گے میرے خیال سے آپ کو اس کی آگے کی زندگی کے بارے میں سوچنا چاہیے

اس سے دوسری شادی کے لیے بات کریں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مہراج تمہیں کیا لگتا ہے وہ میری بات مانے گا صرف سیرت کی چیزیں ہٹا دینے سے وہ اتنا بڑا ہنگامہ کر رہا تھا

وہ نا تو سیرت کو بھلاتا ہے اور نہ ہی وہ سیرت کی یادوں سے باہر آنا چاہتا ہے

لیکن چاچی ہمیں کچھ تو کرنا پڑے گا ہم ساری زندگی اسے اس طرح سے نہیں دیکھ سکتے۔ ہمیں اس کی دوسری شادی کے بارے میں سوچنا چاہیے پلیز آپ اس سے بات کرنے کے بارے میں سوچے

کچھ دنوں میں وہ ترکی جانے والا ہے پھر ایک ماہ بعد ہی واپس آئے گا تب اس سے شادی کے لیے بات کرتے ہیں ہو سکتا ہے وہ ہماری بات سمجھ جائے سارا بیگم نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا

------*------❤------*-----

یہ سب کیا ہے فیصل۔۔۔؟ وہ فائل ٹیبل پر پٹختا غصے سے بولا۔

سر یہ کام احمد صاحب کرتے تھے اب اچانک ایک نیا ایڈیٹر ملنا آسان نہیں ہے۔

ان ڈیزائن کے لیے بھی ہمیں بہت قیمت دینی پڑی ہے لیکن وہ بھی آپ کو پسند نہیں آرہے

فیصل پاکستان بڑا پڑا ہے ایسے ایڈیٹرز سے سوشل میڈیا پر عام ہیں یہ سب کچھ مجھے بیسٹ ورکر چاہیے۔

وہ بھی جلدی سے جلدی۔

سر اتنا جلدی ورکر کا انتظام کرنا بہت مشکل ہے۔

فیصل نے سمجھاتے ہوئے کہا۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجھے کچھ نہیں سننا مجھے بس میرا کام چاہے

اٹھا کر لے کے جاؤ یہ سب کچھ اس نے فائل کی طرف اشارہ کیا۔

ایک کام کا ایڈیٹر نہیں ڈھونڈ سکتے ہیں یہ لوگ۔۔احمد صاحب کی جانے کی وجہ سے سالار کو بہت نقصان ہو رہا تھا جس کی وجہ سے آج کل وہ بہت غصے میں تھا۔

فیصل اس کے غصے کی وجہ سے کچھ بھی نہیں بولتا تھا کیونکہ اسے اپنی نوکری پیاری تھی

______*____❤❤_____*_________

جس کی ایڈیٹنگ بیسٹ ہو گی اس کو رکھ لینا اور پلیز کوئی بچہ مت رکھنا آج کل کے بچے باس کی کم اپنی زیادہ چلاتے ہیں

تم بے فکر ہو جاؤ سالار میں سب سنبھالوں گا مہراج نے کہا۔

چلو ٹھیک ہے میں نکلتا ہوں مجھے واپسی میں تقریبا ایک مہینہ لگ جائے گا ترکی والی کمپنی کے شئیرز بہت تیزی سے گر رہے ہیں

مجھے سب کچھ واپس سیٹ کرتے ہوئے وقت لگ جائے گا بابا تھے تو وہ سب سنبھال لیتے تھے سلمان صاحب کو یاد کرتے ہوئے سالار اداس ہو گیا

جو تین مہینے پہلے اپنے بیٹے کو ہر ٹنشن سے دور کرتے ہوئے ایک رات خود اس سے دور ہو گئے

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت کے بعد سالار تو جیسے بے جان ہو کر رہ گیا جس کی وجہ سے سلمان صاحب نے اسے ہر ٹنشن سے دور رکھتے

ہوئے کچھ وقت تک سب کچھ خود سنبھالا

لیکن ایک رات ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے ان کے بعد سالار نے ایک بار پھر سے سب کچھ سنبھال لے گا

اس نے سارہ کا بھی بہت خیال رکھا

سلمان صاحب کے جانے کے بعد سالار کو ان کی بہت کمی محسوس ہوئی لیکن وہ سنبھل گیا تھا

لیکن وہ سیرت کی موت کو قبول نہیں کر پا رہا تھا سالار کو یقین تھا کہ وہ زندہ ہے اسے سیرت کی موت کا یقین تب

تک نہیں آنا تھا جب تک اس کی لاش کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لے

اور جب تک اسے سیرت کی موت پر یقین نہ آجائے تب تک وہ اسے ڈھونڈنے والا تھا

____*______❤_______*_______

مہراج نے سعد کے سکول کا نمبر دیکھتے ہوئے فوراً فون اٹھالیا

سر آپ کا بیٹا بہت رو رہا ہے پلیز ہم اسے سنبھال نہیں پائے رہے

ٹیچر نے سعد کی کنڈیشن بتائی تو مہراج پریشان ہو گیا

اور فوراً آیت کو فون کرنے لگا

ہیلو آیت سعدی اسکول میں بہت رو رہا ہے ٹیچر نے فون کر کے بتایا ہے میں اسے لے آؤں۔۔۔۔؟

مہراج نے کسی ننھے بچے کی طرح اجازت مانگی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

READERS CHOICE


Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

# Ek lafz ishq by Areej Shah Season 2


## اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

نہیں مہراج ہم اگر اس کے رونے کی فکر کر کے روز اسے ایسے ہی لاتے رہیں گے تو وہ روز ہی ایسے ہی روئے گا اور

میں نہیں چاہتی کہ سعد پڑھائی کے معاملے میں لاڈلا بنے

اور ویسے بھی میرا شہزادہ کچھ دن میں عادی ہو جائے گا آیت کی بات ٹھیک ہے مگر مہراج اپنے دل کا کیا کرتا جو سعد کے رونے کا سوچ کر پریشان ہو رہا تھا

کون کہتا ہے باپ سخت دل ہوتا ہے یہاں تو ماں سخت دل پتھر دل سنگدل تھی

اور اب 12 بجے تک مہراج کو چین نہیں آنا تھا۔

۔اور پھر پورے بارہ بجے مہراج آفس سے نکل کر اس کے سکول میں گیا جہاں وہ اپنے ہم عمر بچے کے ساتھ مزے سے کھیل رہا تھا۔

آیت ٹھیک کہتی ہے کہ بچہ ہے اسے عادت ہو جائے گی۔

_____*______❤______*____

سالار ایئر پورٹ کے لئے آدھا گھنٹہ پہلے ہی نکل گیا تھا

کیونکہ اسے کچھ وقت پری کے ساتھ گزارنا تھا

لیکن وہاں جا کر دیکھا کہ پری سو رہی ہے

منت نے کہا تھا کہ وہ اسے جگا دے گی لیکن سالار نے اسے جگانے نہ دیا

بلکہ کافی دیر اس کے قریب بیٹھ کر کے اسے دیکھتا رہا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

_______*______❤_____*_____

سالار دیکھیں نہ یہ میری جیسی دیکھتی ہے نہ مہراج بھائی یہ میری جیسی ہے نا۔۔۔۔؟

جھوٹ مت بولو سیرت اس کی آنکھیں میرے جیسی ہیں آیت نے اسے ایک طرف ہٹاتے ہوئے پری کو اپنی گود میں اٹھانا چاہا

آپ جھوٹی ہیں مہراج بھائی اپنی بیوی کو بتائیں پری مجھ پہ گئی ہے

اس کے لپس دیکھیں یہ بھی میرے جیسے ہیں سیرت نے ایک نظر گھور کر آیت کو دیکھا اور پھر پیار بھری نظروں سے پری کو دیکھا

ہاں کبھی آنکھیں تمہاری جیسی ہیں کبھی لپس تمہارے جیسے ہیں اب تم کہنا کہ یہ ڈمپل بھی تمہارے جیسا آیت نے جھک کر اس کے گال پر پیار کیا۔

جس سے سیرت کی نظر اس کے ڈمپل پر پڑی

سالار تو نہ جانے کب سے نظر پری کے چہرے پر جمائے اسے دیکھ کر مسکرا رہا تھا

واو کتنا بیوٹیفل ڈمپل ہے یہ تو پوری کی پوری مجھ پر گئی ہے سیرت چلاتے ہوئے خوشی سے آدھی سے زیادہ سالار پر چڑھ چکی تھی

READERS CHOICE

جس پر قریب سوئی منت کی آنکھ کھل گئی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سو جاو جان بچے ہماری لاڈلی کو دنیا میں ویلکم کر رہے ہیں حاشر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سائیڈ پر اشارہ

کیا جہاں دو کرسیوں پر سالار اور مہراج بیٹھے تھے اور ساتھ آیت اور سیرت کھڑی لڑ رہی تھی

پریشے نام رکھا ہے دونوں نے ہماری بے بی کا حاشر نے مسکراتے ہوئے بتایا تو منت بھی مسکرا دی

وہ ابھی تک نیند کے انجیکشن کے زہر اثر تھی جبکہ حاشر نے ابھی تک اپنی بچی نہ دیکھتی کیونکہ وہ اس لمحہ کو یادگار بنانے کے لیے پری کو منت کے ساتھ دیکھنا چاہتا تھا اس لیے اس کے جاگنے کا انتظار کر رہا تھا

بھائی آپ بتائیں نہ پری کس پہ گئی ہے سیرت کی شکل رونے جیسی ہو گئی تھی جبکہ آیت اسے مزے سے تنگ کر رہی تھی جب مہراج اسے اٹھالایا

حاشر منت کو اٹھانے میں مدد کر رہا تھا مہراج نے پری کو لا کر اس کی گود میں رکھا

جسے دیکھتے ہی منت نے ایک نظر سیرت کو دیکھا جو اپنے موٹی موٹی آنکھوں میں آنسو لائے مکمل رونے کی تیاری پکڑ چکی تھی کیونکہ وہ سیرت جیسی ہونے کے باوجود بھی آیت اس بات کو قبول نہیں کر رہی تھی

جبکہ سیرت کی حالت دیکھ کر آیت کا قہقہہ نہ رکا دیکھا میں نے کہا تھا نہ ہی یہ مجھ پر گئی ہے وہ اسے دیکھ کر پھر سے تنگ کرنے لگی

جب سیرت نے بیچ میں سالار کے کندھے پر اپنا سر رکھ کر چہرہ چھپالیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بس آیت اپنی شکل دیکھی ہے تم نے مرغی جیسی میری بیٹی تو چوزی جیسی ہے بالکل سیرت پر گئی ہے حاشر آیت کو

ڈانٹا تو سیرت نے سالار کے کندھے سے سر اٹھا کر بھیگی آنکھوں سے آیت کو دیکھا اور بھاگ کر حاشر کے گلے لگ گئی یاہوووووووو میں نے کہا تھا نہ مجھ پر گئی ہے

سیرت نے نعرہ لگا کر کہا جس پر سب مسکرا دیے

سالار پری زیادہ پیاری ہے یا سیرت حاشر کی توپوں کا رخ اب سالار کی طرف تھا جس پر سالاد نے ایک نظر پری کو دیکھا

اور پھر اپنے چند انچ کے فاصلے پر کھڑی سیرت کو دیکھ کر مسکرایا سیرت اسے خود کو دیکھتے پا کر شرمادی

اوووووووو

سب نے ایک آواز میں کہا تو سیرت بوکھلا کر رہ گئی

میں بے بی کی پک حنا کو سینڈ کرتی ہوں

سیرت اتنا کہہ کر باہر کی طرف دوڑ لگا چکی تھی جبکہ اس کے پیچھے سے سب کے قہقہوں کی آواز آرہی تھی

_____*____❤____*____

وہ ابھی تک اپنا سارا دھیان پری کے چہرے پر کیے بیٹھا تھا جب منت دروازہ کھٹکھٹا کر اندر آئی سالار بھائی آپ کی فلیٹ کا ٹائم ہو گیا ہے

آپ لیٹ ہو رہے ہیں منت نے آکر بتایا تو سالار جیسے خیالوں کی دنیا سے باہر نکلا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جبکہ پری ابھی تک گہری نیند میں سو رہی تھی

جی بھابھی میں جا رہا ہوں وہ پری کا ہاتھ چوم کر اٹھا اقر جانے لگا

بھابھی جب میں ایک ماہ بعد واپس آؤں گا تو کیا پری مجھے بھول چکی ہو گی وہ باہر آتے ہوئے پوچھنے لگا

نہیں سالار بھائی بچے اپنے پیاروں کو کبھی نہیں بھولتے وہ آپ کو بہت مس کرے گی

آپ جلدی واپس آنے کی کوشش کریے گا منت نے مسکرا کر کہا

سالار نے ایک نظر پری کو دیکھا سالار کی حالت دیکھ کر منت ہمیشہ دعا مانگی تھی کہ اس کا شک سچ ثابت ہو جائے جو وہ سوچتا ہے صحیح ہو بس کہی سے سیرت واپس آجائے کسی نے نہیں سوچا تھا کہ سیرت کے جانے کے بعد سالار اس طرح سے دنیا سے کٹ کر رہ جائے گا

------

سالار مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز آپ سارا وقت میرے ساتھ ہی رہیے گا کہ آپ ایک سیکنڈ بھی میرا ہاتھ مت چھوڑیے گا پلیز وہ اس کے ساتھ تقریبا چپکی ہوئی تھی

اوکے جانم لیکن اس کے بعد تمہیں رات کو میرے ساتھ ایسے ہی چپک کر سونا ہو گا سالار نے شرارت سے اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنے مزید قریب کیا

گندے سیرت نے جھٹکے سے اس کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹا کر پھینکنے والے انداز میں دور کیا۔

لیکن اس کا ہاتھ چھوڑا نہیں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

واجانم تم چھو و تو ڈیٹول سے دھویا ہوا میں چھوؤں تو گندہ سالار نے اس کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ نکالا جو سیرت نے فورا واپس پکڑ لیا۔

ہاتھ چھوڑو میرا مسز سالار اگر میں گندا ہوں تو تم بھی گندی ہو وہ اس کی آنکھوں دیکھتا شرارت سے بولا۔

اچھے بچے ایسی گندی باتیں نہیں کرتے سیرت نے اس کا گال کھینچ کا پیار سے پچکارہ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ سالار کو اس کا یہ انداز بہت پسند ہے

یہ بات الگ تھی کہ سالار اس کی ہر ادا نہیں مرتا تھا

لیکن جانم میں بہت گندا والا بچہ ہوں جو گندی باتیں اور گندی حرکتیں نہ کرے تو اسے سکون نہیں ملتا سالار نے اسے اپنے قریب کھینچ کر ایک زوردار بوسہ لیا۔

جبکہ لوگوں سے بڑے ہوئے جہاز میں سیرت کو یہ امید نہ تھی اسی لیے اسے گھور کر دیکھا

"اوے ہوے "سالار نے دل پر ہاتھ رکھ کر آہ بھری۔

اب کیا نظروں ہی نظروں میں قتل کرنے کا ارادہ ہے وہ بنا شرمندہ ہوئے مزید قریب ہوا

مسٹر سالار شاہ ہم لوگوں سے بڑے ہوئے جہاز میں ہیں سیرت نے ایک نظر گھور کر کہا

ڈونٹ وری جانم نیکسٹ ٹائم ہم اپنے پرسنل جٹ میں جائینگے وہ سالار ہی کیا جو شرمندہ ہو جائے۔

سر پلیز سیٹ بیلٹ پہن لے ائیر ہوسٹسز نے آکر کہا تو سالار کو خیالوں کی دنیا سے نکلا

اس نے عجیب سی نظروں سے سامنے کھڑی خوبصورت لڑکی کو دیکھا جس کی وجہ سے وہ ڈسٹرب ہوا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

_____*____❤____*_____

وہ ترکی پہنچا تو زاویار رافع کو گود میں اٹھائے اس کا انتظار کر رہا تھا سالار نے آگے بھر کر اسے گلے لگایا۔

کیسے ہو تم زاویار یہ کون ہے رافع یا مناف سالار نے بچے کو اٹھا کر اپنی گود میں لیا۔

ارے یار یہ رافع ہے مناف صاحب میرے پاس نہیں رہ سکتے اسے تو حنا مشکل سے سنبھالتی ہے زاویار نے مسکرا کر بتایا

چلو گھر چلتے ہیں حنا تو تب سے تمہارا انتظار کر رہی ہے جب سے تمہارے آنے کا پتہ چلا ہے زاویار نے خوشی سے بتایا

لیکن وہ جانتا تھا کہ سالار ان کے گھر نہیں رکے گا وہ ہمیشہ سے ہی اپنے ہوٹل میں رہتا تھا

سیرت کے جانے کے بعد سالار پہلی بار یہاں آیا تھا اور اب وہ اس کے ساتھ اس کے گھر جا رہا تھا

گھر پہنچتے ہی حنا مناف کو لیے دروازے پر اس کا انتظار کر رہی تھی

اس شخص کو اس نے سیرت کے بغیر کبھی نہیں دیکھا تھا یہ ان کی پہلی ملاقات تھی جب سیرت ان کے بیچ نہیں تھی

لیکن حنا اور سالار دونوں کو یقین تھا کہ سیرت زندہ ہے اور وہ ایک نا ایک دن واپس ضرور آئے گی

_____*____❤____*_____

کسی اچھے سے ورکر کا انتظام ہوا مہراج نے آفس میں آکر پوچھا

نہیں سر ہم نے ایڈ دیے ہیں شاید سر کے آنے سے پہلے کوئی اچھا سا آڈیٹر مل جائے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سر احمد صاحب آپ کے آفس میں کام کرتے ہیں فیصل نے پوچھا

ہاں وہ ایک بہت اچھے ورکر ہیں اور 22 سال سے انہوں نے ہمارے لیے اتنا بیسٹ ورک دیا ہے

سالار نے غصے میں ان کے ساتھ زیادتی کر دی ہے لیکن میں جانتا ہوں سالار بھی اس بات کو لے کر خوش نہیں ہے

اس لیے میں نے انہیں اپنی کمپنی میں جاب دی ہے اور پلیز تم جلد سے جلد ایک اچھے ورکر کا انتظام کرو

مہراج نے کہا تو وہ سر ہلاتا باہر نکل گیا

_____*______❤___*____

سالار بھائی یہ بریانی ٹرائی کریں نہ آپ تو کچھ لے ہی نہیں رہے حنا ایک سے بھر کر ایک ڈش اس کے سامنے رکھتے ہوئے بولی

نہیں حنا باجی میں یہ کٹلس لوں گا

سالار نے کٹلس کی پلیٹ لیتے ہوئے کہا

سیرت نے آپ کو بھی اپنی ساری اپنی عادتیں لگا دی ہیں مجال ہے جو وہ سکول میں ایک دن بھی بغیر کٹلس کے رہی ہو واپس آئے گی تو پوچھوں گی کہ شوہر کو اپنی پسند کی چیزیں کھانے پے مجبور کیسے کرتے ہیں

حنا نے مسکرا کر کہا تو سالار بھی مسکرا دیا

ایک حنا ہی تو تھی جسے اس کے یقین پر یقین تھا ایک حنا ہی تھی جسے پتہ تھا کہ سیرت واپس ضرور آئے گی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

شوہر کو اپنی پسند کی چیزیں کھلانے کے لیے اپنی پسند بھی اچھی ہونی چاہیے محترمہ زاویار نے کہا جو کب سے ان کی باتیں سن رہا تھا

اس ٹیبل پر آج صرف سیرت کا ہی ذکر ہو رہا تھا زاویار کو یقین تھا کہ اب سیرت ان کے بیچ نہیں ہے لیکن وہ ان دونوں کا کیا کرتا جنہیں یقین تھا

کہ سیرت واپس ضرور آئے گی جبکہ سالار بہت پر سکون لگ رہا تھا شاید وہ اس بات سے خوش تھا کہ کوئی تو ہے جسے اس کے یقین پر یقین ہے کہ سیرت زندہ ہے

____*____❤___*____

سالار آپ سو کیوں رہے ہیں دیکھیں تو سہی بس اب کچھ دیر میں ہیرو اور ہیروئن مل جائیں گے پھر ہیپی اینڈنگ

اٹھیں نہ سیرت اسے زبردستی جگائے فلم دکھانے دکھا رہی تھی

جو وہ شادی کے بعد ہزار بار دیکھ چکی تھی

سیرت جب ختم ہو جائے گی تب مجھے اٹھا دینا پھر ہم اپنی فلم اسٹارٹ کریں گے سالار نے بلینکیٹ اپنے منہ پر ڈال لیا

سالار آپ بہت گندے ہیں اٹھے آپ میرے ساتھ یہ فلم دیکھیں ورنہ میں بات نہیں کروں گی

سالار اسے دیکھتا اٹھ کر بیٹھ گیا فلم ابھی تک تقریبا ایک گھنٹے کی رہتی تھی

سالار مجبوراً اٹھ کر دیکھنے لگا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت یہ فلم تم پہلے کتنی بار دیکھ چکی ہو اتنا سیریس ہو کر کیوں دیکھ رہی ہو

جب کہ تمہیں پتا ہے کہ آگے کیا ہونے والا ہے سیرت کا اتنا سیریس ہو کر فلم دیکھنا اسے ایک آنکھ نہ بھایا

لیکن سیرت نے اسے کوئی بھی جواب دینے کے بجائے فلم پر اپنا فوکس رکھا

جبکہ سالار کا دھیان فلم سے ہٹ کر اس کے دوپٹے سے بے نیاز وجود پر گیا۔

اور پھر سالار کی نیت خراب ہو گئی سالار نے غیر محسوس انداز میں اس کے گرد گھیر ا بنایا اور پھر سیرت کو اس کے لب اپنی گردن پر محسوس ہوئے اس کی گرم سانسوں نے سیرت کے ہوش ایک بار میں ہی ٹھکانے لگا دیے

سالار میں فلم دیکھ رہی ہوں سیرت منمنائی

میں کل تمہیں یہ فلم لا کر دوں گا جب تمہارا دل چاہے تب دیکھ لینا فی الحال میرے دل کی مانو وہ کہتے ہوئے اسے بیڈ پر لیٹا گیا

اب وہ اسے مکمل اپنے حصار میں لے چکا تھا

سالار مجھے نیند آ رہی ہے سیرت نے بہانہ بنایا

میری نیندیں اڑا کے میں تمہیں تو نیند لینے نہیں دے سکتا سالار نے اپنے لب اس کے گالوں پر رکھے

اب بولنے کی ہمت ختم ہو چکی تھی

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار۔۔۔اس نے پکارا تو سالار مسکرا دیا وہ کبھی اس کی مرضی کے خلاف نہیں جا سکتا تھا سالار نے ریموٹ واپس

اس کے حوالے کر دیا اس پر سے اٹھ کر ایک سائیڈ ہو گیا سالار اپنے جذبات کو کیسے کنٹرول کرتا تھا یہ صرف وہ خود جانتا تھا

وہ اسے آزادی بخشا اس پر سے ہٹ کر اپنے اوپر بلینکیٹ لیے سونے لگا

سیرت کو پتا تھا کہ وہ کبھی اس کے ساتھ زبردستی نہیں کرے گا

سالار کا اس کی طرف سے پلٹ کر سونا سیرت کو بالکل اچھا نہ لگا اب فلم بھی اچھی نہیں لگ رہی تھی اس نے ٹی وی بند کیا اور سالار کو دیکھا جو شاید ٹی وی کی آواز بند ہوتی نوٹ کر چکا تھا

مگر آنکھیں بند تھی اندازہ لگانا مشکل تھا کہ ٹی وی بند ہو چکا ہے

لیکن اپنے دائیں گال پر نرم و نازک ہونٹوں کا لمس محسوس کرتے اس کی آنکھیں کھل گئیں

لائٹ بلب کی ہلکی سی روشنی میں سیرت نے اسے وہ خوشی دی تھی جو شادی کے ان چھ ماہ میں نہ ملی تھی وہ کبھی خود سے اس کے قریب نہ آئی تھی وہ شرمیلی سی لڑکی اس سے آگے نہیں بڑھ سکتی تھی وہ مسکرایا اور اس کے نازک سے وجود کو خود میں سمیٹ لیا

-----*----❤---*-----

-----*----❤----*-----



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بابا آپ فکر نہ کریں یہ جاب آپ کو ہی ملے گی میں آپ کے لئے دعا کروں گی اور آپ کو تو پتہ ہی ہے کہ مرحا ہارون کی دعائیں سیدھی اللہ میاں کے پاس جاتی ہیں

آپ کی بیٹی کا دعا سیڈنگ سسٹم اتنا اچھا ہے کہ دعا ڈائریکٹ قبول کرنے والے کے پاس پہنچتی ہے فرشتوں کے پاس نہیں وہ اپنے ڈمپلز دکھاتی مسکرا کر ہارون صاحب کو بیسٹ وشز دے رہی تھی

جو مسکراتے ہوئے اس کی باتیں سن رہے تھے نئی جگہ پر شفٹ ہونے کی وجہ سے وہ اپنی پرانی نوکری کھو چکے تھے اور ان کا بی پی بھی ہائی رہنے لگا تھا جس کی وجہ سے اسد انہیں نوکری نہیں کرنے دیتا تھا

آپ کراچی میں اسد کی اچھی نوکری لگ گئی تو وہ ان دونوں کو لے کر یہاں آگیا

اب ہارون صاحب کو فارغ بیٹھنے کی عادت نہیں تھی جس کی وجہ سے وہ کوئی اچھی نوکری تلاش کر رہے تھے اسد کی تنخواہ بہت اچھی تھی لیکن پھر بھی وہ سارا بوجھ اس پر نہیں ڈالنا چاہتے تھے اس لیے انہوں نے جاب کرنے کا فیصلہ کیا جو اسد کو بالکل پسند نہیں آیا تھا لیکن وہ ان کے سامنے کچھ نہیں بول سکتا تھا مگر مرحا کے سامنے اپنی بھڑاس ضرور نکالتا تھا

جو وہ بعد میں لفظ بہ لفظ ہارون صاحب کے کان تک پہنچاتی تھی جسے سن کر وہ مسکرا دیتے

اب ہم اپنی جانو بیٹی کا ایڈمیشن کروائیں گے پھر نوکری لگ گئی تو ان شاءاللہ ہم ہر روز ساتھ ساتھ جایا کریں گے ان شاءاللہ مرحا نے مسکرا کر کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

انہیں کام پر بھیج کر وہ نیا گھر دیکھنے لگی انہیں یہاں آئے ابھی دو ہی دن ہوئے تھے گھر اچھا تھا مگر اس کا اپنا گھر اسے زیادہ اچھا اور برا تھا

یہاں تو صرف دو ہی کمرے تھے

وہ بھی چھوٹے چھوٹے جس میں بیڈ رکھی جائے تو اور کچھ رکھنے کی جگہ نہیں بچتی

اگر اسد نے پہلے دن ہی جاب پر نہ جانا ہوتا تو وہ اسے ایک ایک کونا صاف کرواتا لیکن اب یہ سب کچھ اس معصوم جان نے اکیلے کرنا تھا

اسد بھیاالله آپ کو پوچھیں اتنی پیاری بہن کو اتنے کام کروا رہے ہیں شام کو میں بھی بغیر آئسکریم کے نہیں ماننے والی وہ اپنا منصوبہ بناتی صفائی کرنے لگی

----*----❤-----*----

ماما احمد گنڈہ ہے وہ سادی کو مالتا ہے (ماما احمد گندہ ہے وہ سعدی کو مارتا ہے )

تو پیر سادی کا فرینٹ احمد کو مالتا ہے (تو پھر سعدی فرینڈ احمد کو مارتا ہے )

وہ سعد کو تیار کر رہی تھی جب کہ وہ اپنی آنی کا لاڈلہ اپنی آنی کی طرح ہی باتونی بولے جارہا تھا

اچھا پھر تو آپ کا فرینڈ بہت اچھا ہے اس کو تھینک یو بولنا چاہیے

آیت اس کے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی

نو ماما فرینٹ شپ می نو سولی نو تھینک یو یہ فرینٹشپ (فرینڈ شپ )کا رول ہے سعد منہ کے ڈیزائن بناتا ہوا بتانے لگا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اچھا لیکن اپنے فرینڈ کا نام تو بتاؤ مہراج ابھی نہا کر نکلا اور سعدی کی مزے مزے کی باتیں سن کر مسکرا کر پوچھنے لگا

ایان احمد خان سعدی نے ایک ہی سانس میں اس کا نام لے کر لمبی سانس لی جیسے یہ نام بتا کر کوئی محاذ فتح کیا ہو

پھر تو میں بھی آج آپ کے فرینڈ سے ملوں گا مہراج نے اس کے ابھی بنائے گئے بال بگاڑے

ماما بابا نے سادی کے پیارے پیارے بال حراب کر دیے اس نے منہ بنا کر آیت کو پکارا

جبکہ مہراج آیت کو پلٹا دیکھ کر فورا اپنا سوٹ اٹھا کر تیار ہونے چلا گیا

وہ ہمیشہ اسے تنگ کرنے کے لیے ایسا ہی کرتا تھا ایک تو اس کے لاڈلے کو اپنی مرضی کا ہیر سٹائل بنوانا ہوتا ہے جو کہ آیت کو بنانا نہیں آتا مگر ایک آدھے گھنٹے کے بعد قدرتی طور پر وہ بن جاتا ہے تو آیت کو سکون ملتا ہے

لیکن اب اس نے اس کا سکون غرق کر کے رکھ دیا

اور جانے سے پہلے اس نے سنان کو جارحانہ پیار کر کے اس کا باجہ بجا دیا

آیت نے بھی بڑی مشکل سے سعدی کا ہیر اسٹائل بنایا اور پھر باہر گاڑی کی طرف بھیجا کمرے میں جا کر سنان کو سنبھالنے لگی

مہراج آپ کیوں میرے معصوم بچوں پر ظلم کرتے ہیں اس نے ایک نظر سنان کی طرف دیکھا

اس کے دونوں گال سرخ تھے یقینا اس کے باپ نے کیے تھے ایک یہ وجہ تھی کہ سنان کو اپنا باپ بالکل بھی پسند نہیں تھا

------*-----❤-----*---



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیا سوچ رہے ہیں حاشر وہ ابھی ابھی پری کو سولا کر بے بی کاٹ میں رکھ کر آئی تھی جب حاشر کو کچھ سوچتے ہوئے دیکھا وہ کافی دیر سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا تھا

کچھ نہیں بس سالار کا سوچ رہا ہوں میں نجانے وہ حقیقت کو کب قبول کرے گا چھ مہینے گزر چکے ہیں لیکن وہ ابھی تک سیرت کی موت کو قبول نہیں کر پا رہا

چھ مہینے بہت ہوتے ہیں کسی بھی حقیقت کو قبول کرنے کے لئے مجھے سالار کی حالت دیکھ کر ڈر لگنے لگا ہے وہ لاکٹ صرف اور صرف سیرت کے پاس تھا اگر ہم اس لاکٹ کو اگنور کر بھی دیں تو سیرت کا بریسلیٹ جو اس دن وہ ہمارے سامنے پہن کر گئی تھی حاشر بہت آہستہ آہستہ بول رہا تھا

منت نے اس کے سینے پر سر رکھا

منت تمہیں نہیں لگتا کہ اب سالار کو حقیقت قبول کر لینی چاہیے

حاشر کیا آپ کو سیرت کے واپس آنے کی خوشی نہیں ہوگی منت نے پوچھا

کیوں نہیں ہوگی وہ میری بیٹی ہے منت وہ میری بچی ہے مجھ سے زیادہ اور کون خوش ہوگا حاشر نے کہا

تو پھر سالار بھائی کو ڈھونڈنے دیں نا ہو سکتا ان کا یقین سیرت کو واپس لے آئے منت نے امید سے کہا

کون سا یقین جو اس سے کہتا ہے کہ سیرت زندہ ہے

فرض کرو وہ یقین ٹوٹ گیا تو پھر کیا ہوگا منت

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پھر سالار ٹوٹے گا نہیں بلکہ سالار مر جائے گا اور میں بس یہی چاہتا ہوں کہ وہ یقین ٹوٹنے سے پہلے سالار سنبھل جائے

میں چاہتا ہوں وہ اپنی زندگی میں آگے بڑھ جائے میں چاہتا ہوں کہ وہ دوسری شادی کرلے اس سے آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے گا

سیرت کو بھلانے کے لیے سیرت کی جگہ کسی اور کو دینی ہو گی سالار کی زندگی میں کسی اور کو لانا ہو گا جو سیرت کی جگہ لے لے

ورنہ سالار اندر ہی اندر ختم ہوتا جائے گا منت نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا جو آنکھیں بند کیے اپنی لاڈلی بہن کی جگہ کسی اور کو دینے کی بات کر رہا تھا

آج چھ مہینے بعد وہ بھائی نہیں بلکہ دوست بن کے سوچ رہا تھا منت سے کچھ بھی وہ نہ بولا گیا وہ بس خاموشی سے سن رہی تھی

____*____❤❤____*______

سامنے میز کے اس طرف تین کرسیوں پر تین ینگ لوگ بیٹھے تھے باہر سب ینگ لڑکے تھے جو یہ جاب حاصل کرنا چاہتے تھے ہارون صاحب صبح ساڑھے آٹھ بجے کے یہاں بیٹھے اپنی باری کا انتظار کر رہے تھے جو کے سوا دو بجے آئی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ کمرے میں آئیں اور سامنے تین لوگوں کو بیٹھا دیکھا جن میں دائیں طرف فیصل بائیں طرف مہراج کا سیکرٹری

ایاض اور درمیان میں مہراج بیٹھا تھا آئیں جناب مہراج نے اس بڑی عمر کے آدمی کو دیکھ کر کہا

جن کی عمر شاید احمد صاحب جتنی ہی تھی انہوں نے مہراج کے سامنے ٹیبل پر اپنی سی وی رکھی

سالار کو ایسے ہی آدمی کی تلاش تھی جو ایکسپیرینس ہو اور کام کو بھی اچھے سے سمجھ سکے

مہراج نے ان کی پوری سی وی چیک کی جو کہ اسے کافی پسند آئی

سر ہمیں آپ کا کام کافی حد تک پسند ہے آپ اپنا کانٹیکٹ نمبر باہر دے کے جایئے گا اگر ہمیں ضرورت ہوئی تو

ان شاء اللہ آپ سے رابطہ ضرور کریں گے

مہراج نے مسکرا کر کہا اگر وہ چاہتا تو انہیں ابھی جاب پر رکھ سکتا تھا لیکن ابھی باہر بہت لمبی لائن تھی جو لوگ آج

چار دن سے مسلسل انٹرویوز کے لئے آرہے تھے اور ان میں سے کافی لوگ انہیں پسند آئے تھے مہراج اپنا سارا کام

ایک طرف رکھے سالار کے لئے ایڈٹر ڈھونڈنے میں مصروف تھا

جبکہ سالار ترکی میں سارے انتظامات سنبھال رہا تھا جو ضرورت سے زیادہ بھگڑ چکے تھے

ہارون صاحب اچھی امید کے ساتھ گئے تھے جبکہ مہراج نے انہیں جاب دینے کے بارے سوچ لیا تھا۔

لیکن پھر بھی وہ ایک بار سب کو چیک کرنا چاہتا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی کے ساتھ بھی کوئی ناانصافی ہو جائے

سر یہ باقی سب سے بہتر ہیں اب بس سالار سر بھی ان کے لیے ہاں کر دیں

یہ بالکل ویسے ہی ہیں جیسے سالار سر کو چاہیے فیصل نے کہا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہاں سالار کو ایسے ہی آدمی کی تلاش ہے اور مجھے بھی یہ کافی اچھے لگ رہے ہیں بس سالار کو بھی پسند آجائے تو ایک ہفتے کے بعد انہیں بُلا کر کنٹریکٹ وغیرہ سائن کروادیں گے

تم سارا پیپر ورک دیکھ لینا 6 مہینے کا کنٹریکٹ ہو گا چھ مہینے تک وہ یہ جاب نہیں چھوڑ سکتے لیکن کسی وجہ سے جاب چھوڑنی پڑے تو انہیں ہماری کمپنی کو 50 لاکھ روپے ادا کرنے ہوں گے

اور اگر ہم انہیں نکالیں گے تو یہی رول ہمارے کمپنی پر لاگ ہو گا

مہراج نے اسے تفصیل سے بتایا

حاشر نے آج اسے اور آیت کو ڈنر پر بلایا تھا سارا بیگم بھی ان سے وہی ملنے والی تھی حاشر نے آج ان سے کوئی بہت ضروری بات کرنی تھی

____*____❤___*____

_____*___❤____*___

وہ سیرت کی ایکسپائیر ہوئی چیزیں کمرے سے ہلانے نہیں دیتا اور تمہیں لگتا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں کسی اور کو سیرت کی جگہ دے گا

ایم سوری بیٹا مجھے نہیں لگتا کہ سالار دوسری شادی کے لئے کبھی بھی تیار ہو گا نہ آج اور نہ ہی آگے کبھی سارہ بیگم نے مایوسی سے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہیں آنٹی ،ہمیں سالار کو دوسری شادی کے لیے تیار کرنا ہو گا ہم اسے مجبور کریں گے اسے اس بات کا احساس دلائیں کہ ہم سب کے لئے وہ اہم ہے ہم سب نے سیرت کو کھویا ہے

اور جو کچھ سالار کر رہا ہے وہ بھی ہم سے دور ہو گیا ہے ہم اسے کھو نہیں سکتے ہمیں اسے واپس لانا ہو گا ہم سب کو مل کر اسے منائیں گے

حاشر نے امید بھری نظروں سے مہراج کی طرف دیکھا جو سالار سے اپنی ہر بات منانے کا فن جانتا تھا

جب سے میں نے سالار کو کہا ہے کہ سیرت کے زندہ ہونے کی امید چھوڑ دے

تب سے وہ مجھ سے بھی ٹھیک سے بات نہیں کرتا وہ مجھے اور تمہیں اپنی محبت کا دشمن سمجھنے لگا ہے حاشر وہ میری کوئی بات نہیں مانے گا

اسے گئے ہوئے ایک ہفتے سے اوپر ہو چکا ہے صرف ایک بار فون کیا ہے اس نے اور وہ بھی اپنے کام کے لئے

مہراج نے ناامیدی دکھائی

لیکن پھر بھی کوشش کروں گا اسے مایوس ہوتا دیکھ کر مہراج نے کہا جبکہ اس سب کے دوران منت اور ایت بالکل خاموش بیٹھی تھی جو دل ہی دل میں سالار کے یقین کے سچ ہونے کی دعائیں مانگ رہی تھی

لیکن پھر ہر بار حقیقت انہیں اپنا آپ دکھاتی

اور یہ حقیقت ہر بار سامنے آکر یہی کہتی کہ سیرت انہیں چھوڑ کر جا چکی ہے

----*---❤----*---



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار آپ بھی آئیں نہ وہ اس وقت ترکی کے تاریخی مقامات پر فوٹو بنارہی تھی جبکہ سالار مسلسل اپنے فون پر کسی سے باتیں کررہا تھا

شاید کام کے سلسلے میں

ایک تو آپ میری بات سنتے نہیں ہیں وہ اس کے ساتھ چپک کر سیلفی لیتے ہوئے بولی جو فون پر بیزی ہونے کے باوجود اس کے ساتھ سیلفیاں بنارہا تھا

مسکرا کر فون کی سکرین کی طرف دیکھنے لگا

اف آپ کا فون لائیں ادھر مجھے دیں وہ ایک ہاتھ سے اس اس کے کان کے قریب سے فون کھینچتی دوسرے ہی پل بند کرچکی تھی جس کے ساتھ انجانے کتنے لاکھوں کی بزنس ڈیل کا جنازہ اٹھ چکا تھا

ایک تو آپ اونٹ جتنے ہیں لمبو کہیں کے وہ دیوار پر چڑھتے ہوئے بولی

جانم یہ لمبو بھی تمھارا ہے تم یہیں رکو میں بناتا ہوں اپنی پیاری سی جانم کی پیاری سی سیلفی وہ ہاتھ اونچا کرنے لگا تو سیرت مسکرا کر اس کے ساتھ لگ کر کھڑی ہوگئ

سالار جس میٹنگ کے لیے اتنا پریشان تھا وہ ڈیل تو ویسے بھی نہیں ملنے والی تھی تو کیوں بیکار میں اتنا پریشان ہوتا سو اب وہ سیرت کے ساتھ انجوائے کرنے لگا

سالار دیکھیں نہ وہ لوگ وہاں پے اپنا نام لکھ رہے ہیں چلے آئے ہم بھی لکھتے ہیں

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت نے کچھ فاصلے پر اشارہ کرتے ہوئے کہا جہاں پانی کے ساتھ برے برے پتھروں پر لوگ اپنے نام لکھوا رہے تھے

سیرت سالار سے پہلے دوڑ پر وہاں پہنچی

اور ایک پرچی پر اپنا اور سالار کا نام لکھ کر دیا

تو سامنے کھڑا آدمی فوراہی پتھر پر ان دونوں کا نام لکھنے لگا سیرت کسی معصوم بچے کی طرح کھلکھلاتی خوش ہو رہی تھی

جب سالار اس کے قریب آکر رکا

سالار آپ کو پتہ ہے یہ نام ہمیشہ یہی رہیں گے دیکھیں کتنے سالوں سے لوگوں کے نام یہاں لکھے ہیں کسی کا خراب نہیں ہوا اور نہ ہی مٹا ہے

ہمارا نام بھی ہمیشہ یہاں رہے گا اگر میں مر گئی تو بھی اس سے پہلے سیرت کی بات پوری ہوتی سالار نے اس کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا

آج کے بعد ایسی بکواس مت کرنا سیرت

عشق کرتا ہوں تم سے تم ہو تو میں ہوں تم ہو تو یہ دل دھڑکتا ہے سالار نے اس کا ہاتھ اپنے دل کے مقام پر رکھا

تم ہو یہ سانسیں چلتی ہیں تم ہو تو سالار شاہ ہے سالار کا عشق سالار کا جنون سالار کا ہر پل تم سے شروع ہو کر تم پہ ختم ہوتا ہے سالار کی محبت کی ابتدا سے لے کر عشق کی انتہا بس ایک نام پر آکر کھڑی ہوتی ہے

سیرت سالار شاہ



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتا ہوا بولا تو سیرت بنا کسی کے پرواہ کیے اس کے سینے میں اپنا منہ چھپا گئی

آج بھی سالار اسی جگہ پر بیٹھا ہوا تھا کب سے وہ اپنا اور سیرت کا نام ایک ساتھ پتھر پر لکھا دیکھ رہا تھا اس کا فون نہ جانے کتنی بار بج کر بند ہو چکا تھا مگر سالار نے نہیں اٹھایا سیرت جب اس کے ساتھ ہوتی تو اس کو فون کو اٹھانے کی اجازت نہ تھی

وہ اس کی موجودگی میں اپنا فون یا تو سینٹ رکھتا ورنہ بند کر دیتا

سیرت اس سے کہتی تھی اگر اس کی موجودگی میں اس نے فون اٹھایا تو وہ اسے چھوڑ کر چلی جائے گی اور پھر اسے چھوڑ کر چلی گئی سالار نے بے ساختہ اپنے گال پر بہتا آنسو صاف کیا

کیونکہ وہ اسے یہاں سب کے سامنے نہیں بہا سکتا تھا یہ تو اس کی تنہائی کا ساتھی تھا

---*----❤----*---

کیا کر رہی ہو جانم اس کے پاس بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

چوکلیٹ کھا رہی ہوں سیرت نے معصومیت سے جواب دیا۔

نہیں جانم تم اسے کھا نہیں رہی تم اسے گھور رہی ہو سالار نے اس کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے کہا۔

کھانا چاہتی ہوں لیکن سیرت نے منہ بنایا

لیکن۔۔؟ لیکن کیا جانم سالار نے دلچسپی سے پوچھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ختم ہو جائے گی نہ یہ آخری۔اور اب آپ تو ایک ویک کے بعد لا کے دیں گے نہ جواب دے کر سیرت ایک بار پھر

سے چاکلیٹ کو گھورنے لگی۔

جبکہ اس کی بات پر سالار قہقہ لگا کر ہنسا۔سیرت نے منہ بنا کر اسے دیکھا۔

ویسے میرے پاس ایک آئیڈیا ہے جس سے تمہاری چوکلیٹ ختم نہیں ہو گی۔

سالار جانتا تھا کہ چوکلیٹ سیرت کو بہت پسند ہے لیکن یہ اتنی بھی اچھی چیز نہیں ہے کہ اسے اتنا زیادہ کھانے دیتا۔

سالار ابھی صبح اس کے لیے پورا پیکج لایا تھا جو اب آخری بچا تھا

کون سا آئیڈیا۔۔؟سیرت نے خوشی خوشی پوچھا کہ وہ اپنا آخری چوکلیٹ بچانا چاہتی تھی

تم سو جاؤ ویسے بھی ساڑے گیارہ بج چکے ہیں سالار نے ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

لیکن مجھے نیند نہیں آرہی نہ ایک بار پھر سے دنیا جہان کی معصومیت سمیٹے بولی

نو پروبلم اس کا بھی حل ہے

میرے پاس ایک ایسا آئیڈیا ہے جس سے تمہیں فوراً نیند آجائے گی

وہ کیا سیرت ایک بار پھر سے ایکسائٹڈ ہو کر پوچھنے لگی

جب سالار نے اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں لے لیا اور اس پر جھکنے لگا

سیرت نے فوراً گھبرا کر اس کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرنے کی کوشش کی۔

مجھے بہت نیند آرہی ہے سالار ٹائم دیکھیں. آپ نے صبح آفس جانا ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس کی بات سن کر سالار نے ایک بار پھر سے قہقہ لگایا

دیکھا میرا آئیڈیا کتنی جلدی تمہیں نیند آگئی

سالار نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا

اب جلدی سے سو جاؤ تا کہ تمہاری آخری چوکلیٹ کی جان بچ جائے

اور ایسا ہی ہوا اس کے سینے سے لگتے ہی سیرت تھوڑی دیر میں سو گئی۔ سالار نے مسکرا کے اس کے ماتھے پر بوسا دیا اور خود بھی سونے لگا

❤❤۔

ابو جی آپ کو جاب مل گئی میں نے کہا تھا نہ میری دعا سیدھی اللہ کے پاس جاتی ہے راستے میں رکتی نہیں مرحا خوشی سے سارے گھر میں اڑتی پھر رہی تھی

ہاں بیٹا یہی تو میں کہہ رہا ہوں لیکن مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ کنٹریکٹ میں کیا ہو گا جو سائن کرنے کے لیے وہ لوگ مجھے کہہ رہے ہیں ہارون صاحب نے سوچتے ہوئے کہا

کیا ہو گا وہی ہو گا چھوٹی نہیں کرنی وغیرہ وغیرہ مرحا نے لاپروائی سے کہا

نہیں ابو جی ایسا سوچیئے گا بھی مت یہ کوئی چھوٹا موٹا شہر نہیں ہے کراچی ہے اور جس کمپنی میں آپ کل انٹرویو دے کے آئے ہیں وہ پاکستان کی سب سے بڑی کمپنیوں میں سے ایک ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ان کو کوئی عام لوگ مت سمجھیے گا ابو جی بڑی کمپنیوں کے لوگ بھی بہت تیز ہوتے ہیں پلیز سوچ سمجھ کے کریے گا

اسد نے پریشانی سے کہا ہارون صاحب مسکرائے

بیٹا جی مجھے ابھی نوکری چھوڑے ہوئے ایک ہی مہینہ ہوا ہے میں کوئی نہ سمجھ بچا تو نہیں ہوں انہوں نے اس کی فکر کو دیکھ کر کہا

جانتا ہوں ابو جی بھولیں مت اس انجان شہر میں ہم بھی بہت کچھ گنوا چکے ہیں

اس نے اداسی سے کہا تو مرحا اس کے کندھے پر سر رکھ گئی

بھائی آپ فکر نہ کریں ہمیں اللہ سے اچھے کی امید رکھنی چاہیے مرحا بھی اداس ہو گئی

اور اسد کو اس کے چہرے پر یہ اداسی بالکل بھی اچھی نہ لگتی تھی

بس بس میری ڈرامہ کوئین چل تجھے آئسکریم کھلاتا ہوں سمندر دیکھنے جائیں گے مرحا نے خوشی سے کہا

لیکن اب رات ہو رہی ہے اور سردی بھی کافی ہے وہاں کسی اور دن چلیں گے اس نے اٹھتے ہوئے کہا تو وہ بھی فورا نقاب کرنے چلی گئی

وہ خود بھی نقاب کی پابند تھی لیکن اسد بھی اس معاملے میں بہت سخت تھا وہ عورتوں کو آزادی دینے کے حق میں تھا لیکن پردے سے بے نیاز عورتیں اسے ہرگز پسند نہ تھی

اس کا ماننا تھا کہ جو عورت اپنے پردے کا خیال نہیں رکھ سکتی وہ کسی اور ذمہ داری کے قابل ہی نہیں ہے

_____*____❤❤___*____



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آئس کریم کھاؤ گی مہراج جو کب سے اس کی سرخ آنکھیں دیکھ رہا تھا اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے کہنے لگا وہ خود بھی اس موسم میں آئس کریم وغیرہ کھانے کے خلاف تھا لیکن آیت کا موڈ خوشگوار کرنے کے لیے کہنے لگا

نہیں مہراج گھر چلتے ہیں اور ویسے بھی بچے بھی سو گئے ہیں آیت نے ایک نظر اپنے شہزادے کو دیکھا جبکہ سنان کے لیے فی الحال صرف دودھ ہی کافی تھا

دیکھو بھئی کون انکار کر رہا ہے۔۔۔ آیت مہراج شاہ آئس کریم کو انکار کر رہی ہے یہ تو معجزہ ہو گیا بلکہ آج کی تاریخ تو سنہری لفظوں میں رقم کرنی چاہیے مہراج اس کے لبوں پر مسکراہٹ لانے میں کامیاب ہو گیا

آیت کی مسکراہٹ بھی تو اس کی زندگی کی ہر خوشی تھی جس کے لئے وہ کچھ بھی کر سکتا تھا

لیکن اس وقت آیت بالکل بھی آئس کریم کھانے کے موڈ میں نہ تھی تو وہ بھی سیدھے گھر ہی جانے لگا

___*_____❤_____*_____

سالار تم اتنی جلدی کیوں جا رہے ہو ابھی تمہیں آئے ہوئے تین ہفتے ہی تو ہوئے ہیں

تم تو ایک مہینے کے لئے آئے تھے ناز اویار کو اس نے ابھی بتایا تھا کہ وہ واپس پاکستان جا رہا ہے

وہ زاویار سے ملنے اس کے گھر صرف ایک دن آیا تھا اور آج جانے سے پہلے آیا تھا جبکہ زاویار اور اس کی ملاقات روز ہی اس کے آفس میں ہو جاتی تھی

زاویار میرا یہاں رہنے کا کوئی مطلب نہیں ہے اب مجھے واپس جانا ہے اور ویسے بھی پاکستان میں بہت کام ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور کیا پتا اس بار سیرت کا ہی کچھ پتہ چل جائے میرا جانا بہت ضروری ہے سو چا جانے سے پہلے تم سے مل لوں وہ

اسے گلے لگانے لگا

اللہ تمہیں صبر دے سالار زاویار یہ الفاظ دل میں کہنا چاہتا تھا لیکن نہ جانے کیسے زبان پر آگئے سالار نے ایک

جھٹکے سے اسے خود سے الگ کیا

زاویار نے نہ چاہتے ہوئے بھی اسے ہرٹ کیا تھا وہ حنا سے بھی نہیں ملا اور چلا گیا

جبکہ حنا کو زاویار پر بہت غصہ آیا لیکن وہ کچھ کہہ نہیں پائی کیونکہ آپنی دوست کے غم میں وہ شخص کے سینے سے لگ

کر روتی تھی

---*-----❤----*---

سالار میں آپ کے لیے چائے بنا کر لاؤں

سیرت کو ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی آیت کا فون آیا تھا جس نے اسے بتایا کہ وہ آج حاشر سے ملنے کے لیے جا رہی ہے

اور رات بھی وہیں رکنے کا ارادہ رکھتی ہے

تب سے سیرت بہت خدمت گزار بیوی بن کر سالار کے آگے پیچھے گھوم رہی تھی

جبکہ وہ پہلے ہی اندازہ لگا چکا تھا کہ آیت کا فون آیا ہے اس کا مطلب ہے کہ آج سیرت کا موڈ اچھا ہی ہو گا

تب تک اچھا جب تک وہ سالار کا موڈ خراب نہ کر دے

ہاں جانم بناؤ لیکن چائے نہیں کافی سالار نے پیار سے اس کا گال کھینچ کر کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیسے پی لیتے ہیں آپ یہ کڑوی سڑی ہوئی کافی کبھی آپ نے سوچا ہے چائے کتنی پیاری ہوتی ہے کتنی میٹھی ہوتی ہے

کتنی اچھی ہوتی ہے وہ ایک بار پھر سے اس کے سامنے چائے میڈم کے گُن گانے لگی

ہاں مجھے پتا ہے تمہاری چائے بہت اچھی اور بہت میٹھی ہوتی ہے بالکل تمہاری طرح لیکن اس وقت مجھے کافی کی طلب ہے

سالار نے پیار سے کہا تو سیرت بھی مسکرا کر اٹھی میں ابھی آپ کے لئے کافی بنا کے لاتی ہوں

وہ فوراً ہی گئی اور اس کے لیے کافی بنانے لگی جبکہ سالار کو یقین ہو گیا تھا کہ آج شام تک ان دونوں کی لڑائی پکی ہونی ہے

کیونکہ آیت نے حاشر کے گھر رات رکنا تھا اور سالار سیرت کو رات کے لیے کہیں جانے کی اجازت نہیں دے سکتا تھا کیوں کہ اس کی غیر موجودگی میں سالار ساری رات بے چین رہتا

تھوڑی دیر میں سیرت ہاتھ میں ایک ٹرے لیے اس کے پاس آئی

دیکھیں سالار میں آپ کے لیے کیا بنا کے لائی ہوں

آپ کافی پیتے ہیں میں چائے پیتی ہوں

اسی لیے میں نے آپ کے لیے ایک اسپیشل ریسپی تیار کی ہے چوفی

سیرت نے اس کے سامنے کپ پر رکھا جس میں اس کی اسپیشل ریسپی "چوفی "بڑی شان بے نیازی سے لہرا رہی تھی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار نے ایک نظر غور سے اس کپ کو دیکھا

اور پھر اپنی ڈمپل کوئین کو جو مسکراتے ہوئے مزید ان کی نمائش کر رہی تھی

سالار چاہ کے بھی انکار نہیں کر سکتا تھا لیکن اس کو پینا بھی اس کے بس سے باہر تھا

خیر اس کے لئے تو وہ زہر بھی پی سکتا تھا یہ تو پھر چائے اور کافی کا مکسچر تھا

سالار نے کپ اٹھا کے بڑی مشکل سے ایک سیپ لیا

جبکہ سیرت اس کے پاس کھڑی اس کے فیس ایکسپریشن دیکھ رہی تھی جو سالار نے بڑی مشکل سے نارمل کیے

تم نہیں پیو گی اپنی اسپیشل کوفی چائے کا مکسچر

نہیں سالار آپ کو تو پتہ ہے مجھے کافی نہیں پسند کڑوی سڑی ہوئی مجھے تو بس میری اپنی چائے پسند ہے

اس نے اپنی چائے کا کپ اٹھاتے ہوئے اسے دکھایا

مطلب یہ اسپیشل "چوفی" صرف سالار کے لئے تھی

جیسے سالار نے بڑی مشکل سے اپنے حلق سے اتارا

اچھی ہے نہ سیرت نے مسکرا کر پوچھا

وہ چاہ کر بھی اسے برا نہیں کہہ سکتا تھا

بہت زبردست

سالار نے اسے مزید خوش کیا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سچی آپ فکر نہ کریں میں روز آپ کے لئے بنایا کروں گی بس آج سے آپ کی اس کافی سے جان چھڑوادی میں نے

سیرت نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا جیسے کافی کی جگہ چوفی دے کر اس نے بہت بڑا محاذ سر کیا ہو

-----*----❤---*----

بھائی آپ نے اپنی بائیک کیوں بیچ دی اگر وہ ہوتی تو ہمیں اتنی دور پیدل تو نہ چلنا پڑتا اس کی معصوم سی آواز پر اسد مسکرایا شاید اسے پتہ تھا کہ پردے کے پیچھے منہ کا کون سا ڈیزائن بنا ہوا ہے

ہاں تو میں نے تمہیں کتنی بار کہا تھا کہ ہم قریب سے ہی واپس آجاتے ہیں تمہیں کراچی کا بازار دیکھنے کا شوق ہوا تھا اسد نے کہا جبکہ مرحا چل چل کے تھک چکی تھی

بھائی آپ سے ایک بات پوچھوں مرحا نے پوچھا

اگر میں نہیں کہوں گا تو کیا تم نہیں پوچھو گی اسد نے الٹا اس سے سوال کیا تھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا

ابو جی کیسے یاد کر کے روتے ہیں اور مجھے کب سب کچھ یاد آئے گا کب ساری پرانی باتیں مجھے یاد آئیں گی میرا بچپن میرا اسکول کیوں مجھے کچھ بھی یاد نہیں ہے مرحا اداسی سے بولی

ایسے ہی آجائے گا مرحا آہستہ آہستہ سب کچھ یاد آئے گا ابھی صرف چار مہینے ہی تو ہوئے ہیں اور ابو جی اپنے ماما بابا کو یاد کر کے روتے ھیں ابو جی نے دادا جی کے خلاف جا کر ماما سے شادی کی تھی اور پھر وہ لوگ ان سے ناراض ہو گئے

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پھر کچھ عرصے بعد ابو جی کے والدین کا انتقال ہو گیا اور وہ ان کا آخری دیدار بھی نہیں کر پائے والدین تو سب کو

عزیز ہوتے ہیں نا اسی لئے ابو جی روتے ہیں اسد نے اسے پیار سے سمجھایا جبکہ مرحا بس اس کے ساتھ چلے جا رہی تھی

---*--❤--*---

مہراج آپ نے حاشر بھائی کو بول تو دیا کہ آپ سالار بھائی سے شادی کے لیے بات کریں گے لیکن یہ اتنا بھی آسان نہیں ہے سالار بھائی تو آپ کے اتنے خلاف ہو گئے ہیں اس سے تو وہ آپ سے مزید بدظن ہو جائیں گے آیت نے پریشانی سے کہا

جانتا ہوں آیت یہ اتنا آسان نہیں ہے لیکن میں سالار کو اس حال میں بھی نہیں دیکھ سکتا مہراج پریشانی سے بولا

لیکن مہراج آپ سالار بھائی سے یہ بات کریں گے کیسے.....!

میرا مطلب ہے وہ تو ٹھیک سے بات بھی نہیں کرتے

وہ میرا بھائی ہے میرا دوست ہے وہ مجھے جان سے بھی مار دے تو اف تک نہیں کروں گا ہاں لیکن اب دو تین مکے گھسے تو کھا ہی لونگا

لیکن بات ضرور کروں گا مہراج نے مسکراتے ہوئے

لیکن سالار بھائی آپ کو غلط نہ سمجھے آیت اب بھی پریشان تھی

بس اپنے بھائی کی ہی فکر ہے کبھی جو میری پرواہ کی تم نے وہ اسے باہوں میں کھینچتے ہوئے بولا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مہراج بچے آیت نے بچوں کی طرف اشارہ کیا

سو رہے ہیں بچے اور تم اپنے شوہر پر دھیان دو مہراج نے اسے اپنی طرف کھینچ تو آیت بھی مسکراتے ہوئے اس کے قریب آگئی

-----*-----❤-----*-----

یہ ہیں آپ کے نیو ڈیزائننگ ایڈیٹر وہ سامنے رکھی فائل کو دیکھ رہا تھا سامنے کرسی پر ساتھ ہی ہارون صاحب بیٹھے تھے

گڈ کتنے سالوں کا ایکسپیرینس ہے آپ کو سالار نے ان کی فائل پر دھیان دیتے ہوئے کہا

جی سر مجھے پندرہ سالوں کا ایکسپیریس ہے میں ایک کمپنی میں۔۔۔۔۔ہارون صاحب ابھی سے کچھ بتا رہے تھے

جب سالار نے ہاتھ اٹھا کر انہیں چپ رہنے کو کا اشارہ کیا

تو آپ کو وہاں سے نکالا کیوں گیا۔۔۔۔۔؟ سالار نے دوسرا سوال پوچھا

جبکہ اس کا یہ سوال ہارون صاحب کو کچھ خاص پسند نہ آیا تھا

سر مجھے نکالا نہیں گیا میں نے خود جاب چھوڑ دی ہے دراصل میرے بیٹے کو بہت اچھی جاب مل گئی تھی اس لئے میں اپنی بیٹی اور بیٹے کے ساتھ یہاں آگیا

اوکے آپ کا کام مجھے پسند آیا ہے آپ کا طریقہ بھی مجھے پسند ہے آپ ہمارے لئے کام کر سکتے ہیں اور آپ بہت قابل بھی ہیں اس لیے مجھے اچھا نہیں لگے گا کہ آپ ہمارے آفس کے ممبر ہوتے ہوئے ایک ریٹ ہاؤس میں رہیں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

یہ ہمارے اسپیشل ورکرز کے لئے فلیٹ ہیں ان میں سے ایک فلیٹ آپ کو دے رہے ہیں آپ اپنی فیملی کے ساتھ 6ماہ تک یہاں رہ سکتے ہیں

اس کے بعد اگر آپ مزید ہمارے لئے کام نہیں کرنا چاہتے تو آپ کو جاب کے ساتھ ہمارے ساری دی گئی سہولیات کو بھی چھوڑنا ہو گا

سالار پروفیشنل انداز میں کہتا اٹھ کر کھڑا ہو گیا

جبکہ چابی سامنے ٹیبل پر چھوڑ دی

جو ہارون صاحب نے خوشی خوشی لے لی کیونکہ جس گھر میں وہ اس وقت رہ رہے تھے وہ گھر بہت چھوٹا تھا اور آبادی سے تھوڑا دور ہونے کی وجہ سے ان کا آفس بھی بہت دور پڑتا تھا اسد بھی اکثر لیٹ ہو جاتا اس لیے ہارون صاحب کو یہ آفر بہت اچھی لگی تھی

____*____❤___*____

ابو جی یہ گھر تو اس گھر سے کافی بڑا ہے مرحا نے خوشی سے بتایا تھا

ہاں ابو جی یہاں سے تو میرا آفس بہت قریب ہے اور یہ فلیٹ بھی بہت اچھا ہے اسد کو بھی فلیٹ بہت پسند آیا تھا

اسد بیٹا تم مرحا کو یہاں سے کالج میں ایڈمیشن دلوا دو

لیکن بابا میرا ایڈمیشن کیسے ہو گا میرے سارے سرٹیفیکیٹس اور پیپرز تو آگ میں جل گئے تھے نا مرحا نے سوچتے ہوئے بتایا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ابو جی میں اسے اپنے ساتھ لے جاؤں گا ایک ٹیسٹ ہو گا اور تمہارا ایڈمیشن ہو جائے گا یہاں کالج میں میرا ایک دوست ہے وہ سب کو سنبھال لے گا میں نے اس سے بات کر لی ہے تم بس ٹیسٹ اچھے سے دینا کچھ بھی گڑبڑ مت کرنا

اسد نے جیسے اس کی ہر پریشانی دور کر دی

آپ بے فکر ہو جائیں بھائی ٹیسٹ میں کچھ گڑبڑ نہیں ہو گی میں اتنا اچھا ٹیسٹ دوں گی کہ سر خود ہی ٹیچر چیئر سے اٹھ کر مجھے وہاں بٹھا دیں گے مرحا نے خوشی خوشی پرجوش انداز میں کہا اسے یقین تھا اس کا ٹیسٹ بہت اچھا ہو گا

____*____❤____*______

اسد ہارون صاحب کو لینے آیا

ارے بیٹا تم نے بائیک لے لیا ابو جی نے خوشی سے

اس کا نیو بائیک دیکھا

جی ابو جی مرحا روز کہتی تھی کہ گھومنے لے کر چلیں اور پیدل بھی وہ چل نہیں سکتی تو کچھ انتظام کرنا ہی تھا اسد نے مسکراتے ہوئے بتایا

ہارون صاحب اس کے پیچھے بیٹھے جبکہ ان سے کچھ فاصلے پر اپنی گاڑی کے نزدیک کھڑا مہراج اس لڑکے کو پہچاننے کی کوشش کر رہا تھا

کہیں تو دیکھا ہے اسے لیکن کہاں مہراج سوچتے ہوئے اندر چلا گیا لیکن دماغ ابھی بھی اسی کی طرف تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

-----*-----❤-----*-----

کیسے ہو سالار مہراج نے اس سے ملتے ہوئے پوچھا

بالکل ٹھیک ہوں تم سناؤ بچے کیسے ہیں آیت کیسی ہے

سالار نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

ہاں سب ٹھیک ہیں گھر آؤ کبھی مل لو بچوں سے

کسی دن ٹائم نکال کے آؤ نگا اچھا آدمی رکھا ہے تم نے کام کافی اچھے سے کرتا ہے سالار کو واقع ہی ہارون صاحب بہت پسند آئیں تھے

سالار میں تم سے ایک بہت ضروری بات کرنے آیا ہوں غلط مت سمجھنا میری بات کا غلط مطلب مت نکالنا مہراج نے کہا

ایسی کونسی بات کرنی ہے جو میں تمہیں غلط سمجھنے لگوں گا شاید سالار کو اس کی بات کا کچھ اندازہ تھا

پلیز شادی کر لو سالار دیکھو سالار سیرت جا چکی ہے وہ کبھی واپس نہیں آئے گی وہ مر چکی۔۔۔۔۔

بس آج کہہ دیا آئندہ مت کہنا چلے جاؤ یہاں سے سالار غصے سے بولا

دیکھو سالار۔۔۔

جاؤ مہراج میں آج تو کیا کبھی اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہوں گا

تم جا رہے ہو یا میں چلا جاؤں گا اس بار وہ غصے سے دھاڑا تھا مہراج بے بسی سے دیکھتا ہوا خود اٹھ کر چلا گیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جبکہ سالار یہ سوچ رہا تھا آخر اس کا سب سے پیارا دوست اس کے لئے ایسا سوچ بھی کیسے سکتا ہے

سیرت میری محبت ہے مہراج تم اسے کیسے بھول سکتے ہو وہ زندہ ہے میں اسے ڈھونڈوں گا جب تک میں زندہ ہوں میری سیرت کو کچھ نہیں ہو گا

کہاں ہو تم سیرت کیوں میرا ضبط آزما رہی ہو کیوں نہیں واپس آجاتی کو کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے بے بسی سے سوچ رہا تھا

------

بہت اچھا کیا آپ نے بائیک لے لی اب میں آسانی سے کراچی گھوم سکتی ہوں مرحا نے کہا

ہاں گڑیا یہ میں نے تمہارے لئے ہی لیا ہے کل سے میں تمہیں خود کالج لے جایا کروں گا

اسد نے کہا ویسے کالج کیسا ہے

بہت اچھا سب اچھے ہیں مگر کہتے ہیں تم تو سکول کی اسٹوڈنٹ لگتی ہو

میں نے بھی بول دیا اگر میرے کالج اسٹوڈنٹ ہونے پر آپ لوگوں کو اتنا ہی شک ہے تو میرا ٹیسٹ دیکھ لیں ویسے

اسد بھائی آج میری ایک سہیلی بنی مجھ سے پوچھ رہی تھی میری برتھ ڈیٹ کیا ہے۔۔۔؟ اور مجھے تو یاد ہی نہیں بتائیں نا میری ڈیٹ آف برتھ کیا ہے۔۔۔؟

مرحا نے اس کے لئے چائے بناتے ہوئے سوال کیا جس پر اسد پریشان ہو گیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

برتھڈے۔۔۔۔تمہاری۔۔۔۔وہ۔۔۔۔ہاں۔۔۔تمہاری۔۔برتھ ڈے وہ 8 اکتوبر اسد نے بہت سوچتے ہوئے

جواب دیا

تو مرحا مسکرا دی

مطلب آپ بھول گئے تھے نہ وہ جانچتی نظروں سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

تم نے اچانک پوچھا تو میرے ذہن سے نکل گیا اسد نے مسکرا کر جواب دیا اس کے لہجے سے ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کوئی بہانہ بنا رہا ہو

میری عمر کیا ہے مرحاہ نے پوچھا

مرحا میری پیاری گڑیا اپنے دماغ پر اتنا زور مت ڈالو اور ابھی تو تم ٹھیک ہونا شروع ہوئی ہو ڈاکٹر نے کہا ہے تمہیں آہستہ آہستہ سب یاد آجائے گا تو تھوڑا سا صبر رکھو اسد اپنا کپ اٹھا کر باہر چلا گیا

کب یاد آئے گا مجھے سب کچھ جب یاد کرنے کی کوشش کرتی ہوں تو ہر طرف آگ جلتی نظر آتی ہے مرحا نے اداسی سے سوچا

♧♧-----------------------------♧-----------------------

-♧♧

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تعریف آپ کو راس نہیں آئی ہارون صاحب یہ کیا ہے ابھی آپ کو یہاں کام کرتے ہوئے دو ہفتے ہوئے ہیں اور اتنی بڑی غلطیاں آپ نے اگر یہی سب کچھ کرنا ہے تو مجھے آپ کے خلاف جلدی سے جلدی ایکشن لینا ہو گا سالار نے فائل ٹیبل پر پٹختے ہوئے کہا

سر اس پروجیکٹ میں میں نے اپنی جان لگا دی ہے اور آپ کو کوئی ڈیزائن پسند نہیں آرہے

اور ویسے بھی مسلہ ڈیزائن کا نہیں ہے سر اگر آپ ڈیزائن کے بارے میں سوچتے رہ جائیں گے تو وقت ضائع ہو گا

ہارون صاحب نے سمجھانا چاہا

ایک منٹ ایک منٹ آپ میرے ورکر ہیں میں آپ کے انڈر کام نہیں کر رہا آپ مجھے میرا کام نہ سمجھائیں تو زیادہ بہتر ہو گا آپ کو جتنا کہا ہے آپ اتنا ہی کریں

اگر مجھے کسی کے آئیڈیا کی ضرورت ہوئی تو یہاں میرے پاس ایڈوائزر موجود ہیں آپ اپنے کام سے مطلب رکھیں سب سے پہلے آپ یہ ڈیزائن چینج کریں اور اگر اس بار مجھے آپ کے یہ ڈیزائن پسند نہیں آئے تو آپ کی جاب خطرے میں آ سکتی ہے

سالار نے سختی سے وارن کیا

جبکہ اپنی بے عزتی پر ہارون صاحب کا دل چاہا اس جاب کو اس مغرور آدمی کے منہ پر مار کر چلے جائیں لیکن ایگریمنٹ کے مطابق وہ یہ جاب چھوڑ نہیں سکتے تھے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

♧♧--------------------------------♧------------------------

-♧♧

ہیلو سالار بھائی کیسے ہیں آپ۔۔؟

آج منت نے اسے فون کیا تھا اسے بہت خوشی ہوئی کیونکہ سیرت کے جانے کے بعد آج پہلی بار منت اسے فون کیا تھا

جی بھابھی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں لیکن پری ٹھیک نہیں ہے وہ آپ کو بہت مس کر رہی ہے

آج وہ آپ کی فوٹو کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی میں نے فوٹو اٹھائی تو رونے لگی تب سے روئے ہی جا رہی ہیں پلیز آپ کچھ دیر کے لیے آسکتے ہیں پری بہت زیادہ رو رہی ہے منت نے پوری بات بتائی

جی بھابھی میں کچھ دیر میں پہنچتا ہوں آپ پریشان نہ ہوں اسے واپس آئے ہوئے پانچ دن گزر چکے تھے لیکن وہ جب سے واپس آیا تھا پری سے ملنے نہیں گیا تھا

پری کو وہ یاد تھا بچے محبت کرنے والوں کو کبھی نہیں بھولتے سالار نے ساری میٹنگ کینسل کر دی وہ سارا دن پری کے ساتھ گزارنے والا تھا

جبکہ اس کے اس طرح سے اچانک میٹنگ کینسل کرنے پر ہارون صاحب کو اس پر بہت غصہ آیا وہ صبح سے صرف اس میٹنگ کے لیے محنت کر رہے تھے اور چلا گیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

حد ہے مٹنگ کرنی ہی نہیں تھی تو صبح سے مصیبت میں کیوں ڈالے رکھا تھا

وہ غصے سے کمپیوٹر آف کر چکے تھے جب واٹس اپ پر مرحا کی ابھی ابھی لی گئی سیلفی آئی وہ بے اختیار مسکرائے ان کی بیٹی ان کی ہر پریشانی کا حل تھی

♧♧-------------------------------♧-----------------------

-♧♧

بس پری میری بچی سالار ماموں آرہے ہوں گے پھر وہ آپ کو بہت سارا پیار کرینگے منت پری کو سنبھالتے ہلکان ہو رہی تھی جبکہ وہ بس روئے ہی جا رہی تھی منت نے اس کا رونا دیکھ کر فوٹو پیسے واپس دینی چاہیے لیکن نہ جانے وہ غصے کے معاملے پر کس پر گئی تھی سالار کی فوٹو ہی دور پھینک دی وہ سالار سے بھی بہت ناراض تھی اب بھی روئے جا رہی تھی

سالار کی گاڑی کی آواز آتے ہی منت پر سکون ہو گئی

جبکہ اس کے رونے کی آواز سن کر سالار نے اپنی سپیڈ تیز کر دی

شکر ہے سالار بھائی آپ آگئے منت نے شکر ادا کرتے ہوئے پری کو سالار کی طرف متوجہ کیا

اور اگلے ہی پل وہ اپنے ساری ناراضگی بلا کر اس کے سینے سے لگ گئی کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ ایک نو ماہ کی بچی اپنے ماں باپ سے زیادہ کسی اور سے محبت کر سکتی ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ایم سوری میری جان ماموں بہت گندے ہیں آپ سے ملنے نہیں آ سکے پلیز اپنے ماموں کو معاف کر دو وہ اسے سینے

سے لگائے بول رہا تھا جبکہ منت شکر کا کلمہ پڑھتی اپنے کام نپٹانے لگی

جب وہ سالار کے لئے چائے بنا کر لائی تو نہ وہاں سالار تھا اور نہ ہی پری بس سالار کی گاڑی باہر کھڑی تھی مطلب وہ تھوڑی ہی دور گئے ہیں جلدی واپس آ جائیں گے منت کچھ سوچتے ہوئے آرام سے بیٹھ کر سالار کے لیے بنائی گئی چائے خود پینے لگی

سالار بھائی پری سعد اور سنان سے اتنی محبت کرتے ہیں تو اپنے بچوں سے کتنی کریں گے

♧♧------------------------------♧----------------------------

-♧♧

مرحا اسد کے لئے چائے بنا کر لائی پھر جڑ کر ابو جی کے ساتھ بیٹھ گئی جس کا مطلب سمجھ کر ابو جی مسکرائے

ابو جی کال آپ کو سیلری ملنے والی ہے نہ اس نے ابو جی کا بازو اپنے ہاتھ میں پکڑتے ہوئے لاڈ سے کہا

جی ہاں کل مجھے سیلری ملنے والی ہے ابو جی مسکرائے

تو میں کالج سے سیدھا وہی آ جاؤں پھر ہم شاپنگ پر چلیں گے مرحا نے شرارت سے کہا

ٹھیک ہے بیٹا تو کل ایسا کرتے ہیں تم وہی آ جانا اسد تم بھی کل چابی لے جانا فلیٹ کی میں اور مرحا کل دیر سے واپس لے آئیں گے

شاپنگ کرے گے مووی دیکھیں گے پھر ڈنر کرینگے ابو جی نے پلان بناتے ہوئے کہا تو اسد کا کھلا منہ دیکھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مطلب آپ لوگ اپنی پلاننگ میں مجھے شامل نہیں کر رہے اسد نے صدمے سے کہا تو ابو جی قہقہ لگا کر ہنس دیے

اسد بھائی ہم آپ کو شامل کریں گے تین دن بعد جب آپ کو سیلری ملے گی مرحا نے شرارت سے کہا اور پھر ہنسنے لگی لیکن مجھے تو کل ہی شامل ہونا ہے کوئی گنجائش نکالے پلیز اسد نے منت کی تو ابو جی نے مرحا کی طرف دیکھا

کیا خیال ہے بیٹا تھوڑی گنجائش نکل سکتی ہے انہوں نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

ٹھیک ہے آپ بھی ہمیں جوائن کر سکتے ہیں مرحا نے احسان جتانے والے انداز میں کہا

♧♧-----------------------------♧----------------------

-♧♧

چاہیے کچھ بھی ہو جائے آج کے بعد آپ کے ساتھ کبھی شوپنگ نہیں جاؤں گی سیرت نے ہر بار والا فیصلہ سنایا جس پر سالار مسکرایا

مجال ہے جو ایک چیز بھی اپنی پسند سے لی ہو میں نے سب کچھ تو آپ اپنی پسند کا لیتے ہیں اور اوپر سے سب کچھ ریڈ مطلب میں اور کوئی کلر نہیں نہیں پہن سکتی

ریڈ ریڈ ریڈ آپ تو مجھے سرخ رنگ پہنا پہنا کر سرخ ہی کر دیں گے سیرت نے تنگ آ کر کہا

جانم تمہیں سرخ کرنے کے لیے تمہیں ریڈ پہننے کی ضرورت نہیں ہوا آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کے قریب آیا اور بے ساختہ اس کے لبوں پر جھکا۔

دیکھا میں نے کہا تھا نہ تمہیں سرخ کرنا بہت آسان ہے وہ اسے شرارت سے دیکھتے ہوئے بولا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جواب نظریں جھکائے شرم سے زمین کو دیکھ رہی تھی

میں شاہ سائیں سے شکایت لگاؤں گی وہ غصے سے دھمکی دینے لگی

کیا کہوں گی ان کو کہ میں نے تمہیں کس کیا سالار نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا جواب بھی شرم سے سرخ تھا

جی نہیں میں ان سے کہو کہ آپ مجھے تنگ کرتے ہیں

مجھے رات بھر سونے نہیں دیتے

6 بجے کی واپسی کا کہتے ہیں چار بجے ہی ٹپک پڑتے ہیں میری پسند کے کپڑے نہیں لینے دیتے اور جب دل کرتا ہے کس کرتے ہیں

اور گھر بھی نہیں جانے دیتے سیرت منہ بنا کر بولی

تو پھر تمہارے شاہ سائیں کیا کریں گے مجھے سولی پر لٹکا دیں گے سالار نے گویا مزاق اڑیا

میرے شاہ سائیں ایسا کر بھی سکتے ہیں وہ میرے لیے اپنی جان بھی دے سکتے ہیں شکر منائیں جو مجھے آپ کو دے دیا

ورنہ وہ اپنی چیزیں کسی کو نہیں دیتے سیرت کے لہجے میں غرور تھا سالار نے مسکرا کر اسے دیکھا پھر جھک کر اپنے ہونٹ اس کے لبوں پر رکھے

تمہارے شاہ سائیں میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے یہ میرا علاقہ ہے شاہ سائیں کی حکومت صرف گاؤں تک ہے وہ اسے اٹھا کر بیڈ پے رکھتے ہوئے بولا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور اب میں پوری رات تمہارے یہ شاہ سائیں کا نام نہ سنوں اس وقت صرف سالار کا نام لو وہ جذبات سے بو جھل

انداز میں بولا

جی نہیں اگر میں ان کو یاد کئے بنا سو گئی تو وہ ناراض ہوں گے مجھ سے سیرت شرارت سے بولی

بس اب مت کہنا مجھے شاہ سائیں وہ ذرا سخت لہجے میں بولا

کیا سالار آپ میرے شاہ سائیں سے جلتے ہو سیرت نے کہا

میں نے کہا نام مت لو مجھے ایسا محسوس ہو تا ہے جیسے وہ میں نہیں کوئی اور ہے وہ سختی سے بولا تو سیرت کا منہ بن گیا

کوئی اپنے آپ سے جلیس ہو تا ہے وہ منہ بسور کر بولی تو وہ مسکرایا

میں ہو تا ہوں تمہارے لبوں سے صرف اپنا نام سننا چاہتا ہوں

♧♧------------------------------♧-------------------------

-♧♧

سعد کے پاس اب بہت باتیں بھی وہ کسی کو بھی پکڑ کر اپنی معصومانہ باتیں بتانے لگتا

ماما آپ کو پتہ ہے میرے فرینڈ کے بابا ہیر و ہیں اس نے آیت کو بتایا تو وہ مسکرانے لگی

اچھا یہ بات آپ کو کس نے بتائی۔۔۔؟ وہ سعد کو گرم کپڑے پہناتے ہوئے پوچھنے لگی

اس نے خود بتائی مجھے میں نے بول دیا میرے بابا بھی ہیر و ہیں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اچھا آپ کے بابا ہیرو ہیں آیت نے شرارت سے پوچھا جس پر سعد نے زور زور سے ہاں میں گردن ہلائی

اور آپ کو کیسے پتہ چلا کہ آپ کے بابا ہیرو ہیں آیت نے بھرپور مزہ لیتے ہوئے پوچھا

سیرت صنی نے بتایا تھا مجھے مہراج بھائی ہیرو ہیں سعد نے معصومیت سے اس کے سوال کا جواب دیا

آپ کو سیرت آنی یاد ہیں آیت نے محبت سے پوچھا تو سعد نے ایک بار پھر سے گردن ہاں میں ہلائی

سالار چاچو کہتے ہیں کہ آنی ہم سے ناراض ہیں اگر ہم روز روز اللہ میاں سے دعا مانگیں گے تو وہ جلدی واپس آجائیں گی میں روز روز دعا مانگتا ہوں کے آنی جلدی سے واپس آجائیں اور سنی بھی دعا مانگتا ہے سعد نے سنان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

آپ چاچو کی بات مانا کرو ہو سکتا ہے آپ سب کی دعائیں سیرت کو واپس لے آئے آیت نے اپنی آنکھ سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا

♧♧------------------------------------♧------------------------------

-♧♧

سالار اگر فری ہو تو ہم بات کر سکتے ہیں سارا بیگم نے کمرے میں قدم رکھتے ہوئے کہا

آپ کے لئے ہمیشہ فری ہوں بتائیں کیا کہنا چاہتی ہیں وہ بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا

کب تک ایسے ہی رہنے کا ارادہ ہے۔۔۔۔؟ سارا بیگم نے بات شروع کی

کیا مطلب ہے آپ کا۔۔۔۔؟ سالار نے پوچھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار تم میری بات کو سمجھنے کی کوشش کرو

ایک منٹ آپ بھی مہراج والی بات کرنا چاہتی ہیں تو میں آپ کو پہلے ہی بتا رہا ہوں میں دوسری شادی نہیں کروں گا میری سیرت زندہ ہے آپ لوگ کیوں مجھے بار بار پر فورس کر رہے ہیں شادی کے لیے اس کے لہجے کے ساری نرمی سختی نے بدل چکی تھی

سالار کب قبول کرو گے کب تک اس کی یادوں میں اس طرح سے اپنے آپ کو تباہ کرتے رہو گے آگے بھر و سالار تمہارے آگے پوری زندگی پڑی ہے میرے بچے

سالار تم اکیلے نہیں ہو تمہارے ساتھ اور بھی زندگیاں جُڑی ہوئی ہے ہم سب کو تمہاری فکر ہے کیوں اپنے ساتھ ساتھ ہم سب کی زندگی۔۔۔۔۔۔

ایک منٹ میں نے کسی کو نہیں کہا کہ میرے لیے اپنی زندگی کو ڈسٹرب کریں میں اکیلے سیرت کو ڈھونڈ رہا ہوں میں نے کسی کو نہیں کہا کہ میری مدد کرے اور نہ ہی مجھے کسی کی مدد کی ضرورت ہے میری وجہ سے کسی کی زندگی پر برا اثر نہ پڑے اس لیے میں نے اپنی زندگی سب سے الگ کر لی ہے سالار نے جھنجھلا کر کہا

سالار تم ہمارے لئے عزیز ہو ہم تمہیں اس طرح سے نہیں دیکھ سکتے سارا بیگم نے سمجھانے کی کوشش کی جبکہ وہ بنا ان کی بات سنے گھر سے باہر نکل چکا تھا

♧♧-------------------------------♧------------------------

-♧♧



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

دیکھا تم نے سیرت کوئی مجھے نہیں سمجھ رہا وہ حاشر کہتا ہے کہ تم نہیں رہی وہ کیسے کہہ سکتا ہے ایسا وہ مہراج اس سے

میں اب بات کرنا ہی چھوڑ دونگا آیت وہ بھی ان سب کی طرح باتیں کرتی ہے اسی لیے میں نے اس سے ملنا چھوڑ دیا صرف پری ہے جو بنا کچھ کہے میری بات مان لیتی ہے اسے یقین ہے کہ تم زندہ ہو اور تم دیکھنا سیرت میں یہ بات ثابت کروں گا

میں تمہیں واپس لے کے آؤں گا میں جانتا ہوں سیرت میرا یقین غلط نہیں ہو سکتا تمہیں واپس آنا ہو گا سیرت وہ اس کی تصویر کو نظروں کے حصار میں لیے بولا میں تمہاری ہر بات مانوں گا کبھی تمہیں گھر جانے سے منع نہیں کروں گا کبھی غصہ نہیں کروں گا تم ہمیشہ اپنی پسند کے کپڑے خریدنا بھی تمہیں اپنی پسند پہننے پر فورس نہیں کروں گا کبھی تمہیں کسی بات سے منع نہیں کروں گا بس ایک بار میری زندگی میں واپس آجاؤ

میں تمہارے بن ادھورا ہوں سیرت میں کچھ نہیں ہوں تمہارے بغیر دیکھو مجھے تمہارے بغیر میری کیا حالت ہو گئی ہے تمہاری جدائی نے مجھے کیا بنا دیا ہے دیکھو مجھے میں کیا ہو تا جا رہا ہوں تمہارا سالار مر رہا ہے سیرت تمہارا سالار ڈوب رہا ہے آ کر بچا لو اپنے سالار کو

پلیز سیرت اب تو ترس کھاؤ اپنے سالار پر تمہاری جدائی مجھے کتنا کمزور بناتی جا رہی ہے اپنے آنسو صاف کرتے اس نے سیرت کی تصویر کو اپنے ہونٹوں سے چوما

♧♧--------------------------------♧------------------------

-♧♧



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آگ بچاؤ مجھے آگ لگی ہے کوئی بچاؤ

میرا بچا کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔؟

آگ لگی ہے

بیٹا آنکھیں کھولو میری بچی کیا ہوا ہے مرہاہ۔۔۔ اسد اور ہارون دونوں اسے اٹھا رہے تھے

جبکہ بہت چلائے جارہی تھی بظاہر وہ سو رہی تھی لیکن شاید کسی بہت برے خواب کے زہر اثر تھی

جب اسد نے اسے کندھے سے ہلا کر جگایا وہ جاگی تو انجان نظروں سے ان دونوں کو دیکھنے لگی

کون ہیں آپ لوگ۔۔۔؟ مرہاہ نے سہمے ہوئے لہجے میں پوچھا بیٹا میں تمہارا باپ ہوں اور یہ اسد ہے تمہارا بھائی

ہارون صاحب نے نورمل انداز میں بتایا جیسے انہیں ان سب باتوں کے عادت ہو

جب سے وہ حادثہ ہوا تھا ان سب کے لئے یہ سب کچھ بہت نورمل تھا

میں کون ہوں۔۔۔؟ وہ ابھی بھی انجان نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھی

تم میری بیٹی ہو میری شہزادی ہو میری مرہاہ ہو انہوں نے اپنے سینے سے لگایا

چھے ماہ پہلے اس کا جو ایکسیڈنٹ ہوا تھا اس کی وجہ سے وہ دو ماہ تک وہ کومہ میں رہی پھر چار ماہ پہلے اسے ہوش آیا تو وہ

اپنی یاداشت بھول چکی تھی وہ کسی کو بھی نہیں پہچان رہی تھی اسد اور ہارون صاحب نے بہت کوشش کی کہ اسے

کچھ یاد آجائے لیکن اسے کچھ بھی یاد نہیں آیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ اکثر خواب میں ڈر جاتی تھی تو ڈاکٹر نے اسے میڈیسن دی کہ جب بھی وہ خواب کے زیر اثر ہو تو میڈیسن اسے دے دی جائے

اس میڈیسن کی وجہ سے نہ صرف وہ خواب بھول جاتی تھی بلکہ اپنی پرانی زندگی بھی بھولتی جا رہی تھی اس میڈیسن کا سب سے بڑا نقصان یہی تھا کہ اسے اپنی پرانی زندگی میں کچھ بھی یاد نہ تھا

اسے اپنی زندگی کے یہ چار ماہ تو یاد تھے لیکن اس سے پہلے اس کی زندگی میں کیا ہوا اسے کچھ بھی علم نہ تھا

اور ڈاکٹر نے کہا تھا کہ جو دوائیاں اسے دی جا رہی ہیں اس سے اس کی پرانی زندگی یاد آنے کی کوئی چانسز نہیں ہیں

شاہ سائیں کہاں ہیں۔۔۔؟ مرماہ اب بھی پریشان نظروں سے انہیں دیکھنے لگی

اسف اور ہارون نے اسے حیرت سے دیکھا

بیٹا کس کی بات کر رہی ہو ہارون نے حیرانگی سے پوچھا میرے شاہ سائیں کہاں ہیں مرماہ نے پھر سے پوچھا

گڑیا کس کے بارے میں بات کر رہی ہو کون ہیں شاہ سائیں اسد نے حیرت سے پوچھا۔۔

میرے شاہ سائیں مرماہ نے اپنے سر پہ ہاتھ رکھ کر کچھ یاد کرنے کی کوشش کی لیکن اس کا سر درد سے پھٹا جا رہا تھا

اسد نے زبردستی اسے میڈیسن دی

اسد مجھے لگتا ہے ہمیں اسے ڈاکٹر کے پاس لے کے جانا چاہیے ابو جی نے کہا

نہیں ابو جی مرماہ ہماری جان بن چکی ہے اسے کچھ بھی یاد نہ آئے تو اچھا ہے میں پھر سے اپنی بہن کو کھو نہیں سکتا ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ اسے کچھ بھی یاد نہ آئے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں کل ڈاکٹر سے بات کر کے اس کی دوائی کا ڈوز بھر اتا ہوں اسد نے کچھ سوچتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر نکل

گیا

اسد ٹھیک کہتا تھا مرباہ ان دونوں کی جان تھی وہ دونوں ہی اس کے بغیر نہیں رہ سکتے تھے

ہارون صاحب نے یہی سوچا کہ کل وہ ڈاکٹر کے پاس جائیں گے تاکہ اسے اس کا ماضی یاد نہ آئے یہ جانے بغیر کے

بہت جلد اس کا ماضی اس کے سامنے آنے والا ہے

♧♧------------------------------♧------------------------

-♧♧

سالار صبح ناشتے کے میز پر آیا تو سارا بیگم کو دیکھ کر بھی نہ ناشتہ کئے جانے لگا

میں ایسی کوئی بات نہیں کروں گی جو تمہیں تکلیف دے لیکن اس طرح سے بھوکے جا کر مجھے تکلیف مت دو

سارہ بیگم نے بے بسی سے کہا تو ان کے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گیا

ایم سوری کل رات میں نے آپ سے بد تمیزی کی اسنے ناشتہ شروع کرتے ہوئے کہا

کوئی بات نہیں میں سمجھ سکتی ہوں سالار تم پولیس اسٹیشن جاؤ گے نا سارا بیگم نے پوچھا

جی ہو سکتا ہے اس بسر سیرت کا کچھ پتا چل جائے سالار نے امید سے کہا

انشاءاللہ کرے تمہاری بات سچ ثابت ہو جائے سارہ نے سچے دل سے دعا دی رخ تو سالار مسکرایا

امین وہ نرمی سے بولا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ جانتا تھا کہ سارا کو سیرت کی موت پر یقین ہے لیکن پھر بھی وہ اس کے لیے اسے دلاسہ دے رہی تھی سالار کو

اچھا لگا اس طرح سے کہنا

وہ ناشتہ کر کے آفس سے پہلے پولیس اسٹیشن جانے والا تھا وہ اپنی گاڑی کی طرف بھر گیا ہر ہفتے کی طرح اس بار بھی

وہ پورے یقین سے گیا تھا

♧♧---------------------------------♧-------------------------

-♧♧

گڑیا اداس کیوں ہو آج ناشتہ بنانے کا دل نہیں کر رہا تو میں بنا دوں اسد نے اس کی اداسی دیکھ کر کہا

نہیں بھائی میں بنا رہی ہوں بن گیا ابھی میز پر لگاتی ہوں مرہا نے مسکرا کر کہا

مجھے بھی نہیں بتاؤ گی اس نے اس کا معصوم چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا وہ جانتا تھا کہ وہ کل رات کی وجہ سے پریشان

ہیں

بھائی پتا نہیں کب مجھے سب کچھ یاد آئے گا میں نارمل ہوں گی وہ اداسی سے بولی تو اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے

لگے میری گڑیا تم بالکل نورمل ہو تمہیں کوئی بیماری نہیں ہے بس تھوڑی سی پاگل ہو لیکن ہم گزارا کر لیں گے اسد

نے شرارت سے کہا تو مرہا نے اسے گھور کر دیکھا

جی نہیں میں پاگل نہیں ہوں جی وہ منہ بنا کر بولی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

## اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاء اللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

اچھا بابا سوری تم ناشتہ لگاؤ میں ابو جی کو بلا کے لاتا ہوں وہ مسکراتے ہوئے باہر نکلا جہاں ٹیبل پر مرہاہ کی اسکیچ بک

پڑی تھی اس دیکھ کر اسد نے شرارت سے پیپر ابو جی کے فائل میں رکھ دیئے

تا کہ اس کا دھیان تھوڑا سا بھٹ جائے اور وہ رات والے خواب زیادہ نہ سوچے

ابھی وہ ابو جی کے کمرے کی طرف بڑھ ہی رہا تھا کہ اس کا فون بجنے لگا اس نے فون اٹھایا اس کے باس کا فون تھا اور

فون اٹینڈ کرتا باہر نکل گیا

ابو جی ناشتہ تو کرلیں مرہاہ نے انہیں ٹیبل سے فائل اٹھاتے ہوئے دیکھ کر کہا

بیٹا آج ایک بہت ضروری میٹنگ ہے اور ویسے بھی تو آج لنچ اور ڈنر تمہارے ساتھ ہی کرنا ہے وہ مسکرا کر اسے

دیکھتے ہوئے بولے اور باہر نکل گے

ارے گڑیا ابو جی کہاں گئے اسد نے کچن میں ابو جی کو نہ دیکھ کر پوچھا

ان کی کوئی ضروری میٹنگ تھی وہ چلے گئے مرہاہ نے اسکیچ بک ڈھونڈتے ہوئے بتایا

میں نے تمہارے ساتھ مستی کرنے کے لیے تمہارے اسکیچ ابو جی کی فائل میں رکھ دیئے

اسد نے بتایا

آپ بہت گندے ہیں میں ابو جی سے آپ کی شکایت کروں گی وہ پیر پٹکتی واپس ناشتہ کرنے لگی

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

شولی۔۔۔اس کے منہ پھلا کر بیٹھنے پر اسد نے معصوم سی شکل بنا کر سوری بولا تو وہ مسکرائی اور اس کے ساتھ اس کے ڈمپلز بھی روشن ہوئے جنہیں دیکھ کر اسد مسکرایا جلدی سے ناشتہ کرو تمہیں کالج چھوڑوں گا اور پھر ایک بجے لینے آوں گا اس کے بعد ابو جی کے آفس چلیں گے اور پھر پارٹی اسد نے اپنا بنایا ہوا پلین دوہرایا

واو میں پورا کراچی گھوموں گی کتنا مزا آئے گا

باتوں میں وہ اپنے رات والی بیانک خواب کو بھلا چکی تھی وہ صبح سے ہی بہت ایکسائٹڈ دی تھی آج اس کا دن بہت اچھا گزرنے والا تھا

♧♧-----------------------------------♧-------------------------------

-♧♧

یہاں کیوں آئے ہو مہراج کو اپنے آفس میں دیکھ کر وہ غصے سے بولا

سالار ہم تمہارے دشمن نہیں ہیں مہراج نے کہا

سیرت کو مرا ہوا کہنے والا میرا دوست بھی نہیں ہے یاد رکھنا اب جاؤ یہاں سے وہ بے مروتی سے بولا

سالار میں تمہارا بھلا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ تم خوش رہو مہراج نے سمجھانا چاہا

میری میٹنگ ہے مہراج اگر رکنا چاہو تو رک جاؤ لیکن میں جلدی فارغ نہیں ہوں گا سالار کہہ کر باہر جانے لگا

ہاتھ پکڑ کر باہر نہ نکالنے کے لیے شکریہ مہراج نے غصے سے کہا جاتا ہے

جبکہ وہ اس کی بات پر مسکراتا ہوا باہر نکل گیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

♧♧-------------------------------------------♧--------------------------------

♧♧-

میٹنگ شروع ہو چکی تھی سالار جو ہارون صاحب کے ڈیزائن کو اپنی نگرانی میں بنوا یا چکا تھا اسے یقین تھا آج سب کچھ بہترین ہو گا اسی لئے وہ کافی پر سکون تھا دوسری پارٹی بھی بہت پاور فل تھی لیکن سالار کو یقین تھا یہ پروجیکٹ اسی کی کمپنی کو ملے گا لیکن فائل کھولتے ہی سالار نے غصیلی نگاہوں سے ہارون صاحب کو دیکھا اور فائل ان کے سامنے پٹک دی

ہارون صاحب نے بے یقینی سے فائل کو دیکھا جب سالار کے دہاڑنے کی آواز سنی

آوٹ۔۔۔۔آئی سیڈ آوٹ ناؤ۔۔وہ غصے سے بنا کسی کی پرواہ کیے چلایا

ہارون صاحب حیرانگی سے فائل کو دیکھ رہے تھے سب کے سامنے اپنی اس بے عزتی پر شرمندہ ہو گئے

سر میری بات انہوں نے کچھ کہنا چاہا

آئی سیڈ آوٹ اس بار وہ اتنی زور سے دہاڑہ کہ ہارون صاحب نظر تک نہ ملا پائے اور شرمندگی سے اٹھ کر باہر نکل آئے

باہر نکل کر انہوں نے ورکرز کی طرف دیکھا جو باہر تک سالار کی آوازیں سن رہے تھے وہ سر پکڑ کر اپنی کرسی پر بیٹھ گئے

آج تک کسی نے ان کی اتنی انسلٹ نہیں کی تھی اور آج ان سے آدھی عمر کے آدمی نے ان کو دو کوڑی کا کر دیا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ان کا سر بہت بری طرح سے دکھنے لگا تھا کوئی بھی کہہ سکتا تھا کہ ان کا بی پی بہت ہائی ہو چکا ہے

جب ان کی لاڈلی ابو جی ابو جی کرتی آفس میں داخل ہوئی اور کسی نے اسے ہارون صاحب کی جگہ بتائی

انہیں اس طرح سے سر پکڑے بیٹھے دیکھ کر وہ پریشانی سے آگے بھری اور جلدی سے اپنا نقاب اوپر کر کے انہیں

دیکھنے لگی ابو جی کیا ہوا ہے آپ کو وہ پریشانی سے انکا سر دبانے لگی

کچھ نہیں میرا بچہ میں ٹھیک ہوں باس نے ان کی بہت انسلٹ کی ہے انہیں میٹنگ سے بھی آؤٹ کر دیا باہر تک

آوازیں آ رہی تھیں ایک لڑکی اس کے قریب کھڑی بتا رہی تھی

ہوتا کون ہے تمہارا باس میرے بابا کی انسلٹ کرنے والا ایسے کیسے میٹنگ سے آؤٹ کر دیا بابا نے اتنی محنت کی تھی

کہاں ہے وہ گھٹیا آدمی میں خود بات کرتی ہوں اس سے مرباہ آگ بھگولا ہوتی سامنے کھڑی لڑکی سے پوچھ رہی تھی

جس نے سامنے کے دروازے کی طرف اشارہ کیا جہاں میٹنگ اب بھی جاری تھی

بیٹا میری بات سنو ہارون صاحب کچھ کہنا چاہتے تھے لیکن مرباہ اپنا سامان وہیں پھینکتی کمرے کی طرف جا چکی تھی

پیچھے سالار کی نیو سیکرٹری میڈم میڈم کرتی رہے گی

♧♧------------------------------♧------------------------

♧♧-

READERS CHOICE

وہ آندھی طوفان کی طرح روم میں داخل ہوئی اور سامنے بیٹھے مین چیئر کی طرف بھری

سامنے بیٹھا آدمی سے دیکھ کر کھڑا ہو چکا تھا اور بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تم ہوتے کون ہو میرے ابو جی کو کچھ کہنے والے مالک ہو تو کیا کسی کی بھی انسلٹ کرنے کا حق رکھتے ہو

وہ اس کا گریبان پکڑ کر بے خوفی سے بولی جبکہ سامنے کھڑا شخص بے یقینی کی کیفیت میں سے دیکھ رہا تھا

سیر ۔۔۔سالار نے کچھ بولنا چاہا

شٹ اپ اب تمہارے منہ سے ایک لفظ ہی نکلے گا اور وہ ہو گا سوری جو تم ابھی اور اسی وقت میرے ابو جی سے بولو گے نہیں تو میں تمہارے اوپر ہراس کا کیس کروں گی وہ غصے سے بولی

جب کہ سامنے کھڑے شخص نے بنا کسی کی پرواہ کیے بے اختیار اسے کھینچ کر اپنے سینے سے لگا لیا

♧♧------------------------------♧------------------------

-♧♧

سیرت میری جان کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا میں نے تمہیں کہاں چلی گئی تھی تم اپنے سالار کو چھوڑ کر اسے خود میں بھیجے وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامے اس کا ایک ایک میں نقش اپنی نظروں کے حصار میں لیے ہوئے تھا

جبکہ مرہاہ پریشانی اور انجان نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

جبکہ وہ کبھی چہرے کو اپنے ہاتھوں میں تھامتا تو کبھی اسے اپنے سینے سے لگا لیتا

آئی لو یو سیرت اب مجھے چھوڑ کر مت جانا میں نہیں جی سکوں گا تمہارے بغیر میں تمہاری قسم کھاتا ہوں میں مر جاؤں گا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اگر اب تم مجھ سے دور کوئی تو معاف نہیں کروں گا بہت ظلم کیا ہے تم نے مجھ پہ وہ سب کہتے ہیں کہ تم نہیں رہی

لیکن مجھے یقین تھا کہ تم ضرور واپس ضرور آؤ گی دیکھو تم آگئی میرے پاس تم صرف میرے لیے واپس آئی ہو وہ

ایک بار پھر اسے سختی سے خود میں بھیجے ہوئے بولا

وہ جب تمہیں دیکھیں گے تو پاگل ہو جائیں گے پھر میں کسی تم سے بات کرنے دوں گا تمہیں کسی کو تمہیں دیکھنے بھی نہیں دوں گا

تم صرف میری ہو تم صرف میرے لئے واپس آئی ہو میں تمہیں سے کسی کو بات تک نہیں کرنے دوں گا کسی کو دیکھنے تک نہیں دوں گا ہمیشہ کے لیے تمہیں اپنے دل میں چھپالوں گا اب تم آگئی ہو کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا آئی لو یو

وہ بولے جارہا تھا

یہ جانے بغیر کے سامنے کھڑی لڑکی اپنے آپ کو اس کی قید سے رہاہ کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے

لیکن اس کی شدت سے لڑنا اس کے بس سے باہر تھا جس کی وجہ سے آپ لوگ بری طرح سے رو رہی تھی

سالار نے اس کی مزاحمت کی پروانہ تھی اسے تو بس اس کی جان واپس مل گئی تھی سالار کو اگر پتا تھا تو بس اتنا کہ اس کی سیرت اس کے پاس واپس آگئی ہے

سالار کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا

سیرت نے اس سے الگ ہونا چاہا تو سالار نے اسے مزید حود سے قریب کرلیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میٹنگ میں موجود لوگ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

ابو جی بچائے مجھے ابو جی وہ زور زور سے چلا رہی تھی سالار نے عجیب نظروں سے اسے دیکھا

جبکہ ہارون صاحب اپنے آپ کو سنبھالتے اندر آئے تو سالار کو مرہاہ کے ساتھ زبردستی کر دیکھا تو غصے سے آگے بھرے

چھوڑو میری بیٹی کو تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کے ساتھ زبردستی کرنے کی ہارون صاحب غصے سے کہتے ہوئے منتہاہ کو اس سے چھڑوانے لگے جبکہ سالار اس کو چھوڑنے کے لئے تیار نہ تھا

میں کہتا ہوں چھوڑو میری بیٹی کو وہ غصے سے چلائیں تھے یہ میری بیوی سیرت یہ میری ہے سالار نے اسے زبردستی خود سے لگایا اور اسے ہارون صاحب کی پہنچ سے دور کیا

یہ میری بیٹی ہے مرہاہ چھوڑ دو میری بیٹی کو ہارون صاحب کو مرہاہ کے حالت دیکھ کر اور زیادہ غصہ آنے لگا جواب باقاعدہ کانپ رہی تھی

چھوڑو میری بیٹی کو ہارون صاحب چلائے

سالار کسی دیوانے کی طرح مرہاہ کو ہارون کی پہنچ سے دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا تھا جب اسے محسوس ہوا کہ وہ اس کی باہوں میں بے ہوش ہو چکی ہے

اس نے ایک نظر اس کی طرف دیکھا پریشانی سے اس کے گال تھپتھپانے لگا پھر بغیر ہارون صاحب کی پرواہ اسے اپنی باہوں میں اٹھائے باہر کے طرف بھاگا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ڈرائیور جو اسے اس طرح سے تیزی سے آتے دیکھ کر الرٹ ہو چکا تھا پورا دروازہ کھولا سالار اسے اپنے ساتھ پچھلی

سیٹ پر لیٹا تا ڈرائیور کو چلنے کا آرڈر دے چکا تھا جب کہ ہارون سالار کے پیچھے بھاگتے ہوئے آئے اور اسد کو پکارا جو

باہر ان دونوں کا انتظار کر رہا تھا

اسد وہ آدمی مرہاہ کو لے کے گیا ہے چلو اس کے پیچھے وہ پریشانی سے بولے ان کی حالت دیکھ کر اسد اندازہ لگا چکا تھا

کہ وہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

جبکہ جن کے سامنے یہ سارا تماشہ ہوا تھا وہ مہراج کو فون کر چکے تھے

♧♧---------------------------------♧-----------------------------

-♧♧

ڈاکٹر کیا ہوا ہے میری بیوی کو ڈاکٹر ابھی ابھی اسے کو چیک کر کے باہر آئی تو سالار نے پوچھا

انہوں نے کسی بات کا بہت زیادہ سٹرئس لیا ہے جس کی وجہ سے ان کی حالت خراب ہو گئی ہیں انہیں ضرور کوئی

شو کڈ لگا ہے ڈاکٹر نے تفصیل سے بتایا

اسے کب تک ہوس آئے گا سالار نے بے چینی سے پوچھا

اسے کچھ دیر میں خوش ہو جائے گا ڈاکٹر بتا کر چلی گئی اور سالار اس کے قریب بیٹھ کر اس کی ہوش میں آنے کا

انتظار کرنے لگا سالار نے نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جاگ جاؤنا پلیز بہت ساری باتیں کرنی ہیں اٹھونا جلدی کتنا کچھ بتانا ہے تمہیں میری جان کتنا ترسا ہوں تمہیں دیکھنے کے لئے دیکھونہ تمہارے بغیر تمہارے سالار کی کیا حالت ہو گئی ہے

سالار اس کے قریب بیٹھیں اس کا چہرہ اپنی نظروں کے حصار میں لیے بیچینی سے اسے دیکھتا اپنے دل کحال بیان کر رہا تھا

♧♧-------------------------------♧-----------------------

-♧♧

مہراج اور وہ لوگ ہسپٹل آئے ہارون صاحب نے اسے ساری بات بتائی جبکہ اسد غصے سے اسے دھمکیاں دے رہا تھا

لیکن مہراج ہوری بات جانے بنا کچھ نہیں کہنا چاہتا تھا

ہارون صاحب اور ایک اجنبی انسان مہراج کے ساتھ کمرے کے اندر داخل ہوئے

سالار مہراج کو دیکھتے ہی اس کے گلے لگ گیا

معراج میری سیرت وہ۔۔۔۔ میری سیرت وہ اس کی طرف اشارہ کر کے بولا

جبکہ سدر ہارون صاحب مرہاہ کے قریب کھڑا پریشانی سے دیکھ رہے تھے

اوہیلو دور رہو میری بیوی سے سالار غراتے ہوئے اسد کی طرف آیا

یہ تمہاری بیوی نہیں میری بہن ہے تم کسی غلط فہمی کا شکار ہو اسد بھی اسی کے انداز میں بولا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ایک منٹ ایک منٹ کیا ثبوت ہے آپ کے پاس کہ یہ آپ کی بہن ہے مہراج جو باہر مسلسل اس کی الٹی سیدھی باتیں برداشت کر رہا تھا پوچھنے لگا

اس کی بات سن کر اسد مسکرایا تم مجھ سے میری بہن کے لیے ثبوت مانگ رہے ہو خیر ابھی ثبوت خود ہی مل جائے گا تم دونوں کو وہ ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

یہ میری بیوی ہے سمجھے تم سالار کو اس کی بات پر مزید غصہ آنے لگا

جی نہیں یہ میری بہن ہے مرہاہ وہ چلاتے ہوئے اسی کے انداز میں بولنا تو مہراہ جاگ گئی

ابو جی بھائی مرہاہ نے ہارون صاحب کو پکارا اس کے اس طرح سے پکارنے پر اسد مسکرایا تھا اور جلدی سے مرہاہ کے قریب آیا

اب تو آپ کو یقین آگیا کہ یہ آپ کی کچھ نہیں لگتی جبکہ میری بیٹی ہے ہارون صاحب نے جتلاتے ہوئے کہا

جی نہیں آپ سالار نے کچھ کہنا چاہا جب مہراج نے اسے تھام لیا

چھ مہینے پہلے سالار کی بیوی سیرت پالر میں آگ لگنے کی وجہ سے مسگ ہے اور آپ کی بیٹی کا چہرہ بالکل اسی کی جیسا ہے ہمیں لگتا ہے کہ ۔۔۔۔۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے کیا نہیں اس سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں آپ مہربانی کریں ہم اور جائیں یہاں سے ورنہ ہمیں پولیس سے رابطہ کرنا ہوا کا مہراج کی باتیں ادھوری تھی جب اسد بولا

تم ہمیں پولیس کی دھمکی دو گے سالار نے غصے سے کہا جبکہ اصل غصے اب اسے مہراج پے آرہا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مہراج نے ایک نظر بیڈ پے بیٹھی ہوئی اس لڑکی کو دیکھا جو ہارون صاحب کے سینے سے لگی ان دونوں سے اپنا آپ چھپائے ہوئے تھے

مہراج کچھ سوچتے ہوئے سالار کی طرف آیا سالار میرے خیال سے ہمیں چلنا چاہیے مہراج نے سمجھاتے ہوئے کہا

پاگل ہو گیا ہے کیا سالار دھاڑتے ہوئے بولا

نہیں تو میرے ساتھ چل مہراج اسے اپنے ساتھ زبردستی باہر لے جانے لگا

♧♧------------------------------♧----------------------

-♧♧

تم ٹھیک ہو میرا بچہ ہارون صاحب کی طبیعت بہت خراب تھی لیکن آج جو کچھ بھی ہوا اس کے بعد وہ مرباہ کے لئے پریشان ہو چکے تھے

وہ لوگ ابھی تک وہ سالار کے بارے میں ہی سوچ رہے تھے جبکہ مرباہ کی سوچ بھی اسی طرف تھی

میری جان کچھ مت سوچو ان کے بارے میں تم ٹینشن مت لو سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا میں ہو نا تمہارا بھائی ہے یہاں تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہم سب سنبھال لے گے ابو جی نے اسے پریشان دیکھتے ہوئے کہا

لیکن ابو جی وہ لوگ مجھے سیرت کیوں کہہ رہے تھے مرباہ نے پریشانی سے پوچھا

کیوں کہ وہ پاگل ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہمارے باس کے ساتھ کوئی ذہنی مسئلہ ہے کچھ ماہ پہلے اس کی بیوی کی موت ہو گئی اور اب اسے لگتا ہے کہ تم اس کی بیوی ہو مہراج سر نے بتایا تھا کہ وہ اپنی بیوی کو کھونے کے بعد بہت زیادہ غصہ کرنے لگا ہے بچپن میں ہوئے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے اس کے سر میں کوئی مسئلہ بھی ہے

جس کی وجہ سے اکثر وہ غصے سے پاگل ہو جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی کی موت کو قبول بھی نہیں کر پایا اور ہر جگہ اپنی بیوی کو ڈھونڈتا پھرتا ہے عجیب آدمی ہے

ابو جی آج کے بعد مرہاہ آپ کے آفس نہیں جائے گی اسد نے ان کی بات مکمل سنی کے بعد کہا

وہ بہت برا آدمی ہے اس نے ابو جی کو انسلٹ کیا تھا اسی لیے تو میں اس کی طبیعت صاف کرنے گئی تھی مرہاہ نے اپنے پھولے ہوئے گالوں کو مزید پھیلایا جس سے وہ اور زیادہ کیوٹ لگنے لگی اسد اور ابو جی بے ساختہ مسکرائے

بیٹا یہ میرا کام ہے میری وجہ سے آج ان لوگوں کو بہت نقصان ہوا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آ رہا میری فائل میں تمہارے اسکیچ کس نے رکھے تھے ابو جی نے سوچتے ہوئے کہا تو مرہاہ نے اسد کو دیکھا

ایم سوری ابو جی میں نے مرہاہ کے ساتھ شرارت کرنے کے لئے رکھے تھے جس کی وجہ سے ایسا ہوا اسد کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو وہ فورا معافی مانگنے لگا

کوئی بات نہیں بیٹا زیادہ سے زیادہ وہ لوگ مجھے جاب سے نکال دیں گے اس سے زیادہ کیا کر سکتے ہیں ویسے مجھے لگتا ہے کہ مجھے تمہاری بات مان کر اب ریسٹ کرنا چاہے وہ اسے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرایا

لیکن ابو جی آپ روچھ مہینے تک یہ جاب نہیں چھوڑ سکتے نہ متہاہ نے پریشانی سے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تمہیں کو کیا لگتا ہے کہ وہ اتنے بڑے نقصان کے بعد مجھے اس جاب پر رکھیں گے

---

جو کچھ آج ہوا ہے اس کے بعد وہ لوگ خود ہی مجھے نوکری سے نکال دیں گے ابو جی نے مسکراتے ہوئے جیسے ان کے مسئلہ کا حل بتایا تھا

♧

♧♧--------------------------------♧------------------------

-♧♧

وہ مجھے پہچان کیوں نہیں رہی ایک ہاتھ لگا تا خود ہی پہچان جاتی لے کر آتا اسے اپنے ساتھ وہ میری سیرت ہے جیسے میں ان دونوں کے پاس چھوڑ آیا صرف تیری وجہ سے سالار کا غصہ ٹھنڈا ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا

جبکہ مہراج نے اس کے غصے کی پرواکیے بغیر اسے اپنے گلے لگایا مبارک ہو سالار تیرا یقین جیت گیا ہم سب ہار گئے تیری سیرت زندہ ہے

تو نے اپنے سیرت کو ڈھونڈ لیا مہراج کے لہجے میں خوشی تھی سالار نے بھی اپنا غصہ بلا کر سیرت کی ملنے کی خوشی منائی مجھے یقین تھا میری سیرت زندہ ہے اور مجھے ضرور ملے گی لیکن وہ مجھے پہچان کیوں نہیں رہی وہ لوگوں کے پاس کیسے ہے سالار نے پریشانی سے کہا

یہ تو مجھے بھی سمجھ نہیں آرہا وہ ہمیں نہ پہچاننے کا ڈرامہ کر رہی ہے لیکن وہ ایسا کیوں کر رہی ہے مہراج نے کہا

ایسا لگتا ہے جیسے وہ ہمیں پہچانتی نہیں مجھے لگتا ہے اسے ہم لوگ یاد ہی نہیں ہیں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اوکم آن مہراج وہ کوئی اتنی چھوٹی بچی نہیں ہے جو ہمیں ایسے بھول جائے گی وہ نوماہ کی پری اگر آپنے پیار کرنے والے انسان کو نہیں بھلاسکتی تو سیرت انیس سال کی ہے وہ کیسے مجھے بھلاسکتی ہے تجھے کیسے بھلاسکتی ہے وہ اپنے بھائی بہن منت وہ کیسے بھلاسکتی ہو اور وہ لوگ

مجھے یقین ہے کہ لوگ سیرت کو بلیک میل کر رہے ہیں سالار نے غصے سے کہا

نہیں سالار اگر وہ لوگ اسے بلیک میل کر رہے ہوتے تو ہمیں پتہ چل جاتا تم جانتے ہو نہ سیرت کبھی اپنے چہرے سے اپنے دل کا حال نہیں چھپاسکتی

ضرور وہ ہمیں بھول چکی ہے مجھے لگتا ہے کہ وہ اپنی یاداشت کھو چکی ہے مہراج نے کہا

دماغ خراب ہو گیا ہے کیا یہ کوئی انڈین فلم نہیں ہے مہراج زندگی ہے اور اس اصل میں ایسا نہیں ہوتا سالار غصے سے بولا

یاداشت کھولنا ایک بیماری ہے یہ صرف انڈین فلمیں میں نہیں ہوتا اصل زندگی میں ہوتا ہے جب ہم اپنے دماغ کا ضرورت سے زیادہ استعمال کرتے ہیں یا بالکل استعمال کرنا چھوڑ دیتے ہیں یا ضرورت سے زیادہ ٹینشن لیتے ہیں یا ضرورت سے زیادہ بے فکر ہو جاتے ہیں جب ہمارے سر پہ کوئی بھاری چیز لگتی ہے۔ یا پھر کوئی ایکسیڈنٹ کچھ بھی ہو سکتا ہے سالار یہ ایک بیماری ہے

تم نے کبھی نوٹ نہیں کیا انسان جیسے جیسے بوڑھا ہونا شروع ہوتا ہے اسے اپنی پرانی زندگی بھولنے لگتی ہے اور ایسا ہی حادثات کی وجہ سے بھی ہوتا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ سیرت کے ساتھ بھی یہی ہوا ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مہراج نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

تو اب ہمیں کیا کرنا چاہیے سالار نے پریشانی سے پوچھا

اگر تم سیرت کو اپنی زندگی میں واپس چاہتے ہو تو تمہیں اس کی یاداشت واپس لانی ہو گی

ہاں ٹھیک ہے میں فوراً جا کر اسے بتا دیتا ہوں کہ وہ میری بیوی ہے اور آج سے میرے ساتھ رہے گی میں سے اپنے ساتھ یہاں لے آؤں گا اور وہ ان دونوں کو میں پولیس کے حوالے کروں گا کڈنیپنگ کیس کروں گا دونوں پر سالار نے فوارً فیصلہ سنایا

اس سے کیا ہو گا۔۔۔مہراج نے پوچھا

سیرت میرے پاس آجائے گی اور کیا سالار نے لاپرواہی سے کہا

ہاں سالار اس سے سیرت تیرے پاس آجائے گی لیکن اس کی یادداشت واپس نہیں آئے گی سیرت ان لوگوں کو اپنا سمجھتی ہے

جیہنں تو پولیس کے حوالے کرے گا

کیا تو بھول چکا ہے وہ وقت جب سیرت تجھ سے نفرت کرتی تھی تجھ سے دور بھاگتی تھی کتنا تڑپتا تھا تو اس کے لیے

کیا تو پھر سے سیرت کی آنکھوں میں اپنے لیے وہی نفرت دیکھ پائے گا

نہیں نہ سالار ہمیں سیرت کی یاداشت واپس لانی ہو گی اسے اس کی پرانی یادیں واپس دینی ہو گی

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہم اس سے کچھ بھی چھین نہیں سکتے اور میں نہیں چاہتا کہ ہم اسے کسی بھی قسم کی ٹنشن دیں ہمیں اسے پر سکون طریقے سے ہینڈل کرنا ہوگا مہراج نے اسے سمجھایا تو سالار نے نہ چاہتے ہوئے بھی گردن ہاں ہلائی اب یہ وہی جانتا تھا کہ وہ اتنے وقت تک سیرت سے دور کیسے رہے گا

اسے چیخوں کی آواز سنائی دے رہی تھی

اسد بھائی بچائیں مجھے یہ مجھے مار دے گا وہ اونچی آواز میں چلا رہی تھی

مرہاہ میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دونگا میں آرہا ہوں میری بہن میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا

تم رومت میں آرہا ہوں میں آرہا ہوں میری گڑیا

اس کی اسد کے سامنے مرہا کو آگ لگائی

۔بھائی بچالیں مجھے میں مرجاؤں گی بھائی خدا کے لئے بچالیں مجھے اس کی آنکھوں کے سامنے اس کی بہن تڑپ رہی تھی

تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا میری بہن میری گڑیا میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔

اسد بھاگتا ہوا اس کی طرف جا رہا تھا اس کے سامنے اس کی بہن جل رہی تھی۔

وہ تیز رفتار میں بھاگ رہا تھا

ایک زوردار چیخ کے ساتھ اس کی آنکھ کھل گئی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ جلدی سے بستر سے نکل کر مرہاہ کے کمرے کی طرف دوڑا

بھائی بچالیں مجھے خدا کے لیے بچالیں مجھے آگ لگ جائے گی میں مر جاؤں گی۔مجھے بچالے بھائی وہ نیند میں بڑبڑا رہی تھی اسد تیزی سے اس کے قریب آیا اور اسے کندھے سے پکڑ کر اٹھانے لگا

گڑیا میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا دیکھو تمہارا بھائی تمہارے قریب ہے اس کا پورا جسم پر سینے سے شر بور تھا وہ ابھی تک اس خواب کے زیر اثر تھا اس نے مرہاہ کو بھی سینے سے لگایا

بھائی آگ جل رہی تھی میں جل رہی تھی وہ دھیرے دھیرے پر بتانے لگی

نہیں گڑیا تمہارا بھائی تمہیں کچھ نہیں ہونے دیگا بھائی تمہاری حفاظت کرے گا سب سے کچھ نہیں ہو گا تمہیں دنیا کا کوئی انسان تب تک نہیں پہنچ سکتا

۔چاہے وہ سالار شاہ ہی کیوں نہ ہو آخری لائن اس نے دل میں بولی تھی جبکہ مرہاہ کو اپنے سینے سے لگائے اس نے ایک نظر سامنے رکھے میڈیسن کی طرف دیکھا

تم نے میڈیسن نہیں لی تھی نہ اسی لیے تم ہی برے خواب آرہے ہیں چلو شاباش جلدی سے یہ میڈیسن لو اور ریسٹ کرو

وہ اسے اپنے ہاتھوں سے میڈیسن کھلاتے ہوئے کہنے لگا

اور پھر اس کے اوپر کمبل ڈال کر کمرے سے باہر نکل آیا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہیں مرہاہ تمہیں کچھ یاد نہیں آئے گا میں تمہیں کچھ یاد نہیں آنے دوں گا میں تمہیں بچاؤں گا ہر برے انسان سے

تمہاری حفاظت کروں گا

چاہے کچھ بھی ہو جائے اس بار میں اپنی بہن کو نہیں کھو سکتا۔

♧♧-------------------------------♧-------------------------

-♧♧

اگر آپ لوگوں کو یقین ہے کہ وہ سیرت ہے ابھی چلیں ہم اس کا ڈی این اے ٹیسٹ کرواتا ہیں خود ہی دودھ کا

دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا وہ لوگ ہوتے کون ہیں ہماری سیرت کو اس طرح سے اپنے ساتھ رکھنے والے

آیت نے غصے سے کہا

جسے مہراج نے ابھی ابھی بتایا تھا کہ سیرت زندہ ہے اور ہارون اور اسد کے ساتھ ہے

جبکہ آیت کا دماغ بھی بالکل سالار کی طرح دوڑا تھا وہ کیوں اپنی بہن کو کسی غیر کے پاس ہی ہو رہنے دیتی

آپے بات یہ ہے کہ سیرت کو لگتا ہے کہ وہ کہ اسد کی بہن اور ہارون صاحب کی بیٹی ہے

اور تمہیں کیا لگتا ہے وہ اتنی آسانی سے ڈی این اے ٹیسٹ کروانے دیں گے

سیرت کو دیکھ کر صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ اس وقت صرف اور صرف ان دونوں پے یقین کرتی ہے وہ ہمیں پہچان تک نہیں رہی تھی

مہراج نے سمجھایا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہاں تو جب اسے پتہ چلے گا کہ میں اس کی بہن ہوں اور حاشر بھا کے ساتھ ڈی این اے ٹیسٹ ثابت ہو گا تب اسے

اپنے آپ پہ یقین آجائے گا اور جب حقیقت اس کے سامنے آئے گی تو ہو سکتا ہے اس کی یادداشت واپس آجائے

۔

آیت نے کہا

دیکھو آیت اس وقت ہم سیرت سے جو بھی کہیں گے وہ ہماری بات نہیں مانے گی اگر ہم ٹیسٹ کروا کے یہ ثابت

بھی کر دیں گے وہ سیرت ہے۔ تو بھی سیرت کو یہی کہیں لگے کا کہ یہ سب ہماری پلاننگ ہے اور ہم نے اسے

زبردستی سیرت ثابت کیا ہے

اس وقت وہ وہی کرے گی جو اسے ہارون صاحب اور اسد کہیں گے

دیکھو ہم زبردستی اسکا ڈی این اے نہیں کروا سکتے ہمیں

لیکن کیوں فکر مت کرو ہم ٹیسٹ ضرور کروائیں گے

اس لیے چلو اور ابھی ہم حاشر کے پاس چل کے سے سب کچھ بتاتے ہیں۔ سالار نے ہمیں وہیں بلایا ہے

ہمیں سب کچھ اس طرح سے کرنا ہو گا کہ سیرت ہمیں غلط بھی نہ سمجھے اور اسد اور ہارون کی حقیقت بھی اس کے

سامنے آجائے۔

READERS CHOICE

مہراج نے اسے سمجھایا تو آیت نے میں گردن ہلائی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

♧♧--------------------------------♧-------------------------

♧♧-

سالار تمہیں اتنا یقین کیسے ہے کہ وہ سیرت ہی ہے یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ اس کی کوئی ہم شکل ہو ورنہ وہ ہم لوگوں کو بھول کیسے سکتی ہے سارہ نے پوچھا

نہیں نہیں مجھے یقین ہے کہ وہ سیرت ہی ہے وہ اور کوئی ہو ہی نہیں سکتی

میں حاشر کے گھر جا رہا ہوں آپ ساتھ آئینگی سالار نے پوچھا اس کے لہجے سے اس کی خوشی جھلک رہی تھی

اس نے یہی سوچا تھا کہ وہ مہراج کی کوئی بات نہیں مانے گا بس حاشر کا ہاتھ تھامیں گا اور اس کا ڈی این اے ٹیسٹ کروائے گا اور اس کے بعد سیرت کو اپنے ساتھ اپنے گھر اپنی زندگی میں واپس لے آئے گا

میں چلوں گی تمہارے ساتھ لیکن سالار مجھے لگتا ہے کہ ہمیں جلد بازی سے کام نہیں لینا چاہیے۔

سالار نے انہیں اپنے ارادے بتائے تو وہ سمجھانے والے انداز میں بولیں

چھ مہینے گزر چکے ہیں ماما اور آپ کہہ رہی ہیں کہ میں جلد بازی سے کام لے رہا ہوں میں چھ مہینے سے اسے ڈھونڈ رہا تھا اب مجھے ملی ہے تو مجھے پہچان تک نہیں رہی

اور ان چیٹرز کی بات پہ یقین کر رہی ہے جو اسے اپنی بہن اور بیٹی بتا رہے ہیں

ان دونوں کو تم نے پہلے پولیس کے حوالے کروں گا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ ہوتے کون ہے میری سیرت کو اپنے ساتھ رکھنے والے سالار اس وقت کسی کی کوئی بات سمجھنے کے بالکل موڈ میں

نہ تھا وہ تو بس یہ جانتا تھا کہ اس کی سیرت زندہ ہے اور وہ سے اپنی زندگی میں واپس لے کے آئے گا

♧♧-------------------------------♧-------------------------

♧♧-

مہراج کیا تم نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے تمہیں یقین ہے کہ وہ سیرت ہی ہے حاشر نے پوچھا

وہ بالکل سیرت کی طرح ہی دیکھتی ہیں یہ بات الگ ہے کہ وہ ہمیں نہیں پہچان رہی لیکن وہ سیرت ہی ہے

اسد اور ہارون صاحب نہ جانے کیوں سے اپنی بیٹی بتا رہے ہیں

خیر یہ سب کچھ تو ڈی این اے کے بعد ثابت ہو ہی جائے گا مجھے اس بات کی فکر نہیں ہے فکر اس بات کی ہے کہ اگر رپورٹس آنے کے بعد بھی اس نے ہم پر یقین نہیں کیا تو پھر ہم کیسے ثابت کرینگے کی وہ سیرت ہے

مہراج نے کہا

مہراج بھائی پھر ثابت کرنے کے لئے رہ کیا جائے گا سیرت یقین کرے یا نہ کرے لیکن اگر اس کے سامنے ثبوت آجائے گا کہ وہ سیرت ہے تو اسے ماننا پڑے گا

حاشر میں تو کہتی ہوں کہ آپ آج ہی جائیں اور سیرت کو اپنے ساتھ لے آئیں منت نے کہا تب ہی سالار وہاں داخل ہوا

بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں منت بھابھی حاشر ابھی چلو ہم ابھی سیرت کو واپس لے کے آئیں گے سالار نے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور اگر وہ سیرت نہ نکلی تو حاشر پر سکون انداز میں بولا

وہ سیرت ہی ہے حاشر سالار نے کہا

چلو مان لیا کہ وہ سیرت ہی ہے۔۔اور رپورٹس میں بھی ثابت ہو گیا کہ وہ سیرت ہی ہے تو کیا میں اپنی بہن سے نظریں ملانے کے قابل رہوں گا۔

سالار مہراج تم دونوں اس کی پہچان کو مشکوک کر رہے ہو۔وہ ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بولا

چلو میں نے مان لیا کہ وہ سیرت ہی ہے اور ثابت ہونے کے بعد ہم اسے اپنے پاس واپس بھی لے آئیں گے۔

اس کے بعد کیا میں ہر وقت اپنی بہن سے نظر چورڑ تا رہوں گا یہ ثابت کرنے کے لیے کہ وہ میری بہن ہے میں نے اس کا ڈی این اے کروایا۔

اور اگر وہ میری بہن نہ نکلی فرض کرو کہ اگر وہ سیرت نہ نکلی تو کیا کبھی کسی کو نظریں اٹھا کر دیکھنے کے قابل رہے گی کیا وہ ان لوگوں کے سامنے سر اٹھا کر جی پائے گی جو اس کے اصل بھائی باپ ہوں گے

کسی کی ماں بہن بیٹی کی ذات بھی یہ سوال اٹھانا کہ وہ ان کی بچی ہے بھی یا نہیں کتنی شرمندگی کی بات ہے یہ مجھے تمہیں سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے

وہ لڑکی کبھی معاشرے کے سامنے سر نہیں اٹھا پائے گی کس کس کو ثابت کرتی پھرے گی اس کا ڈی این اے کیوں کروایا گیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت کو سیرت ثابت کرنے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں ڈی این اے جیسا گھٹیا کام کر کے میں اپنی بہن کی نظروں میں ساری زندگی کے لیے شرمندہ نہیں ہونا چاہتا

اگر تم لوگوں کے پاس یہی راستہ ہے سیرت کو واپس لانے کا تو ایم سوری میں تم لوگوں کا ساتھ نہیں دے سکتا

حاشر نے میں دونوں ہاتھ اٹھا کر اپنا فیصلہ سنایا

دیکھ حاشر اس وقت مجھے تیری ضرورت ہے تو اس طرح سے نہیں کر سکتا۔صرف تو ہی ہے جو اسے سیرت ثابت کر سکتا ہے تجھے میرے ساتھ چلنا ہو گا۔سالار اسکی بات کا محفوظ سمجھے بغیر جذباتی ہوا۔

میں ڈی این نہیں کرواؤں گا سالار۔اگر میں تجھے کہوں کہ آیت کے ساتھ اپنا ڈی این کرو اتو کیا تو مانے گا میری بات ____؟

نہیں مانے گا نہ کیونکہ مجھے یقین ہے کہ وہ تیری بہن ہے۔

اسی طرح سے مجھے بھی یقین ہے کہ سیرت میری بہن ہے اور سیرت کو سیرت ثابت کرنے کے لیے ہمارے پاس بہت ساری راستے ہیں

مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں ڈی این اے جیسا گھٹیا کام کرنا چاہیے

ہمم بالکل ٹھیک کر رہے ہو تم میں ہی پاگل ہوں جو تمہارے پاس آیا میں تو بھول ہی گیا کہ تم تو پہلے ہی یقین کر چکے ہو کہ وہ سیرت ہے ہی نہیں

ارے تم لوگ تو پہلے ہی اسے مار چکے ہو زندہ تو وہ صرف میرے لئے ہے تم لوگ تو چھ مہینے پہلے ہی مار چکے ہو



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن وہ زندہ ہے میں خود ثابت کروں گا کہ وہ سیرت ہے بھاڑ میں جاؤ تم سب میں اکیلے اسے سیرت ثابت کر لو

باہر نہیں ہیں مجھے تم لوگوں کی ضرورت وہ غصے سے کہتا راستے میں آئی ہر چیز کو ٹھوکر مارتا جا چکا تھا۔

♧♧-------------------------

بہت بڑی غلطی کی حاشر میں نے تم سے مدد مانگ کر نا تو مجھے یہ چاہیے تھا کہ کسی کو بھی بنا کسی سے پوچھیں سیرت کر یہاں لے آنا چاہے تھا

مجھے تم لوگوں کو بتانا ہی نہیں چاہئے تھا کہ میری سیرت ہے

دیکھ لی میں نے تمہاری محبت سیرت کے لیے یہ تھی تمہاری محبت حاشر تمہیں تو سیرت کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا

بس میرے لیے ضروری ہے وہ صرف میری ہے

میں بھی وعدہ کرتا ہوں حاشر قریشی ایک بار اگر میں سیرت کو اپنے پاس لے آیا تو کبھی زندگی میں تمہیں اسے دیکھنے بھی نہیں دوں گا

تم اس کس لئے ڈی این اے ٹیسٹ نہیں کروا سکتے صرف ایک چھوٹا سا ٹیسٹ

ارے ڈوب مرو حاشر قریشی

تم تو اپنی بہن کو بہن تک ثابت کرنے کے لئے تیار نہیں اور میں تم سے امید لیے بیٹھا تھا

اب میں اپنی سیرت کو خود واپس لے کے آؤں گا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اگر وہ سیدھے طریقے سے آگئی تو ٹھیک ہے ورنہ میں اسے اپنے طریقے سے لاؤنگا سالار تیز رفتار میں گاڑی چلاتے ہوئے بڑبڑا رہا تھا

♧♧------------------------------♧------------------------

♧-

دیکھو حاشر سالار تمہاری بات کو نہیں سمجھے گا ایک پوائنٹ سے دیکھا جائے کہ تمہاری بات ٹھیک ہے لیکن ہمیں سیرت کو سیرت بھی تو ثابت کرنا ہے نا

دیکھو پلیز تم سمجھنے کی کوشش کرو ایک ٹیسٹ کروا لینے سے کیا ہو گا اور ہمیں یقین ہے کہ وہ سیرت ہے اس کی زندگی برباد نہیں ہو گی

مہراج مسلسل سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا کہ وہ ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے مان جائے

لیکن حشر نہیں مان رہا تھا

تم چاہتے ہو میں بے غیرت بن جاؤں اپنی بہن کی نظروں میں

بتاؤ مہراج اگر یہاں میری بہن کی جگہ تمہاری بہن ہوتی تو کیا سب ایسا ہی کرتے کیا تم نے سیرت کو اپنی بہن نہیں کہا

کیا میری جگہ تم ہوتے ایک لڑکی کے ساتھ ایسا ہونے دیتے

ایک بار سوچو تو سہی اگر وہ ہماری سیرت نہ ہوئی کیا منہ دکھائے گی وہ اپنے بھائی اور باپ کو۔۔۔؟



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور گر وہ سیرت ہوئی تو کیا میں اپنی بہن کی نظروں میں دیکھنے کے کبھی اس کے سامنے نظریں اٹھانے کے قابل

رہونگا۔۔۔؟

کہ میں اپنی بہن سے یہ کہوں گا کہ تمہیں اپنی بہن ثابت کرنے کے لئے مجھے تمہارا ڈی این اے ٹیسٹ کروانا پڑا

نہیں مہراج میں اتنا نہیں گر سکتا

حاشر نے انکار کرتے ہوئے کہا

سالار پاگل ہے مہراج وہ سیرت کے لئے کچھ بھی کر سکتا ہے اسے سیرت کے علاوہ اور کوئی نظر نہیں آتا ہم پاگل

نہیں ہیں

ہمیں اسے سمجھانا چاہے کہ اور بھی بہت سے طریقے ہیں سیرت کو سیرت ثابت کرنے کے ہم اسے اپنی محبت کا

احساس دلا سکتے ہیں اسے پرانی باتیں یاد دلانے کی کوشش کر سکتے ہیں یہ کیا طریقہ ہوا ڈی این اے ٹیسٹ کرواؤ

حاشر نے کہا تو مہراج نے اسرار میں سر ہلایا

لیکن سالار کو یہ بات کون سمجھائے بات ابھی بھی وہی کی وہی تھی

♧♧-----------------------------♧----------------------

-♧

READERS CHOICE

سالار کا غصہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا

اس نے کمرے کے ہر چیز کو توڑ دی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کسی سب سے زیادہ غصہ حاشر پہ آرہا تھا

جو اتنے اہم معاملے میں اس کے ساتھ نہیں تھا اسے رہنے کر حاشر کی باتیں یاد آرہی تھی

لیکن سالار کے مسئلہ کا حل صرف سیرت تھی

اسے سیرت چاہیے تھی کسی بھی قیمت پر اور سیرت کو اپنے پاس لانے کا آخری طریقہ صرف حاشر تھا

اور حاشر تھا جس کی بات ماننے کو تیار ہی نہیں تھا

♧♧-----------------------------♧---------------------

-♧

تمہاری پڑھائی کیسی جا رہی ہے گڑیا کچھ دن میں تمہارے پیپرز اسٹارٹ ہونے والے ہیں اچھے سے تیاری کرنا

اور اس کے بعد میں چاہتا ہوں ہم آپس چلے جائے وہی میں پھر کوئی اچھی جاب ڈھونڈ لوں گا اور بابا تو ویسے بھی جاب چھوڑ دینا چاہتے ہیں

میں نہیں چاہتا کہ ہم مزید یہاں پر روکے

ویسے کل صبح بابا جا رہے ہیں آفس اور مجھے یقین ہے کہ وہ لوگ بابا کو اس نوکری سے نکال دیں گے تم ہمارا سامان پیک کر دینا بابا کی جاب کے ساتھ ہمیں یہ گھر بھی چھوڑنا پڑے گا

اسد نے بتایا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بھائی یہ فلیٹ کتنا اچھا تھا میرے کالج کے بھی قریب تھا اور آپ بھی آفس جلدی پہنچ جاتے تھے ہمیں اتنی جلدی

میں نیا گھر ملے گا کیسے۔۔۔۔مرہا نے پریشانی سے پوچھا

تمہیں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے میرا بچہ میں ڈھونڈلوں گا نیا گھر

تم بس سامان پیک کر کے رکھنا۔

بلکہ ایسا کرونگا کہ صبح میں بھی جلدی واپس آنے کی کوشش کروں گا پھر مل کے سارا کام کرلیں گے اسد نے اس کی

مشکل آسان کرتے ہوئے کہا تو وہ مسکرائی

ٹھیک ہے جیسا آپ کو بہتر لگے

♧♧------------------------------♧-----------------------

-♧

مہراج اور ایت کا آج حاشر کے گھر پہ بھی رکنے کا ارادہ تھا حاشر کب سے سوچ جا رہا تھا کہ اس سالار کی بات مانی

چاہیے یا نہیں

اس کے دل میں بھی سیرت کو دیکھنے کی شدت سے خواہش اگلے ہفتے اس کا برتھ ڈے تھا

اور اپنے اگلے برتھڈے پر نہ جانے کتنی ہی فرمائشیں سیرت نے اس سے کی تھی

اس کا بھی بہت دل چاہ رہا تھا کہ وہ سیرت کو دیکھنے جائے لیکن وہ لوگ اسے اپنی مرہاہ بتاتے تھے کیا وہ اس سے ملے

دینگے کیا سیرت اس سے ملے گی حاشر کے دل میں کہی سوال اٹھے جب باہر گاڑی رکھنے کی آواز آئی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اگلے کچھ سیکنڈ میں سالار اندر داخل ہوا

---

حاشر کا سارا دھیان اسی کی طرف ہے جبکہ مہراج بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا وہ ابھی ابھی کھانا کھا کے فارغ ہوئے تھے

منت کا ارادہ پری کو سلانے کا تھا

جسے وہ بھی روم میں لے کر جا رہی تھی

منت بھابی مجھے پری کو تھوڑی دیر باہر لے کے جانا ہے

اس نے منت کو پری کو لے جاتے ہوئے دیکھ کر کہا

اور اگلے ہی لمحے اسے اٹھا کر جانے لگا جب حاشر نے اس کا راستہ روکا

دیکھو سالار اگر تم میں لگتا ہے کہ ہمارے پاس بس یہی ایک طریقہ ہے سیرت کو سیرت ثابت کرنے کا تو حاشر تھوڑی دیر رکا

تو میں تیار ہوں

کیا ہو گا زیادہ سے زیادہ میں کبھی اس کا سامنا نہیں کر پاؤں گا ٹھیک ہے کم از کم تمہیں تمہاری سیرت مل جائے گی نہ

--

ہم سب کو یہ تو پتہ چل جائے گا کہ ہمارے زندہ ہے میرے لئے بس اتنا ہی کافی ہے۔ ممیں ڈی این اے کروانے کے لیے تیار ہوں حاشر نے سے دیکھتے ہوئے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جبکہ سالار جانتا تھا کہ وہ صرف اس کے لئے سب بول رہا ہے جبکہ اس کا دل ٹیسٹ کروانے کے لیے مطمئن نہیں ہے

وہ کیا ہے نہ حاشر میں نے بہت سوچا کہ تم میرا ساتھ کیوں نہیں دے رہے وہ تمہاری بہن ہے تم مجھ سے محبت کرتے ہو

تو پھر تم ٹیسٹ کروانے کے لیے تیار کیوں نہیں ہو۔

پھر مجھے تمہاری بات یاد آئی کہ ہم سیرت کو اور بھی بہت سے طریقوں سے سیرت ثابت کر سکتے ہیں ضروری نہیں کہ ہم اس کی پہچان پر سوال اٹھائیں

پھر کیا تھا میری جان میں نے سوچ لیا کہ سیرت کو میں اپنے طریقے سے سب کچھ یاد کرواؤں گا۔

سیرت ہمارے پاس واپس آئے گی حاشر اور یقین مان تجھے کبھی اس کے سامنے سر نہیں جھکانا پڑے گا

سالار نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور پری کو باہر لے جانے لگا

اس وقت اسے کہاں لے کے جا رہا ہے اس کے سونے کا وقت ہے حاشر نے کہا

میں نے اور پری نے سیرت کو واپس لانے کے لئے تھوڑی سی پلاننگ کرنی ہے اس لئے ہم لونگ ڈرائیو پہ جا رہے ہیں بعد میں سے سلا دینا

پری ڈارلنگ بابا کو بائے بولو۔۔۔سالار نے محبت سے پری سے کہا

تو پری اپنا ننھا سا ہاتھ ہلاتی اسے بائے بائے کرنے لگی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جس پر حاشر مسکرا کے ایسے بائے کیا

♧♧-------------------------------♧-----------------------

♧-

پا ٹنر سب کے سامنے میں نے یہ کہہ دیا کہ میں سیرت کو کسی اور طریقے سے واپس لاؤں گا لیکن میں کیا کروں گا

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا تم ہی کچھ بتاؤ وہ پری کو اپنے ساتھ والی سیٹ پر بٹھائے ڈرائیونگ کر رہا تھا

جبکہ پری بہت غور سے اس کی ساری باتیں سن رہی تھی

سچ کہوں دل تو کر رہا ہے کہ سارا لحاظ ایک طرف رکھ کر اسے اپنے ساتھ لے آؤں

آخر میری بیوی ہے میرے پاس ثبوت ہے جب چاہے اسے اپنی بیوی ثابت کر کے اسے اپنے ساتھ لے کے آسکتا ہوں لیکن اس طرح سے تو وہ خوش نہیں ہو گی نہ

پری میں چاہتا ہوں کہ وہ اسی طرح میرے پاس آئے جس طرح سے وہ گئی تھی

بہت خوش ہر ٹینشن سے دور اور اب تو وہ تو مجھے پہچان تک نہیں رہی میں کیسے بتاؤں کہ میں اس کا شوہر ہوں اس کا سالار ہوں اسے بے انتہا محبت کرتا ہوں

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا پری یار تمہیں کوئی آئیڈیا دو وہ پری کو امید بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولا

جو بہت غور سے اس کی باتیں سن رہی تھی جیسے اس کی ہر بات کو بہت اچھے سے سمجھ رہی ہو



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ویسے پری اگر سیرت خود اپنی برتھ ڈے کا کیک کاٹے تو میرا مطلب ہے کیوں نہ اسے اسی کی برتھ ڈے پر انوائٹ کروں ہو سکتا ہے اس سے اسے کچھ یاد آ جائے

اور اگر نہیں بھی آیا تو تم اپنے چاچو پلس ماموں پلس پھوپھا کو جانتی ہی ہو

سالار نے شرارتی نظروں سے اس کی طرف دیکھا جو اسے دیکھ کر کھکھلا کر ہنسی

مطلب صاف تھا پری کو بھی سالار کا آئیڈیا بہت اچھا لگا ہے

یار پارٹنر اسی لئے تو تمہیں اپنے ساتھ لے کے آتا ہوں اتنے اچھے آئیڈیاز دیتی ہو تم کہاں سے لایا ہے تم نے یہ دماغ وہ اس کا گال چوم کر واپس گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

♧♧-------------------------------♧------------------------

-♧

سالار پری کو لے کر واپس آیا اور آتے ہی اعلان کر دیا کہ وہ سیرت کا برتھ ڈے بہت دھوم دھام سے سیلیبریٹ کرے گا

اور اس کی اس برتھ ڈے پر سیرت آئے گی وہ سیرت کو انوائٹ کرے گا

تاکہ سیرت کو خود ہی کچھ نہ کچھ یاد آ جائے اپنی تصویریں اور اپنے سارے اپنوں کو دیکھ کر ہو سکتا ہے سیرت کی یادداشت واپس آ جائے

سالار کا آئیڈیا سب کو پسند آیا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور سب ہی نے سیرت کا یہ برتھ ڈے نہ صرف دھوم دھام سے سیلیبریٹ کرنے کے لیے بلکہ سیرت سے ملنے کے لیے بھی بے چین تھے۔

اور اس کے ساتھ ہی سالار نے یہ بھی جاننا چاہتا تھا کہ اسد اور ہاورن جھوٹ کیوں بول رہے ہیں مرہاہ کون ہے جس کی پہچان انہوں نے اس کی سیرت کو دی ہے

وہ کوئی ہے بھی یا نہیں

اگر مرہاہ کوئی ہے ہی نہیں تو یہ کردار کیوں بنایا گیا اگر کوئی ہے تو اس کی پہچان سیرت کو کیوں دی گئی سالار کے ذہن میں سیرت کو واپس حاصل کرنے کے علاوہ بھی بہت سارے سوال تھے جن کا جواب وہ جلد سے جلد چاہتا تھا

♧♧-----------------------------♧-----------------------

-♧

حاشر آپ کو کیا لگتا ہے یہ سب کچھ کرنے سے سیرت کی یادداشت واپس آجائے گی منت نے اس سے پوچھا

میں یہ تو نہیں جانتا منت کے وہ سیرت ہے بھی یا نہیں کیونکہ میں نے ابھی تک اسے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا لیکن اگر وہ سیرت ہے

تو سالار اسے واپس ضرور لائے گا مجھے سالار پر پورا یقین ہے۔

سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اگر سالار کا یقین سیرت کو واپس لا سکتا ہے تو سالار کا عشق اسے سیرت ثابت بھی کر سکتا ہے

---

تم فکر مت کرو ان شاء اللہ اس کی اس برتھ ڈے پر ہم سب اس سے ملیں گے

حاشر نے اظہار تو نہ کیا تھا لیکن سیرت سے ملنے کے لیے وہ بھی بہت شدت سے انتظار کر رہا تھا 6 ماہ بعد وہ اپنی بہن کو دیکھنے جا رہا تھا

آنے والے ہر لمحے میں اسے اپنی بہن سے ملنے کی خواہش شدت سے جاگی تھی

♧♧------------------------------♧----------------------

-♧

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں زاویہ کیا آپ سچ بول رہے ہیں حنا کو ابھی تک سیرت کی واپسی کا یقین نہ آیا تھا وہ بار بار زاویار سے یہی سوال پوچھ رہی تھی

جبکہ زاویار بہت محبت سے اس کی ہر بات کا جواب دے رہا تھا اسے خود بھی یقین نہ تھا کہ کوئی بچھڑا ہوا انسان اس طرح سے واپس آ سکتا ہے

حنا مجھے خود یقین نہیں آ رہا اگر مہراج مجھے نہیں بتاتا تو شاید میں یہ بات تم سے شیئر بھی نہ کرتا

لیکن ان سب کو یقین ہے کہ وہ سیرت ہی ہے

اسی لیے تمہیں بتایا ہے زاویار نے اس کے چہرے کی خوشی دیکھتے ہوئے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

دیکھا میں نے آپ سے کہا تھا نہ کہ سیرت ہے میں جانتی تھی سیرت زندہ ہوگئی اور بالکل ٹھیک ہوگی مجھے ابھی

سیرت سے بات کرنی ہے نہ نے ایکٹسائٹ میں کہا

نہیں تم ابھی اس سے بات نہیں کر سکتی زاویار اس کی بیچینی سمجھ سکتا تھا لیکن پھر بھی فی الحال وہ اس سے بات نہیں کر سکتی تھی کیونکہ مہراج نے اسے بتایا تھا کہ سیرت کو اپنی پرانی زندگی کے بارے میں کچھ بھی یاد نہیں ہے

اور یہی بات جب زاویار نے حنا کو بتائی رخ تو حنا نے نہ جانے کتنے ہی آئیڈیاز ڈالے اس کی یادداشت واپس لانے کے لئے

وہ سے بچپن اسے سے جانتی تھی سیرت کی ہر پسند ناپسند سے واقف تھی۔

سالار جانتا تھا کہ حنا اس کی اس سلسلے میں بہت مدد کر سکتی ہے۔

اور حنا نے ایسا ہی کیا بہت ساری باتیں جو سالار بھی نہیں جانتا تھا۔۔ جس میں زیادہ تر بچکانہ خواہشیں تھی۔

سیرت بچپن سے اپنا برتھ ڈے کس طرح سے سیلیبریٹ کرنا چاہتی تھی حنا اسے سب کچھ بتایا۔

اور سالار نے وہی سب کچھ کیا۔۔ اب اس سے بس اس بات کی فکر تھی کہ وہ اس کی پارٹی میں آئے گی یا نہیں

♧♧------------------------------♧------------------------

♧-

حنا کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا وہ تو ابھی سے زاویار ضد کر رہی تھی کہ اسے پاکستان جانا ہے

لیکن فی الحال زاویار اسے پاکستان نہیں لے کے آسکتا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اچھا نہ زاوئیار آپ نہ چلے میرے ساتھ صرف مجھے بھیج دیں وہ اس کی منتیں کرنے پر اتر آئی

نہیں حنا پلیز سمجھنے کی کوشش کرو تم جانتی ہو میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا اور بچوں کے بغیر کیسے رہوں گا میں

زاعیار نے اس سے اپنی بے بسی شیئر کی تو اسکا منہ پھر سے بن گیا

جب دروازہ بجا

اس وقت ان کے گھر میں کوئی نہیں آسکتا تھا

آپ دنیا کے سب سے بُرے ہزبنڈ ہیں میں آپ سے بالکل پیار نہیں کرتی

حنا کہتے ہوئے اٹھی۔ جبکہ اس کی بات سننے کے بعد وہ مسکرایا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ حنا اس کی بات سمجھ چکی ہے

اب وہ ضد کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی

دروازہ کھول کر دیکھا تو سامنے دریا اور بابا کھڑے تھے

دریا کو دیکھ کر اسے اپنی زندگی کی سب سے تلخ حقیقت یاد آئی

لیکن اب وہ اس سے شکوہ نہیں کر سکتی تھی دریا کی حالت ایسی تھی ہی نہیں کہ اس سے کوئی شکوہ کیا جا سکتا

تین مہینے پاگل خانے میں رہنے کے دوران دریا نے چار بار خودکشی کرنے کی کوشش کی

اور پھر انہیں پاگلوں کے درمیان میں رہنے کی وجہ سے اپنا ذہنی توازن بلکل ہی بھول بیٹھی

اسے تو اب یاد بھی نہ تھا کہ وہ کون ہے اگر پتہ تھا تو بس اتنا زاویار اس کا بھائی ہے۔

اور یہ بوڑھا آدمی اس کا باپ اور جو تیسرا اسے شخص یاد تھا وہ سالار شاہ تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جس سے وہ آج بھی بے انتہا محبت کرتی تھی۔

---

دریا نے بول چال بالکل ہی بند کر دی تھی اب وہ کسی سے بات نہ کرتی تھی۔

اسے جہاں بٹھا دیا جاتا سارا سارا دن وہی بیٹھی رہتی بابا اس کی حالت دیکھ کر دن رات روتے تھے۔

زاویار کو تو وہ بچپن سے ہی بہت عزیز تھی لیکن اسی حالت میں وہ جانتا تھا اسے اپنے فیملی کی ضرورت ہے۔

اسی لئے جب اس نے حنا سے کہا کہ وہ دریا کو معاف کر دے تو حنا نے بھی اپنا دل بڑا کر لیا۔

اور اسے واپس گھر لے آئے

بابا اکثر ترکی آتے رہتے تھے بزنس کے سلسلے میں لکین اسے نہیں پتا تھا کہ اس بار وہ دریا کو بھی اپنے ساتھ لائیں گے

وہ بیٹا دراصل دریا کو اکیلے گھر پر نہیں چھوڑ سکتا تھا جو ملازمہ میں نے اس کے لئے رکھی تھی وہ اپنے گاؤں گئی ہوئی ہے اور تم تو جانتی ہو کہ اس کے علاوہ اسے کوئی نہیں سنبھال سکتا بابا نے کہا تو حنا مسکرا کر انہیں اندر بلانے لگی۔

جبکہ دریا انجان نظروں سے اس گھر کو دیکھ رہی تھی

♧♧------------------------------♧-----------------------

♧-

READERS CHOICE

ابو جی آپ نے تو کہا تھا کہ آپ اب آفس نہیں جائیں گے۔

وہ کافی سارا سامان رات میں ہی پیک کر چکی تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور اب انہیں تیار ہوتا دیکھ کر پوچھنے لگی

بیٹا جب تک وہ لوگ مجھے نوکری سے نہیں نکالتے میں اس طرح سے گھر تو نہیں بیٹھ سکتا نہ

ان کے کنٹریکٹ کے مطابق مجھے ان لوگوں کو 50 لاکھ روپے دینے پڑئے گے اور میرے پاس اتنا پیسہ کہاں ہے

اس لیے جب تک وہ خود مجھے اس نوکری سے برخاست نہ کرے تب تک میں نوکری نہیں چھوڑ سکتا

لیکن مجھے یقین ہے کہ آج وہ لوگ مجھے اس نوکری سے نکال دیں گے

خیر تم اپنا سارا سامان پیک کر کے رکھنا ہو سکتا ہے ہمیں آج ہی گھر چھوڑنا پڑ جائے

ابو جی نے کہا تو مرہاہ خاموش رہی۔ آج وہ کالج نہیں گئی تھی

ابو جی اور اسد کے جانے کے بعد ایک بار پھر سے سامان چیک کرنے لگی

اسد نے دو بار فون کر کے اسے کہا تھا کہ اپنی میڈیسن ضرور لینا

صبح اس کا ناشتہ کرنے کا بالکل دل نہیں کر رہا تھا جس کی وجہ سے صبح کی میڈیسن نہیں لے پائی تھی

اور اب اسد کو میڈیسن نہ لینے کی وجہ سے ٹینشن ہو رہی تھی

مرہاہ نے اسے یقین دلایا کہ وہ کھانا کھانے کے بعد ضرور دوائی لے لے گی

اور پھر اس نے ایسا ہی کیا

سارا کام ختم کر کے اس نے سب سے پہلے کچھ کھایا تا کہ وہ میڈیسن لے سکے

اسد بالکل ٹھیک کہتا تھا جس رات کو میڈیسن نہیں لیتی تھی اکثر اسے ڈراؤنے خواب آتے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جس کی وجہ سے اب وہ باقاعدگی سے میڈیسن ضرور لیتی تھی۔

کھانا کھانے کے بعد اس نے اپنی میڈیسن لی رات کافی دیر جاگنے کی وجہ سے ابھی سے سخت نیند آرہی تھی

کام تو وہ سارا کر چکی تھی اسی لئے سوچا کیوں نہ تھوڑی دیر آرام ہی کرلے

دروازہ اچھے سے لاک کر کے وہ اپنے بیڈروم میں آگئی۔

شاید اس کمرے میں یہ اس کی آخری نیند تھی مسکرا کر سوچتے ہوئے بیڈ پر لیٹ گئی اور تھوڑی ہی دیر میں نیند کی دیوی سب پر مہربان ہو گئی

♧♧--------------------------------♧------------------------

-♧

سالار نے خوشگوار موڈ میں ناشتہ کیا اور پھر اپنے آفس آیا آفس آتے ہی سب سے پہلے اس نے ہارون صاحب کو اپنے کیبن میں بلایا تھا وہ تو کب سے اس کے بلاوے کا انتظار کر رہے تھے فوراً ہی اس کے کیبن میں آگئے

دیکھیے ہارون صاحب اس دن جو غلطی آپ نے کی ہے وہ اتنی بڑی تو ضرور تھی کہ آپ کو اس نوکری سے نکال دیا جائے لیکن آپ ایک بہت ہی قابل انسان ہے میں آپ کو ایک اور موقع دینا چاہتا ہوں

یہ مت سوچیے گا کہ آپ کی بیٹی کی وجہ سے میں یہ سب کچھ کر رہا ہوں آئی ایم ریلی سوری میں غلط فہمی کا شکار تھا مجھے لگا کہ وہ سیرت ہے آپ یقین نہیں کریں گے میری بیوی کی شکل بلکل کی بیٹی کی طرح تھی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسی لئے اس دن میں بہت جذباتی ہو گیا میں آپ کے بیٹے سے بھی بہت شرمندہ ہوں اور آپ کی بیٹی سے بھی میں

نے آپ کے بیٹے کے ساتھ بہت بد تمیزی کی اور جس طرح سے آپ کی بیٹی مجھ سے خوفزدہ تھی

میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں ہارون صاحب ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجیے

وہ معذرت ہوہ انداز میں بولا۔

مجھے یقین ہے میری بیوی زندہ ہے اور جہاں بھی ہو گی ان شاءاللہ بلکل ٹھیک ہو گی میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں

اس دن کے لیے۔ میں آپ کے بچوں سے خود پرسنلی مل کر معافی مانگنا چاہتا ہوں اگر آپ کو ٹھیک لگے تو

کچھ دنوں کے بعد میری بیوی کی سالگرہ ہے۔ پلیز آپ اپنے بچوں کے ساتھ وہاں آئے تاکہ میں اپنی غلطی کی

معافی مانگ سکوں

جس طریقے سے میں نے آپ کے بیٹے کے سامنے بد تمیزی کی اور آپ کی بیٹی کے سامنے اسے اپنی بیوی کہا نجانے

وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہی ہو گی

پلیز ہارون صاحب پلیز آپ لوگ پارٹی میں ضرور آئے گا۔

آپ لوگوں کے آنے سے میری محفل کو چار چاند لگ جائیں گے۔ سالار نے وہ ساری تقریر جو کل رات اس نے

ایک پیپر پر لکھ کر رٹی تھی جلدی جلدی بول دی

سالار کا انداز ایسا تھا کہ ہارون صاحب چاہ کر بھی انکار نہ کر سکے

میں کوشش کروں گا آنے کی۔ ہارون صاحب نے کہا تو سالار مسکرا دیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تھینک یو سو مچ۔۔

یہ فائل لے جائے اور یہ ڈیزائن کمپلیٹ کریں ان شاء اللہ اگلا کانٹیکٹ ہمیں ہی ملے گا۔

اور اگر ایسا ہو تو یقین جانے ہماری کمپنی کو بہت فائدہ ہو گا وہ فی الحال سیرت سے ہٹ کر ان سے بزنس کے بارے میں بات کرنے لگا

تا کہ ہارون صاحب کو شک نہ ہو

ہارون صاحب بھی غور سے اس کی باقی باتیں سننے لگے۔

اور پھر انہیں کام سمجھانے کے بعد اس نے مہراج کو آفس میں بلایا

آپ اس کا ارادہ اپنی سیرت کو دیکھنے کے لئے جانے کا تھا

جبکہ مہراج نے یہی کہا تھا کہ اس کی لائیو سیٹ کرتے کرتے وہ اپنے بزنس سے ہاتھ دھو بیٹھے گا

جس پر سالار نے قہقہہ لگاتے ہوئے فون بند کر دیا

♧♧-----------------------------♧------------------------

♧-

سب سے پہلے اس نے فلیٹ کی ڈوبلیکٹ کی نکلوائی تھی

پھر اسد کے بارے میں معلوم کیا وہ اپنے آفس جا چکا تھا

اب وہ بالکل بے فکر ہو کر اس کے فلیٹ کی طرف آیا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

یہاں آس پاس اور بھی بہت سارے فلیٹ تھے جو سب کے سب اسی کی کمپنی کی فیملی کو دیے گئے تھے

اپنا ہوڈ پہنتا سب سے چھپ چھپا کر سیدھا اس فلیٹ کی طرف آیا اور ڈوبلیکیٹ کی سے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا

پورا فلیٹ بالکل خالی سامنے کاٹن پڑے تھے یقیناوہ لوگ یہ گھر چھوڑنے کی تیاری کر چکے تھے

تم مجھ سے دور کبھی نہیں جاسکتی سیرت

جب تم میری کچھ نہیں تھی تب میں تمہیں ہزاروں کی بھیڑ سے اٹھا کر لے آیا تھا اب تو تم میری بیوی ہو

تمہیں خود سے دور کیسے جانے دے سکتا ہوں

سالار نے تمام کمروں کا جائزہ لیا۔

اور پھر آخری کمرے کی طرف آیا

سالار نے جیسے ہی کمرے میں قدم رکھا اس کی نظر سامنے سوئے ہوئے وجود پر پڑی

وہ گہری نیند میں سو رہی تھی سالار آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا اس کے قریب آیا

کوئی اسد کوئی ہارون اسے مرہاہ ثابت نہیں کر سکتا تھا وہ اس کے سیرت تھی جسے اللہ کے سوا کوئی اس سے جدا نہیں کر سکتا تھا

READERS CHOICE

اس نے سیرت کو کبھی دن میں سوتے ہوئے نہیں دیکھا تھا وہ پریشانی سے اس کے قریب آیا اور اس کا ماتھا چھونے لگا کہ کہیں اسے بخار تو نہیں ہے لیکن شاید وہ گہری نیند میں تھی اس لئے اس کے چھونے سے بھی نہ جاگی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ بالکل ٹھیک تھی لیکن پھر بھی اتنی گہری نیند میں سو رہی تھی

سالار نے جھک کر اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے اور اس کی خوشبو کو اپنے سانسوں میں اتارنے لگا پھر نہ جانے کتنی دیر اسے وہیں بیٹھا دیکھتا رہا۔

تمہیں پتا ہے سیرت تم میری ہو میں تو تمہیں کسی کو دیکھنے بھی نہ دوں اور وہ لوگ تمہیں مجھ سے چھیننا چاہتے ہیں۔ میری ہو تم تمہارے سر کے بال سے لیکر پیر کے ناخن تک سالار شاہ کا حق ہے۔ وہ لوگ مجھے میری سیرت سے دور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ان کو یہ لگتا ہے کہ وہ اس میں کامیاب ہو جائیں گے۔ وہ ہارون صاحب اگر میں چاہوں نا تو ساری زندگی چیٹنگ کے الزام میں جیل بھیج سکتا ہوں اسے۔ اور وہ اسد اس کا تو کوئی حل نکالنا ہی پڑے گا پھر تم مجھ سے شکایت مت کرنا۔

تم فکر مت کرو بس کچھ ہی دنوں میں میں تمہیں یہاں سے ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے جاؤں گا کیوں کہ سالار شاہ کو روکنے کی ہمت کسی کے باپ میں نہیں ہے۔

وہ اس کے چہرے کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھوتا آہستہ آہستہ اس سے باتیں کر رہا تھا جبکہ اس سے انجان وہ گہری نیند میں سو رہی تھی۔

بہت مس کیا ہے میں نے تمہیں اتنے دن لیکن کچھ دن کے بعد تمہارا برتھ ڈے ہے اس دن میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں نے تمہیں کتنا مس کیا باتوں سے نہیں بلکہ اپنے عمل سے بہت سارا شرمانے کے لئے تیار ہو جاؤ مسز سیرت سالار شاہ۔ کیونکہ کچھ دنوں بعد میں تم سے اپنی چھ مہینوں کی بے چینیوں کا حساب لوں گا وہ بھی بنا رعایت کے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار نے اس کے کان کے بے حد نزدیک اپنی گیبھیر آواز میں سرگوشی کرتے ہوئے اس کے کان کی لو کو چوما۔

سالار ابھی تک وہی بیٹھا سیرت کو دیکھے جا رہا تھا۔

اتنے دنوں کے بعد یہ چہرہ دیکھنے کے بعد سالار کا اپنی نگاہ اس چہرے سے ہٹانے کا دل نہیں کر رہا تھا۔

لیکن اسے جانا تھا کیونکہ جانا بھی بہت ضروری تھا۔

اس سے پہلے کہ یہاں کوئی اور آجاتا اس کا یہاں سے نکلنا ضروری تھا وہ نہیں چاہتا تھا فلحال وہ کسی کی بھی نظروں میں آئے۔

وہ اپنے دل کو مناتا بڑی مشکل سے اس کے قریب سے اٹھا تھا جب دھیان سامنے پڑی میڈیسن پر گیا۔

اس کے کمرے میں ہے تو یقیناً اسی کی ہوں گی وہ ایک نظر سیرت کے سوئے ہوئے وجود کو دیکھتا اور میڈیسن کے قریب چلا گیا۔

نہ جانے کس چیز کی دوائیاں تھی یہ۔شاید سیرت کی طبیعت خراب ہے۔

سالار نے اس کے سوئے ہوئے وجود بے چین سے دیکھنے لگا۔

سیرت تو بالکل ٹھیک لگ رہی تھی تو یہ دوائیاں کس چیز کی تھی۔

اسے سوچتے ہوئے دوائیاں واپس نہیں پر رکھ دی لیکن اپنے فون سے فوٹو بنانا نہ بھولا وہ نہیں چاہتا تھا کہ کسی کو بھی اس کے یہاں آنے پر شک ہو۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میڈیسن کے ساتھ ہی اس کا فون پڑا تھا۔ سالار مسکرایا

جانم آپ تو فون بھی رکھتی ہیں سالار نے اس کا فون اٹھا کر اس کے فون سے اپنے سیل پر رنگ کی

اس کا نمبر سیکر کے فون واپس وہی رکھا

سالار کا ارادہ اب واپس جانے کا تھا۔

جب اسے محسوس ہوا کہ دروازے پر کوئی ہے وہ فوراً ہی سیرت کے کمرے کے دروازے کے پیچھے چھپ گیا۔

اگلے دو منٹ میں اسد کی آواز ہے سنائی دی گڑیا کہاں ہو یار دیکھو میں تمہارے لئے کیا لے کے آیا ہوں۔

تمہاری فیورٹ رس ملائی وہ بچوں کی طرح پچکارتا اندر آگیا۔

لیکن سیرت کو سوتا ہوا دیکھ کر خاموش ہو گیا۔

ارے یہ تو سو رہی ہے بے چاری نے اتنا کام کیا ہے ریسٹ کر رہی ہو گی۔

یہ رس ملائی میں فریج میں رکھ دیتا ہوں۔

وہ اس سے باتیں کرتا کچن کی طرف چلا گیا

جب کہ اس کے انداز میں سالار کو بالکل بھائی والا پیار محسوس ہوا۔

اس کے انداز میں کہیں پر بھی دوغلا پن نا تھا۔

اسے دیکھ کر سالار کو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ سچ میں ہی اس کا بھائی ہو

آج پہلی بار وہ اسے سب ذرا سا اچھا لگا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ غیر محسوس انداز میں جس طرح آیا اسی طرح فلیٹ سے باہر نکل گیا۔

♧♧---------------------------------♧-----------------------

♧-

ہارون صاحب سالار کے کمرے میں آئے تا کہ ڈیزائن اسے دکھا سکی

ں لیکن یہاں مہراج کو دیکھ کر وہ واپس جانے لگے

سالار انہیں کام دے کر کبھی اس طرح سے غائب نہیں ہوتا تھا اس لیے ان کا حیران ہونا کوئی بڑی بات نہ تھی

ارے ہارون صاحب آئے نہ بیٹھے مہراج کو جس کام پر لگایا گیا تھا وہ تو اس نے کرنا ہی تھا

سر وہ میں یہ ڈیزائن سالار سر کو دکھانے کے لئے آیا تھا لیکن شاید وہ کہیں جا چکے ہیں۔

ہاں دراصل میں نے اسے کام کے لئے بھیجا ہے آپ یہ ڈیزائن رکھیں دکھائے مجھے وہ ہارون صاحب کو بزی کرنے لگا

تو ہارون صاحب اس کے قریب بیٹھ گئے۔

اور اسے ڈیزائنز کے متعلق بتانے لگے

♧♧---------------------------------♧-----------------------

♧-



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سر مجھے یہاں بیٹھے ہوئے کافی دیر ہو چکی ہے میں اپنا فون ٹیبل سے اٹھا کے لے آتا ہوں ہو سکتا ہے میری بیٹی فون کرے۔

ہارون صاحب جو کب سے مہراج کی بے مقصد باتیں سن رہے تھے کہنے لگے

پر اس کی ضرورت نہیں ہے بس اب کچھ ہی دیر میں چلے جائے گا بس یہ آخری ڈیزائن کا کلر مجھے ٹھیک نہیں لگ رہا آپ کو کیا لگتا ہے اس پر کوئی چینج نہ کر دیں۔

وہ ایک بار پھر سے انہیں باتوں میں لگانے کی کوشش کرنے لگا

یہ سالار کا بچہ کہاں رہ گیا۔

اگر ہارون صاحب نے گھر پہ سیرت کو فون کر دیا تو کہیں ساری پلیننگ پر پانی نہ پھر جائے۔

مجال ہے جو تھوڑا سا صبر کر لے یہ آدمی۔اسے ہارون صاحب کی باتیں بالکل سمجھ نہیں آرہی تھی اسے ڈیزائننگ کے کام سے نفرت تھی اور سالار کی وجہ سے اسے یہی سب کچھ کرنا پڑ رہا تھا

وہ بور ہو کر کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا لیکن اپنے آپ کو اس طرح سے ظاہر کر رہا تھا جیسے ہارون صاحب کی ساری باتیں سن رہا ہوں

تبھی باہر سے سالار کی آواز آئی وہ واپس آچکا تھا مہراج کی سانس میں سانس آئی

♧♧------------------------------♧----------------------

♧-



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ سیدھا اپنے روم کے اندر آیا مہراج نے اپنا کام بالکل ٹھیک سے سرانجام دیا تھا

ہارون صاحب جو کام میں نے آپ کو دیا تھا وہ ہو گیا وہ مہراج کی چھوڑی ہوئی کرسی پر بیٹھ کر پوچھنے لگا

جبکہ مہراج نے فوراً اپنے جانے کے لیے باہر کی راہ لی

جی سر تقریباً کام ہو چکا ہے یہ آپ چیک کر لے مہراج سر کو ڈیزائن کے کلر پسند نہیں آرہے۔

اگر آپ بھی ایسا ہی چاہتے ہیں تو میں چینج کروا دیتا ہوں وہ فائل اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بتانے لگے

ویسے ہارون صاحب آپ کا بیٹا کیا کرتا ہے سالار نے فائل دیکھتے ہوئے انہیں مخاطب کیا

سر وہ بھی یہ ایک کمپنی میں کام کرتا ہے۔ہارون صاحب نے مختصر بتایا

اور آپ کی بیٹی سالار نے پھر سے سوال کیا۔

جی وہ پڑھتی ہے کالج میں ہارون صاحب نے کہا اور پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئے

کونسی کلاس میں سالار نے پھر سے پوچھا۔

ہارون صاحب نے ایک نظر اس کے چہرے پر دیکھا

بی اے کر رہی ہیں سر پہلے سال میں ہے ہارون صاحب نے بتاتے ہوئے اس کی توجہ ڈیزائنز کی طرف دلانے کی کوشش کی

READERS CHOICE

عمر کیا ہے آپ کی بیٹی کی سالار نے ایک اور سوال پوچھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

18سال کی ہے سرہارون صاحب کافی دیر سوچتے ہوئے کہاسالار کی باتیں انہیں کچھ عجیب سی لگ رہی تھی وہ مرہاہ

کے بارے میں اتنی باتیں کیوں کر رہا تھا

میرے سیرت 19سال کی ہے بی اے کے سیکنڈ ایئر میں تھی ڈاکٹر بنناچاہتی تھی۔

سالارنے بتایا تھاشاید انہیں بتاناچاہتا تھا کہ وہ اسے نہ صرف ایک سال چھوٹا کر رہے ہیں بلکہ اس کی تعلیم کا بھی

ایک سال برباد کر وارہے ہیں ہارون صاحب صرف مسکرادیے۔

اللہ اسے جنت نصیب کرے۔۔ہارون صاحب نے ایک ہی جملے میں اسے آگ لگائی تھی۔

میں دوبارہ آتا ہوں سرہارون صاحب اٹھ کر باہر چلے گئے۔

جن تو اللہ تم دونوں باپ بیٹوں کو نصیب کرے گا۔اگر جنت کے قابل ہوئے تو۔سالار غصے سے مٹھیاں بھچتا اپنا

موبائل نکال کر مزمل فون کرنے لگا

♧♧------------------------------♧------------------------

-♧

سالار بھائی جس طرح سے حنانے کہا تھا ہم نے سب کچھ ویسے ہی کر دیا ہے

اور جو اسے کھانے میں پسند ہے وہ ہم پرسوں بنالیں گے۔

اس کے علاوہ آپ دیکھ لیں اگر کہیں پر بھی آپ کو کوئی کمی لگتی ہے تو بتادیں۔

پھر آپ کا کمرہ آیت نے کچھ کہناچاہاجب سالار نے ہاتھ اٹھا کر اسے خاموش کر وادیا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہیں کمرے کا کچھ بھی مت کرنا وہ جیسا ہے ویسا ہی رہنا چاہیے وہ سیرت جیسا اسے چھوڑ کے گئی تھی ویسا ہی ہے۔

اور باقی سب کچھ سیرت کے پسند کا کر دو۔

سالار بھائی آپ سیرت کو حیران کر دینا چاہتے ہیں نہ سب کچھ اس کی پسند کا کر کے جیسا وہ چاہتی ہے آیت نے مسکراتے ہوئے پوچھا

نہیں آیت میں اسے حیران نہیں خوش کرنا چاہتا ہوں۔

چھ مہینے پہلے اپنی اتنی ساری مصروفیات کو چھوڑ کے وہ صرف اس گھر کو سجانے میں لگی رہتی تھی۔

میں چاہتا ہوں یہ گھر ویسا ہی ہو جیسا اس نے سجایا تھا اس نے کہا تو سارا بیگم مسکرائی۔

اچھے مہینے سے خود اس گھر کا کونا کونا سنبھال رہی تھی۔ لیکن پھر بھی سیرت کی سوچ اس کے مطابق نہیں کر سکی کیونکہ گھر بنانا سجانا حسرت کا شوق تھا۔

جبکہ سارا بیگم صرف اپنی ذمہ داری نبھاتی تھی

♧♧-----------------------------♧-----------------------

نہیں ابو جی مجھے نہیں جانا آپ کو تو پتہ ہی ہے مجھے اس طرح کی محفلیں پسند نہیں اور نہ جانے کیسے لوگ ہوں گے

۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں نہیں جارہی کسی پارٹی پر اوپر سے اس سیرت کی برتھ ڈے ہے جس کی غلط فہمی کا شکار ہو کر وہ آدمی میرے گلے پر گیا تھا۔

مجھے نہیں جانا کسی پارٹی پر مرہاہ نے صاف انکار کیا۔۔۔

دیکھو بیٹا وہ تم لوگوں سے معافی مانگنا چاہتا ہے

ابو جی اگر وہ نہیں جانا چاہتی تو آپ بار بار کیوں کہہ رہے ہیں۔

میرا بھی نہیں خیال کہ مرہاہ کو وہاں جانا چاہیے۔

اور جہاں تک میرا سوال ہے تو میں تو وہاں کبھی نہیں جانا چاہوں گا۔

اسد صاف انکار کر کے اٹھ کر اندر چلا گیا۔

لیکن ہارون صاحب چاہتے تھے کہ وہ دونوں اس پارٹی میں جائیں تا کہ ان لوگوں کو جو غلط فہمی ہوئی ہے وہ دور ہو جائے۔

اور مرہاہ کی طرف جو ان کا دھیان گیا ہے وہ بھی ختم ہو جائے۔

لیکن اب وہ ان لوگوں کے انکار کو ہاں میں نہیں بدل سکتے تھے یہ تو وہ جانتے تھے اسی لئے وہ بھی بحث کیے بغیر اٹھ کر اندر چلے گئے

♧♧------------------------------♧------------------------

-♧



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ مسلسل فون پر سیرت کی فوٹو دیکھ رہا تھارات کے ساڑھے بارہ بج رہے تھے اس نے دن میں ہی اس کے فون سے

نمبر لیا تھااور اس وقت وہ صرف اس سے بات کرنا چاہتا تھا

اس وقت وہ صرف اس کی آواز سننا چاہتا تھا اس وقت سالار کو وہ دن یاد آرہا تھا

جب اس نے پہلی بار سیرت کی آواز سنی تھی اور پھر اس کا دل چاہا اسی کی آواز سنتا رہے

سالار نے بنا سوچے سمجھے اس نمبر پر فون کیا

مرہاہ بیٹھی اپنے نوٹس بنا رہی تھی انجان نمبر سے فون آتا دیکھ کر سوچنے لگی کہ اٹھائے یا نہ کیونکہ ابو جی اور اسد سو

چکے تھے

اس نے فون نہ اٹھانے کا فیصلہ کیا اور ایک بار پھر اسے اپنے نوٹس بنانے میں مگن ہو گئی

لیکن مقابلے بہت ڈھیٹ ثابت ہوا تھا جس نے آج قبر سے مردوں کو بھی جگانے کا ارادہ رکھا تھا

مسلسل 16 بار فون بجا تو مرہاہ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا اور اس نے فون اٹھالیا

ہیلو۔اس نے فون اٹھاتے ہی کہا

ہیلو کی بچی کب سے فون کر رہا ہوں اٹھا کیوں نہیں رہی تھی مطلب بندہ پاگل ہو جائے لیکن محترمہ کی صحت پر کوئی

اثر نہیں پڑتا

آپ نے مجھے فون کیوں کیا مرہاہ نے ایک گایا تھا اسے پہچاننے میں

تم سے باتیں کرنے کے لئے سالار نے اس کے انداز میں مسکراتے ہوئے کہا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ اس کی آواز سے ہی اسے پہچان چکی تھی یہ بات بھی سالار کے لیے بہت اہمیت رکھتی تھی

مجھے آپ سے بات کرنے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے مرہاہ کو یہ آدمی عجیب لگا صبح وہ اس کے لئے برا محسوس کر رہی تھی

کیوں نہیں تمہیں مجھ سے بات کرنی جانتی بھی ہو 6 مہینے سے کیسے رہا ہوں میرے ان چھے مہینوں کا حساب زندگی بھر نہیں چکا سکتی تم اب سیدھے طریقے سے بات کرو مجھ سے وہ حکم جڑتے ہوئے بولا

پہلی بات تو یہ میں آپ کو نہیں جانتی اور نہ ہی میں آپ کو جاننا چاہتی ہوں دوسری بات آپ کو نمبر کہاں سے ملا مرہاہ اس کی باتیں سن کر مرہاہ کا دل بہت بری طرح سے دھڑکنے لگا لیکن بہت چاہنے کے باوجود یو فون بند نہیں کر پائی نہ جانے کیوں اس شخص کی آواز سننا چاہتی تھی

وہ تو ابھی تک نہیں سمجھ پائی تھی وہ اس دن اس کو ٹھیک سے سن بھی نہیں پائی تو آج سے فون پر کیسے پہچان گئی جبکہ اس کی آواز تو اس نے اس سے پہلے کبھی نہیں سنی تھی نہ جانے کیوں اس کا دل چاہا کہ وہ شخص بولتا رہے اور وہ اسے سنتی رہے

اچھا یہ فضول باتیں بند کرو پرسوں میں تمہارا برتھ ڈے منا رہا ہوں کیک تم ہی کاٹو گی اور دیکھو اس بار میرے صبر کا امتحان مت لینا شرافت سے ٹائم پر آجانا اس برتھ ڈے پر کچھ بھی اسپیشل نہیں کروں گا اس میں اسپیشل یہ ہے کہ تم واپس آگئی ہو



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور اس سے زیادہ میرے لئے اور کچھ بھی اسپیشل نہیں ہو سکتا اس لیے میں چاہتا ہوں کہ تم اس برتھ ڈے پر

میرے ساتھ رہو سالار نے حق سے کہا

دیکھیں میں نا تو سیرت ہوں اور نہ ہی میرا برتھڈے ہے اور میں کہ کیوں کاٹوں گی کیک۔۔۔؟

میرے ابو جی کہہ رہے ہیں کہ آپ مجھ سے معافی مانگنا چاہتے ہیں لیکن آپ کی باتوں سے تو آپ مجھے بالکل بھی شرمندہ نہیں لگ رہے بلکہ آپ کی باتیں سن کر مجھے لگ رہا ہے کہ آپ ایک مینٹل پیشنٹ ہیں

ایم سوری مسٹر سالار شاہ مجھے لگتا ہے آپ کو ایک ڈاکٹر کی اشد ضرورت ہے مرحاہ نے ایک ایک لفظ چھبا چھبا کر کہا اور فون بند کر دیا

جبکہ سالار نے اس کی ساری باتوں میں سے صرف اپنا نام سنا تھا جبکہ اس کا یوں فون کاٹنا اسے اچھا نہ لگا اس نے جلدی سے دوبارہ نمبر ملایا لیکن آگے سے کسی نے فون نہیں اٹھایا پھر سالار نے اپنا ڈھیٹ کام جاری کر دیا لیکن پانچویں کال کے بعد فون بند ہو گیا

اور سالار کا غصہ مزید بڑھ گیا

♧♧-----------------------------♧-----------------------

♧-

READERS CHOICE

ساری رات غصے میں جلتے کرتے سے نیند نہ آئی بھی وہ صبح ہوتے ہی آفس جانے کے لیے تیار ہوا

سالار بیٹا آج کوئی میٹنگ ہے کیا تم اتنی صبح صبح جا رہے ہو سارا بیگم نے اسے ناشتے کے بغیر جاتے دیکھ کر کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہیں بس آج جلدی جانا ہے سالار انہیں جواب دیتا نکل گیا۔

---

آفس آنے کے بعد سارے ورکس کی شامت آگئی آج وہ سب پر اپنا غصہ نکال رہا تھا اور ساتھ ہی بے چینی سے ہارون صاحب کا انتظار کر رہا تھا

لیکن انہیں تو اپنے ٹائم پر ہی آنا تھا پھر تھوڑی بعد اس نے اپنی سیکرٹریز سے کہا کہ جیسے ہی ہارون صاحب آئے سالار کو انفارم کر دیا جائے

ہارون صاحب کو پیغام ملتے ہی وہ سیدھے سالار کے آفس میں آئے تھے

آپ کو پتہ ہے مجھے غیر ذمہ دار اور دیر سے آنے والے لوگوں بہت ناپسند ہیں آپ کو اندازہ بھی ہے میں کب سے آپ کا ویٹ کر رہا ہوں سالار ان پر چڑ دوڑا شاہد سیرت کا غصہ ان پر نکال رہا تھا

ایم سوری سر میں اپنی بیٹی کو کالج چھوڑنے چلا گیا تھا ہارون صاحب نے دیکھا وہ پانچ منٹ لیٹ تھے اس لئے فوراً ہی اپنی غلطی تسلیم کر کے بولے

جب کہ سیرت کا ذکر سنتے ہیں اس کا موڈ ٹھیک ہونے لگا

جو اسی کی وجہ سے اس کا موڈ بگڑا تھا

ٹھیک ہے یہ فائل لے جائیں اور چیک کریں وہ انہیں کام بتانے لگا تو ہارون صاحب فائل اٹھا کر باہر جانے لگے

آپ کی بیٹی کو واپس کر کون لینے جائے گا سالار نے فکر مندی سے پوچھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سر میر ابیٹا ٹائم نکال کر اسے واپس چھوڑ آتا ہے ہارون صاحب نے بتایا کیونکہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ سالار کو ان پر

کسی بھی قسم کا شک ہو سالار نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ باہر نکل گئے

♧♧--------------------------------♧-------------------------

♧-

دن دو بجے کے قریب سالار نے سیرت سے ملنے کا فیصلہ کیا اب تک یقیناً اسد اسے چھوڑ کے جا چکا تھا لیکن اس کے لیے ہارون صاحب کو بیزی رکھنا ضروری تھا

تین بجے کے قریب ایک میٹنگ تھی اور ہارون صاحب کے ٹیبل تک آیا

ہارون صاحب آج کی میٹنگ آپ کو ہینڈل کرنی ہے مجھے بہت ضروری کام ہے جس کی وجہ سے جانا پڑ رہا ہے دیکھیں کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے یہ کنٹریکٹ ہر حال میں چاہیے مجھے

میں آپ کو بہت بڑی ذمہ داری دے رہا ہوں مجھے شکایت کا موقع نہیں ملنا چاہیے وہ سخت لہجے میں کہتا باہر چلا گیا

جب کہ ہارون صاحب پریشان ہو چکے تھے کیونکہ یہ ایک بہت بڑا پروجیکٹ تھا جو ان کی کمپنی کے لیے بہت ضروری تھا

ضرور سالار کو کوئی بہت ضروری کام ہو گا ورنہ اتنی ضروری میٹنگ چھوڑ کر وہ کبھی نہیں جاتا

مہراج کو پوری بات بتانے کے بعد وہ سیرت سے ملنے کے لیے جا چکا تھا

مہراج اس کے غصے کی وجہ جانتا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اب اسے سیرت سے ملنا تھا تو مطلب ملنا تھا اس وقت اسے سیرت کو دیکھنے کی طلب تھی جب جو بغیر اسے دیکھے ختم نہیں ہو سکتی تھی

♧♧------------------------------♧------------------------

♧-

سالار بالکل خاموشی سے گھر میں داخل ہوا آج اسے پتہ تھا کہ سیرت کہاں ہے وہ بنا آواز پیدا کیے اسی کمرے میں آیا جہاں پچھلی بار سیرت کو سوتے ہوئے چھوڑ کر گیا تھا

اس نے دیکھا آج بھی سیرت سو رہی تھی سالار اس کے قریب آیا اس کا چہرہ دیکھنے لگا

اٹھو جانم دیکھو تمہارا سالار تمہارے بغیر کیا بن گیا ہے وہ بے چینی سے اس کے اٹھنے کا انتظار کرنے لگا لیکن سیرت کے اٹھنے کا نام نہیں لے رہی تھی

سیرت

اس نے بہت شدت سے اسے پکارا تھا

سیرت میری جان اٹھو نہ دیکھو کیا کیا بہانے لگا کر تم سے ملنے آیا ہوں وہ اس کے کان کے قریب بولا لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوئی

سالار کو اس کی نیند عجیب لگی وہ کیوں نہیں اٹھ رہی تھی اور پریشانی سے سوچنے لگا تھا اس کی نظر سامنے ٹیبل پر رکھی میڈیسن پڑی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار نے جلدی سے اپنا فون اٹھایا۔

اور مزمل کا فون کیا

السلام علیکم شاہ سائیں آپ نے جو دوائیوں کی تصویریں بھیجی تھی میں نے چیک کروالی ہیں وہ میموری لوز کی دوائیاں ہیں

یہ میڈیسن پیشنٹ کو تب دی جاتی ہے جب وہ بھی پرانی زندگی بھولنا چاہتا ہے۔

تاکہ اسے اپنی پرانی زندگی بھول جائیں اور وہ ایک نئی زندگی کی شروعات کریں۔

دوائیوں کا سب سے زیادہ نقصان یہی ہے کہ انسان اپنی پرانی زندگی بالکل ہی بھول جاتا ہے۔

کوئی واقعہ کوئی بات جو اس کی پرانی زندگی سے جڑی ہوئی سے یاد نہیں آتی۔

اور اگر وہ یہ دوائیاں لینا چھوڑ دے شاہد خوابوں کے ذریعے یاداشت واپس لائی جا سکتی ہے۔

مزمل اسے پوری بات بتائی اور بند فون کرتے ہی سالار نے غصے سے ساری دوائیاں زمین پر پھینک زوردار دھماکے سے سیرت کی آنکھ کھل گئی

♧♧------------------------------♧------------------------

READERS CHOICE

آپ یہاں۔۔۔۔۔؟ اس سے اپنے کمرے میں دیکھ کر وہ جلدی سے بیڈ پر اٹھی

سیرت یہ لوگ بہت برے ہیں دیکھو یہ لوگ تمہاری پرانی زندگی بلانے کے لیے تمہیں یہ میڈیسن دے رہے ہیں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ان میڈیسن کی وجہ سے تم مجھے بھول گئی ہو سیرت تمہیں سب کچھ بھولتا جارہا ہے یہ لوگ بالکل بھی اچھے نہیں ہیں

تم چلو میرے ساتھ سالار اس کا ہاتھ تھامے زبردستی سے اپنے ساتھ لے کے جارہا تھا

چھوڑیں میرا ہاتھ آپ کی ہمت کیسے ہوئے گھر میں آنے کی اور آپ میرے بھائی اور میرے ابو جی کی غیر موجودگی میں یہاں کیوں آئے۔۔۔؟

اس نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا

پر ساتھ ہی اپنا فون اٹھنے لگی

سیرت وہ نہ تمہارا باپ ہے اور نہ ہی وہ تمہارا بھائی وہ لوگ تمہارے کچھ نہیں لگتے تمہارا ان سے کوئی رشتہ نہیں ہے کسے فون کررہی ہو تم۔،۔؟

سیرت کے ہاتھ میں فون دیکھ کر فوراً اس کے ہاتھ سے فون چھیننے لگا

سیرت تم میری بات سنو

نہیں ہوں میں سیرت مرچکی ہے آپ کی بیوی کیوں آپ قبول نہیں کرلیتے کیوں آپ ہمیں پریشان کررہے ہیں پلیز چلے جائیں یہاں سے ورنہ میں چلا چلا کر سب کو بلالوں گی مرہا اس کی بات کاٹتے ہوئے بولی

زندہ ہے میری سیرت تم ہو میری سیرت خبردار جو کوئی بھی بکواس کی تم نے وہ غصے سے کہتا اسے بازو پکڑ کر اپنے نزدیک کرلیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

چھوڑیں مجھے دیکھے میں سیرت نہیں ہوں آپ اس کا صرف چہرا مجھ سے ملتا ہے میں سمجھ سکتی ہوں آپ اپنی بیوی کو بہت چاہتے ہیں اس لیے آپ اس کی بہت کو ایکسیپٹ نہیں کر پا رہے مرہاہ نے غصے سے دیکھا اور سمجھانے لگی

جب سالار اس کے مزید قریب ہوا تم ہو سیرت اور تم زندہ ہو تم ایکسیپٹ نہیں کر رہی سچ ان لوگوں کی وجہ سے تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے کوئی بات نہیں تمہاری برتھ ڈے پر میں ثابت کروں گا کہ تم سیرت ہو میں تمہارا انتظار کروں گا یقین کرو تم سے زیادہ میں خود بیچین ہو یہ بات ثابت کرنے کے لیے تمہیں اپنی زندگی میں واپس لانے کے لئے سالار اپنا ہاتھ نرمی سے اس کے گال پر رکھتے ہوئے بولا

میں نہیں آؤں گی

تم آؤ گی اور اگر تم نہیں آئے تو تمہارے اس سو کالڈ بھائی کے ساتھ وہ ہو گا جو تم نے کبھی نہیں سوچا ہو گا تم سمجھ سکتی ہو میں اس کے ساتھ کیا کیا کر سکتا ہوں کیونکہ تم سے بہتر تو ویسے بھی مجھے کوئی نہیں جانتا اب مجھے پیار سے یہاں سے بھیجو اور کل شرافت سے پارٹی میں آجانا ورنہ کل تمہارا وہ بھائی گھر واپس نہیں آئے گا اور ہاں رات کو فون کروں گا اور فون نہ اٹھانے کی صورت میں 'میں واپس یہاں آجاؤں گا تم مانو یا نہ مانو تم میری بیوی ہو

6 مہینے سے میرے جذبات تمہارے لیے کس حد تک بے لگام ہو چکے ہیں تمہیں پارٹی میں نہ آنے کی صورت میں یہاں کر بتاؤں گا

سالار بے باکی سے کہتے ہوئے اس کے گال پر اپنے لب رکھ گیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مرہاہ اندر تک کانپ گئی

گھبراؤ مت جانم میں کونسا پہلی بار تمہارے اتنے قریب آیا ہوں۔۔ کل ملتے ہیں۔

میں تمہارا انتظار کروں گا وہ مسکرا کر کہتا باہر نکل گیا جبکہ مرہاہ آہستہ آہستہ وہی دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی آخر کیوں یہ شخص انجان نہیں لگتا تھا وہ اسے اپنے دل کے قریب لگتا تھا آخر کیوں اس کا دل کہہ رہا تھا کہ وہ سیرت ہے

اس نے جلدی سے اپنے دماغ کو یہ سب سوچنے سے باز رکھا

لیکن خود کو سالار کو سوچنے سے باز نہیں رکھ پائی

♧♧------------------------------♧------------------------

مرہاہ چاہ کر بھی اسد اور ابو جی کو سالار کے بارے میں کچھ نہیں بتا پائی

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر کیوں سالار کا ذکر کسی کے سامنے نہیں کر پاتی سالار کی باتیں اس کے ذہن پر بری طرح سے سوار ہو چکی تھی

ابو جی نے دوبارہ اسے پارٹی پر جانے کے لئے نہ کہا لیکن جس طرح سے سالار دھمکی دے کر گیا تھا کہ پارٹی پر نہ آنے کی صورت میں اسد واپس گھر نہیں آئے گا یہ بات سوچتے ہوئے اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے

نجانے وہ آدمی اس کے بھائی کے ساتھ کیا کر دے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اگر اس نے سچ مچ میں اسد بھائی کے ساتھ کچھ کر دیا تو ان امیر لوگوں کا کوئی بھروسا نہیں ہے میں اس کی اس بے فضول ضد کی وجہ سے اپنے بھائی کو کچھ نہیں ہونے دے سکتی۔

اور ویسے بھی وہ تو صرف یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ میں سیرت ہوں کل وہ نہیں کر پائے گا تو خود ہی ہار کر پیچھے ہٹ جائے گا

اور ویسے بھی اگر میں سیرت ہوں ہی نہیں تو مجھے ڈرنے کی کیا ضرورت ہے میں سیرت نہیں مرہاہ ہوں اور چاہے وہ کچھ بھی کر لے میں مرہاہ ہی رہوں گی وہ بیڈ پر لیٹے ہوئے سوچ رہی تھی۔

مرہاہ بیٹا تم نے میڈیسن لی ابو جی نے کمرے میں آتے ہوئے پوچھا۔

نہیں ابو جی میڈیسن ٹوٹ گئی مرہاہ نے سر جھکا کر کہا

تو بیٹا مجھے بتایا کیوں نہیں میں اسد کو بھیجتا ابو جی نے باہر جاتے ہوئے اسد کو پکارا

ابو جی اب تو بہت وقت ہو گیا ہے صبح لے آئے گا اور ویسے بھی اب میں ٹھیک ہوں مجھے اب ان میڈیسن کی ضرورت نہیں۔

ایسے کیسے ضرورت نہیں وہ میڈیسن کی تمہارے لئے بہت ضروری ہے بیٹا ابو جی نے سمجھاتے ہوئے کہا

لیکن ابو جی آپ نے بالکل ٹھیک ہوں تو پھر میڈیسن کیوں۔۔۔؟ مرہاہ نے معصومیت سے منہ بنایا

کیونکہ بیٹا جو کچھ چھ مہینے پہلے ہوا ہے اس کی وجہ سے تم آج بھی ڈر جاتی ہو اس لیے میڈیسن دی گئی ہیں تاکہ تم کو حادثے بھول جاؤ ابو نے پیار سے سمجھایا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

چھ مہینے پہلے کیا ہوا تھا مرہا نے پوچھا

بیٹا میں چاہتا ہوں تم سب کچھ بھول جاو اگر میں خود ہی تمہیں وہ سب کچھ بتانے لگا تو پھر تمہیں وہ میڈیسن دینے کا کیا فائدہ پلیز سب کچھ بھولنے کی کوشش کرو ابو نے اسے پیار سے سمجھایا

نہ جانے چھے مہینے پہلے ایسا کیا ہوا تھا وہ تو جب بھی یاد کرنے کی کوشش کرتی اسے ہر جگہ آگ جلتی نظر آتی

♧♧---------------------------------♧------------------------

-♧

ٹھیک سے تیاری کرلی وہ آیت کے سر پر کھڑا اسے کام کروا رہا تھا جبکہ حنان اور سعد مہراج کی گود میں تھے

حاشر پری کو اٹھائے ادھر سے ادھر گھوم رہا تھا جبکہ منت بھی سیرت کی برتھ ڈے کی تیاریاں کر رہی تھی سارا بیگم بھی ان کا پورا پورا ساتھ دے رہی تھی

سالار کی خوشی دیکھنے لائق تھی

ہر کوئی اس کی خوشی میں خوش تھا آیت اور منت سیرت کا بے تابی سے انتظار کر رہی تھی

حاشر نے کہا تو نہیں تھا لیکن وہ بھی بار بار دروازے کی طرف دیکھ رہا تھا

سالار کو یقین تھا وہ ضرور آئے گی وہ اپنے قریب رہنے والے ہر انسان کو چاہتی تھی تو اسد کو تو اپنا بھائی سمجھتی تھی

اس لیے اسد کا نام لیا اس کا ارادہ اسد کو نقصان پہنچانے کا ہر گز نہ تھا وہ تو بس سیرت کو پارٹی میں لانے کے لئے اسے دھمکی دے گیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسے اسد کی آنکھوں میں سیرت کے لیے محبت محسوس ہوئی تھی بے شک وہ اسے اپنی سگی بہن کی طرح چاہتا تھا

لیکن سیرت اس کی بہن نہیں تھی

اور آج سالار یہی بات ثابت کرنے والا تھا گھر میں لگی سیرت کی تصویریں ہی یہ بات ثابت کرنے کے لیے کافی تھی

وہ اس کی سیرت تھی لیکن پھر بھی سیرت پر یہ ظاہر کرنا ضروری تھا اور اس سے زیادہ ان دونوں پر جو سیرت کو مرہاہ کہتے تھے

رات سالار نے سیرت کو بہت بار فون کیا لیکن اس نے فون نہیں اٹھایا پہلے تو سالار کو بہت غصہ آیا لیکن پھر وہ سمجھ گیا کہ وہ اس میڈیسن کی وجہ سے سو گئی ہے

سالار نے میڈیسنس کے بارے میں مزید پتا کروایا تھا اور اب وہ کافی زیادہ ٹینشن میں تھا

اگر وہ مسلسل چھ ماہ تک وہ میڈیسن لیتی رہی تو وہ اپنی یادداشت بالکل ہی کھو بیٹھے گی اور اگر ایسا ہوا تو اس کی یادداشت کبھی واپس نہیں آئے گی

ساری تیاری مکمل ہو چکی تھی اب انہیں صرف اور صرف سیرت کا انتظار تھا

♧♧------------------------------♧--------------------------

-♧

READERS CHOICE

حد ہے مری ہوئی لڑکی کی بر تھ ڈے کو مناتا ہے اسد نے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کوفیت سے کہا

سالار شاہ ابو جی نے مسکرا کر جواب دیا

مجھے تو لگتا ہے کہ وہ صرف ہم پر یہ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ اپنی بیوی سے بہت پیار کرتا ہے اسد نے کہا

نہیں اسد وہ سچ میں اپنی بیوی سے بہت محبت کرتا ہے

میں نے اس شخص کی آنکھوں میں ایک جنون دیکھا ہے ابو جی نے کہا

خیر جو بھی ہے میں اور مرہاہ گھر پر ہی رہیں گے آپ ہجائیں آخر آپ کے باس کی بیوی سالگرہ ہے مرہاہ گڑیا کھانا لگاؤ اس نے کمرے میں جاتے ہوئے کہا

لیکن سامنے ہی مرہاہ کو بلیک لونگ فراک میں تیار کھڑا دیکھ کر پریشان ہو گیا

تم تو نہیں جانے والی تھی نہ اسد نے پوچھا

ہاں بھائی میں نہیں جانے والی تھی پھر میں نے سوچا آخر دیکھوں تو کیا ان کی سیرت بالکل میری طرح دکھتی ہے

مرہاہ نے اپنے کانوں میں چھوٹے چھوٹے ٹوپیں پہنے

ٹھیک ہے میرے کپڑے نکالو اس شخص کے سامنے تو تمہیں اکیلے کبھی نہیں جانے دوں گا

اسد نے ابو جی کی بات پر پہلے کچھ خاص ورنہ کیا تھا لیکن اب مرہاہ کا جانے کا سن کر اسے ابو جی کی باتیں یاد آنے لگیں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار شاہ کی آنکھوں میں مرہاہ کے لیے محبت اسد نے سوچتے ہوئے مرہاہ سے کہا

مرہاہ خوشی خوشی اس کے کپڑے نکالنے لگی۔

اسد بھائی کے سامنے وہ میری طرف دیکھنے کی ہمت بھی نہیں کرے گا مرہاہ نے سوچا

یہ جانے بغیر کے سالار شاہ کو اپنی سیرت کو دیکھنے کے لئے کوئی نہیں روک سکتا

سالار ساری رات وہ اسے فون کرتا رہا لیکن مرہاہ میڈیسن لے کر سو چکی تھی صبح جب سالار کی اتنی ساری مسڈ کالز دیکھی تو پریشان ہو گئی

کال کرنے کے علاوہ بہت سارے میسج بھی تھے آخری میسج میں گڈ نائٹ لکھا تھا

جو تقریبا پونے چار بجے کیا گیا تھا

وہ اسد کپڑے نکالتے مسلسل سالار ہی سوچ رہی تھی

سالار سر کا فون تھا پیچھے ایک گھنٹہ سے جو گاڑی باہر کھڑی ہے وہ ہمارے انتظار میں ہے ے

اس ڈرائیور کو ہمیں لینے کے لیے بھیجا ہے

چلو بیچارہ کب سے انتظار کر رہا ہے اگر سالار سر پہلے بتا دیتے تو اتنا انتظار تو نہ کرنا پڑتا بیچارے کو ابو جی کہتے ہوئے باہر نکلے جبکہ وہ فلیٹ لاک کرنے لگی

♧♧-----------------------------♧----------------------

♧-



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کپڑے اسی کے ماپ کے تھے جیسے اسی کے لیے بنائے گئے ہوں وہ جتنی جلدی ہو سکے یہاں سے نکلنا چاہتی تھی اس لئے چینج کیا اور باہر آئی

جب اپنا مطلب ہے تب کتنے جلدی تیار ہو گئی اور مجھے کتنا انتظار کرواتی تھی وہ مسکرا کر شکایت کرنے لگا

آپ نے کہا تھا کپڑے چینج کرو میں نے آپ کی بات مان کر کپڑے چینج کر لیے۔ آپ پلیز دروازہ کھلیں مرہاہ نے کہا

جانم کیک کون کاٹے گا۔۔۔؟

سالار نے ٹیبل کی طرف بھی اشارہ کیا

آج تمہارا ابر تھڈے ہیں آخر سالار کی زندگی سے بھرپور مسکراہٹ قائم تھی

آپ یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہیں اس سب کا کوئی فائدہ نہیں ہے میں سیرت نہیں ہوں آپ کی سیرت

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اس سے آگے کچھ نہ بولی کیونکہ وہ سمجھ چکی تھی اس آدمی کے سامنے کچھ بھی کہنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے

اس کے بعد آپ مجھے نہیں رکوئیں گے اور یہ دروازہ کھولیں گے اس نے ہار مانتے ہوئے کہا تو سالار مسکرایا

جو حکم میری جان سالار سر کو خم دیتا ٹیبل کی طرف بھرا

اور نائف اس کے ہاتھ میں پکڑائی جو نا صرف مرہاہ نے فوراً تھام لی بلکہ کیک بھی کاٹنے لگی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن کیک کی طرف جاتا اس کا ہاتھ اچانک اس کی طرف مڑا جو سالار نے بروقت تھام لیا

میری جان مجھے پتا ہے تم یہ کر سکتی ہو تم پہلے بھی کر چکی ہو سالار کو وہ دن یاد آیا جب اس نے گاؤں میں سالار کے کندھے پر وار کر کے بھاگنے کی کوشش کی تھی

مرہا نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے چھڑوایا اور شرمندہ سی ہو کر پیچھے ہوئی

پلیز اب یہ شرمندہ ہونے والے ڈرامے کرنا بند کرو جلدی سے کیک کاٹو سالار نے اس کی شرمندگی کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا تو وہ غصے سے گھورتی کیک کاٹنے لگی

کٹ گیا آپ کا کیک مرہا نے چھری پھینکتے ہوئے کہا

اتنی دیر میں سالار نے اپنی جیب سے خوبصورت نازک سا پینڈیٹ نکالا

مرہا نے اسے گھور کر دیکھا گویا اب وہ اسے یہ بھی پہنانے والا تھا۔

دیکھو ڈارلنگ تمہارے پاس باہر جانے کا بس یہی ایک راستہ ہے سالار نے اپنے ہاتھ موجود لاکٹ کی طرف اشارہ کیا۔

۔سالار نے مسکراتے ہوئے اس کے بال کندھے سے ہٹائے بالوں کی لینتھ بہت چھوٹی ہو چکی تھی۔

تم نے بال کیوں کاٹے تم جانتی ہو تمہارے بال دیکھ کر ہی تو مجھے تم سے محبت ہوئی تھی۔

وہ شکایت کرتا ہوا لاکٹ اس کے گلے میں پہنا چکا تھا۔

دیکھیں آپ اپنا وعدہ پور کریں مرہا نے اس کی طرف گھور کر کہا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

توسالار نے اپنی جیب سے چابی نکال کر اس کے حوالے کر دی اب اسے مزید نہیں تنگ کرنا چاہتا تھا۔

چابی مرہا نے اس کے ہاتھ سے چھیننے والی انداز میں لی اور دروازہ باہر کی طرف چلی گئی

.............................

مرہا یہ کپڑے تمہاری تو نہیں ہیں بیٹا ہارون صاحب کا پہلا دھیان ہی اس کے کپڑوں گیا تھا

اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ باہر آتے ہی ہارون صاحب اس سے یہ سوال پوچھ لیں گے

جب کہ وہ تو اپنے گلے میں پہنا ہوا لاکٹ سب سے چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ۔۔۔ابو جی۔۔۔میں۔۔۔۔یہ۔۔۔۔اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے جب بھی کمرے سے نکلنے سے پہلے اس کا ارادہ سب کو سالار کے بارے میں بتانے کا تھا لیکن جانے وہ کیوں نہیں بتا رہی تھی۔

وہ اس کے کپڑوں پر جوس گر گیا تو میں نے اسے دوسرے کپڑے دیے آیت نے کچن سے نکلتے ہوئے بتایا۔

اور اس کے پیچھے ہی مہراج نکلا تھا جیسے سالار نے میسج کر کے یہ بتایا تھا کہ آیت کو کوئی بھی بہانہ بنانے کے لئے بول دینا۔

اور اس کے کہنے کے مطابق تازہ ترین بہانہ آیت کی طرف سے حاضر تھا۔

چلو سالار اب کیک کاٹو مہراج نے اس سے کہا تو وہ فوراً ہی اٹھ گیا۔ پر کیک کاٹنے لگا۔

وہ لوگ جتنی دیر وہاں رہے سالار کا دھیان مسلسل سیرت پر تھا جبکہ وہ اس سے بھی بہت گھبرائی ہوئی تھی اور سالار اس کی گھبراہٹ کو انجوائے کر رہا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ان کے جانے کے بعد سالار بہت خوش تھا۔اس کی خوشی کا سب نے ہی اندازہ لگا لیا تھا۔

اس کے ساتھ ساتھ باقی سب کو بھی یقین آ گیا تھا کہ وہ ان کی سیرت ہی ہے اور وہ بہت جلدی سے اپنے پاس واپس لے آئیں گے وہ اس میں وہ سب سالار کا ساتھ دینے کے لئے دل و جان سے تیار تھے۔

..............................

پھر ہاں جب سے گھر آئے تھے پریشان تھی اس کی پریشانی کو ہارون صاحب لوٹا گیا تھا۔

وجہ پوچھنے پر اس نے یہی بتایا کہ پڑھائی کی وجہ سے وہ ٹینشن میں ہے بہت جلد اس کے کالج مجھے اسٹارٹ ہونے والے ہے۔اس کے بہانے پر ہارون صاحب بے ریلیکس ہو گئے

اس نے سوچا تھا کہ وہ اسد کو سالار کے بارے میں سب کچھ بتا دے گی لیکن بہت چاہنے کے باوجود بھی وہ اسے کچھ نہ بتا پائی وہ کافی دیر اس کے پاس بیٹھی رہی جب اسد نے اسے چائے بنانے کے لئے کہا۔

وہ چائے بنا کر لائی پھر یہ سوچ کہ اسد جانے اس بات پر کس طرح سے ریایکٹ کریگا وہ اسے کچھ بھی بتائے بغیر اپنے کمرے میں جانے لگی

گڑیا میڈیسن ضرور کھا لے نا اسد نے سے جاتے دیکھ کر کہا۔

نہیں بھائی ابھی نہیں کھاؤں گی ابھی تھوڑی دیر میں پڑھوں گی جس پارٹی میں جانے کی وجہ سے میں بالکل بھی نہیں پڑھ پائی

جیسی تمہاری مرضی گڑیا لیکن میڈیسن ضرور لیں نا اسد نے کہا تو وہ مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلاتی اندر چلی گئی

..............................



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسد مرہاہ سوگئی کیا ابو جی اس کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگے

نہیں ابو جی وہ بھی پڑھ رہی ہے اس کے ٹیسٹ ہونے والے ہیں کہہ رہی تھی کہ آج دن میں بھی نہیں پڑھ سکی اس لیے اب پڑھ رہی ہے اسد نے مصروف انداز میں جواب دیا

ویسے اسد تمہیں کیا لگتا ہے سر سالار ان کی فیملی کے بارے میں میرا مطلب ہے ان کے گھر میں مرہاہ کی تصویریں ______؟

ابو جی وہ مرہاہ کی تصویریں نہیں بلکہ ان کی سیرت کی تصویریں ہیں جو کہ مر چکی ہے سالار کو بس ایسا لگتا ہے کہ وہ زندہ ہے اور اسے شک ہے اس کا کہ مرہاہ ان کی سیرت ہو سکتی ہے اور ہم اسے غلط ثابت کریں گے اور میرے خیال سے سالار کو اب بھی یہی لگتا ہے کہ مرہاہ ہی اس کی بیوی ہے اس لیے اس نے ہمیں اپنے گھر بلایا تھا

مجھے تو بس ایک ٹینشن ہے ابو جی کے ان لوگوں کے پاس یہ ثبوت ہے کہ مرہاہ سیرت کی طرح دیکھتی ہے سیرت کی یادیں اس کی تصویریں لیکن ہمارے پاس ایسا کچھ نہیں ہے ہم کبھی ثابت نہیں کر پائیں گے کہ وہ مرہاہ ہے سیرت نہیں ہمارے پاس اس کی ایک بھی پرانی فوٹو نہیں ہے

اسی لئے ہمیں کسی بھی طرح مرہاہ کو سالار اس کی فیملی سے دور رکھنا ہو گا ہمیں مرہاہ کو سمجھانا ہو گا کہ وہ لوگ اتنے اچھے نہیں ہیں جتنے بن رہے ہیں

یہ سب ایک چال ہے ابو جی یہ لوگ بہت تیز ہیں وہ اتنے زیادہ امیر ہے کہ ہماری مرہاہ کو سیرت ثابت کر سکتے ہیں اور پولیس اور قانون بھی ہماری کوئی مدد نہیں کرے گا ابو جی ہمیں ہماری مرہاہ کو ان لوگوں سے دور رکھنا ہو گا ورنہ



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ لوگ ہماری مرہاہ کو ہم سے دور کر دیں گے وہ لوگ ہم سے ہماری بیٹی ہماری بہن چھین لیں گے بہت چالاک لوگ

ہیں وہ اسد نے پریشانی سے کہا

لیکن ابو جی کو ئی اس کی پریشانی بے معنی لگ رہی تھی کیونکہ انہیں لگتا تھا کہ سالار نے ان سے معافی مانگنے کے لیے ہی انہیں اس محفل میں بلایا ہے

وہ ان سے شرمندہ ہے اور اپنے کیے کی اور اس دن کے رویے کی معافی مانگنا چاہتا ہے لیکن اسد پریشانی دیکھ کر وہ اسے سمجھانا چاہتے تھے لیکن وہ جانتے تھے چاہے وہ اسے کتنا بھی کیوں نہ سمجھالیں وہ کبھی ان کی بات کو نہیں سمجھے گا وہ پہلے بھی اپنی بہن کو چکا ہے۔اب دوبارہ مرہاہ کو کبھی مجھ سے دور نہیں جانے دے گا

.....................

میں نے تم سے کیا کہا تھا وہ لڑکی سالار شاہ کے پاس نہیں پہنچی چاہیے وہ لڑکی سالار شاہ کی محفل میں کیا کر رہی تھی۔

سالار اس سے معافی مانگنا چاہتا تھا اس لیے

او جسٹ شٹ اپ۔ایک بات کان کھول کر سن لو تم اگر وہ لڑکی دوبارہ سالار شاہ سے ملی تو اسی وقت ماری جائے گی ۔اٹس یور لاسٹ وارننگ

نہیں نہیں پلیز آپ ایسا نہ کریں اب وہ سالار شاہ سے کبھی نہیں ملے گی۔میں اسے سالار سے نہیں ملنے دوں گا اسد نے گھبراتے ہوئے جواب دیا ہوئے جواب دیا

.................



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

فون کروں یانہ کروں بات کرنے کا دل تو بہت کر رہا ہے آج پہلے ہی وہ میری وجہ سے بہت غصہ ہے تو کیا ہوا میری بیوی ہے میں جب چاہے سے بات کر سکتا ہوں

وہ سوچتے ہوئے فون اٹھا چکا تھا اس نے فون ملا تو آگے سے کسی نے فون نہیں اٹھایا اس نے گھور کر فون کو دیکھا جیسے سیرت کو گھور رہا ہو۔ لیکن بہت محبت سے

اس نے ڈھیٹوں کی طرح بار بار فون کرنا شروع کر دیا لیکن سیرت بھی اپنے نام کے ایک تھی اس نے فون نہیں اٹھایا ڈارلنگ یہ تم نے دوسری بار بہت بڑی غلطی کر دی اب تو میں آؤنگا ملنے

سالار نے اتنی زور سے اپنے سے کمبل ہٹایا کہ وہ زمین بوس ہو گیا تھا

اب عقل آئی ہے جناب کو۔۔۔۔ ہونہہ۔۔۔ وہ اپنے فون پر کس کی 24 مسڈ کال کو لے کر بولی۔ جو کہ سائیلینٹ پر لگا کے وہ پر سکون ہو کر اپنی پڑھائی کر رہی تھی۔ اپنے فون پر آنے والی اسے ہر کال کا نہ صرف اندازہ تھا بلکہ ہر کال پہ اپنا فون دیکھ رہی تھی۔

بڑا آیا مجنوں۔

اس کا مسلسل جگمگاتا فون اب بالکل خاموش ہو چکا تھا۔ وہ ایک بار پھر سے اپنی پڑھائی میں مصروف ہو چکی تھی جبکہ اس کی سکرین پھر سے روشن ہوئی


Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن اس بار کال نہیں بلکہ میسیج آرہا تھا وہ بھی تقریبا20 منٹ کے بعد۔ اس نے متجسس ہو کر فون اٹھایا اور ان باکس اوپن کیا

جسے پڑھتے ہیں مرہاہ کا رنگ سفید پڑ گیا۔

جانم میں تمہارے گھر کے نیچے کھڑا ہوں تمہیں صرف ایک بار دیکھنا چاہتا ہوں تم نیچے آنا پسند کرو گی یا میں اوپر آؤں اس کا میسج پڑھتے پڑھتے مرہاہ فورا کے کی طرف بھاگی

اور اس کی کھڑکی کے بالکل سامنے نیچے سالار اپنے نیو ماڈل کی گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے بڑے آرام سے اس کے کمرے کی کھڑکی پر نظریں جمائے کھڑا تھا۔

اسے اپنے آپ کو دیکھتا پا کر اس نے مسکراتے ہوئے سے ہاتھ ہلایا اور ساتھ اسی ہاتھ سے نیچے آنے کا اشارہ بھی کر دیا۔

جبکہ اس کو اس طرح سے اپنے فلیٹ کے باہر دیکھ کر مرہاہ کی اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہ گئی۔

اگر اس کا بھائی اسے اس وقت یہاں دیکھ لیتا تو کیا سوچتا۔ اس کا پہلا دھیان اسد کی طرف گیا تھا۔

اگلے ہی لمحے وہ اپنے فون کے طرف بھاگی اور اسے فون کرنے لگی

دو تین بار سالار میں کال اٹھانے کی زحمت نہیں کی آخر وہ بھی تو پچھلے دو گھنٹے سے مسلسل اسے فون کر رہا تھا اس نے فون اٹھایا کیا جواب سالار اٹھائے۔

لیکن پھر اسے یاد آیا کہ فون کرنے والی کوئی اور نہیں بلکہ اس کی جان ہے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسے ستانے کا تنگ کرنے کا حق وہ اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے لیکن پھر کیا کرتا اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس

نے فون اٹھایا کیونکہ وہ اس کی آواز سننے کے لئے بے چین تھا

دیکھیں بہتر ہو گا کہ آپ ابھی کے ابھی یہاں سے چلے جائیں میرے بھیا جاگ رہے ہیں اگر ان کو پتہ چل گیا نہ

-----

ہاں ہاں جانم میں ڈر گیا تمہارے بھیا سے چلو اب جلدی سے باہر آؤ نا میں تمہیں ایک بار قریب سے دیکھنا چاہتا ہوں

پھر چلا جاؤنگا تمہارے بھیا کو بھی زحمت نہیں کرنی پڑے گی جلدی آؤ وہ اس کے بات کاٹتے ہوئے جلدی جلدی

بولا شاید اسے ڈر تھا کہ وہ اس کی آواز سنتے ہی فون کاٹ دے گی

آپ کا دماغ تو نہیں خراب ہو گیا میں کیوں آؤں گی آپ سے ملنے وہ غصے سے بولی

تم کیوں نہیں آؤ گی۔۔۔۔ تم ضرور آؤ گی اگر تم نہیں آئی تو میں آؤں گا پھر مجھے میرے سالے سے بھی نپٹانا

پڑے گا تو میرا نہیں خیال کہ تمہیں میرے سالے صاحب کو اس طرح سے تکلیف دینے کی ضرورت ہے کیا کہتی

ہو تم۔۔۔۔ تم آ رہی ہو یا میں اؤں شاید نہیں یقیناً اس کی تنقید میں اثر دکھایا تھا۔

میں نہیں آ رہی آپ نے جو کرنا ہے کر لیں کیوں غصے سے کہتی فون بند کر چکی تھی۔

سالار اس کی اس حرکت پر کھل کر مسکرایا جبکہ دوسری طرف مرحاہ کھڑکی پر کھڑی اسی کو دیکھ رہی تھی۔سالار نے

اسے اس طرح سے خود کو دیکھتے پا کر بڑے پیار سے اپنا ہاتھ ہلایا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

فوراً پردے برابر کر دیئے پھر فون کے قریب آکر فون اٹھائی اور آخری نمبر پر کال کی فون ایک پل کے اندر ہی

رسیو ہوا دیکھ لیا مجھے آپ نے صرف دیکھنا چاہتے تھے نہ چلے اب فوراً سے پہلے یہاں سے نکل جائیں وہ آرڈر دیتی سالار کو بالکل پرانی سیرت کی طرح لگی

لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی سالار کی آواز آئی

میری دور کی نظر کمزور ہے۔۔

کیا مطلب ہے آپ کا۔۔۔۔؟ وہ اس کے ڈھیٹ پانے پر غصے سے بولی

مطلب صاف ہے جلدی سے نیچے اور نہ میں اوپر آؤں گا اس بار انداز میں وارننگ بھی تھی

اب کی بار مرہاہ کو بھی یقین آ گیا تھا کہ وہ ایسے نہیں جانے والا اگر وہ نیچے نہیں گئی تو وہ اوپر ضرور آئے گا

وہ سمجھ نہیں پارہی تھی کہ آخر وہ اس سے اتنا کیوں ڈر رہی ہے اسے تو یہ بات اپنے بھائی کو بتانی چاہیے لیکن وہ اسے بتا کیوں نہیں پارہی

اپنی بے بسی اس کی اپنی ہی سمجھ سے باہر تھی اب وہ سمجھ ہی نہیں پارہی تھی کہ وہ کیا کرے ایک بار اس کا دل چاہا کہ اسد کو جاکر اس کے بارے میں سب کچھ بتا دے لیکن اس کے بعد کیا ہو گا اس کے آگے وہ سوچ بھی نہیں پارہی تھی

انجانے میں ہی سہی لیکن سالار اس کی زندگی میں شامل ہو چکا تھا لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اس کے دماغ میں ہے یا اس کے دل میں آفس میں پہلی بار اس سے ملنے کے بعد سالار شاہ کہی تو تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار کا انتظار اسے بھی بے چین کر رہا تھا وہ کافی دیر ویسے ہی باہر کھڑا تھا۔

نہ اوپر آ رہا تھا نہ ہی واپس جا رہا تھا۔

اس نے ایک آخری بار سالار کے نمبر پر کال کی لیکن کال نہیں لگی کیونکہ اس کا فون بند جا رہا تھا

مجبور ہو کر اپنے بیڈروم سے نکلی اسد کے کمرے کا تھوڑا سا دروازہ کھلا تھا اور لائٹ آن تھی یقیناً اپنے آفس کا کام کر رہا تھا۔

اس نے اپنے کمرے کا دروازہ بند کیا تھا

اور آہستہ سے مین ڈور کھولا۔ اور پھر اسی خاموشی سے دروازہ بند کر کے دبے پاؤں راہداری میں نیچے کی طرف آئی۔

اس کے اندر کسی غیر محرم سے ملنے کا جب پکڑے جانے کا خوف نہیں تھا۔

جانے کیوں سالار جب بھی اس کے قریب ہوتا اسے کسی قسم کا خوف نہیں آتا تھا۔

.............................

آپ کے ساتھ مسئلہ کیا ہے کیوں میرے پیچھے پڑے ہیں وہ آتے ہی اس پر برس پڑی۔

جانم سانس تو لے لو۔ پھر سکون سے بات کرتے ہیں وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکراتے ہوئے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

ہاں تو کیا پوچھ رہی تھی تم۔۔۔۔؟ مرحاہ جو اس کی بات سن کر خاموشی سے اسے گھور رہی تھی اس کے چہرے کے ایکسپریشن دیکھ کر سالار نے بات کا آغاز کرنا زیادہ بہتر سمجھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میر امسئلہ تو میری پیاری سی چھوٹی سی چوزی جانم میر امسئلہ تم ہو۔وہ پیار سے اس کے گال کھینچتے ہوئے بولا مرہاہ نے

فوراًاس کے ہاتھ اپنے گال سے ہٹائے

سالار نے اس کی حرکت کو مکمل طور پر نظر انداز کیا

اور دوسرا سوال کیا تھا تمہارا پیچھے کیوں پڑا ہوں تو بیوی ہو تم میری اس لیے پیچھے پڑا ہوں۔اگر تم چاہتی ہو کہ میں تمہاری جان چھوڑ دوں میر امطلب ہے اس طرح سے تنگ کرنا چھوڑ دوں تو چلو میرے ساتھ اپنے گھر واپس اگر نہیں تو برداشت کرو وہ بات شروع کرتے ہوئے جتنا پر سکون اور آرام سے بولا تھا اب اتنا ہی سخت نظروں سے اسے گھورتے ہوئے بولا۔

میں نے جب پہلی بار آپ کو دیکھا تھا نہ تو مجھے لگا آپ کہ اپنی وائف سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں اور ان کی موت کا صدمہ آپ قبول نہیں کر پا رہے سچ کہوں تو تب ترس بھی آیا تھا آپ پر لیکن وہ صرف میری غلط فہمی تھی کیونکہ آپ تو اپنی وائف سے پیار ہی نہیں کرتے ایک نمبر کے ٹھرکی قسم کے انسان ہیں آپ۔۔۔۔جسے اپنی وائف سے کوئی مطلب ہی نہیں ہے انہیں مرے ہوئے ابھی ایک سال بھی نہیں ہوا اور آپ میرے پیچھے پڑ گئے ہیں

تمہارے ہی پیچھے پڑا ہوں نا کسی اور کے تو نہیں وہ پھر سے مسکرایا۔

جبکہ اس کی بات پر مرہاہ سلگ اٹھی تھی

میں اپنی بیوی سے بہت پیار کرتا ہوں تمہیں کچھ یاد نہیں ہے کیونکہ تمہارے یہ جھوٹے بھائی اور باپ تمہیں جو میڈیسن دے رہے ہیں اس کی وجہ سے تم اپنی پچھلی زندگی بھول چکی ہو لیکن میں ہوں نہ جانم تمہارے ان جھوٹے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بھائی اور باپ کو اس کے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دوں گا لیکن اس سے پہلے مجھے یہ پتہ لگانا ہے کہ یہ دونوں یہ سب کچھ کر کیوں رہے ہیں۔

اگر یہ میرے کوئی دشمن ہوتے نہ تو میں انہیں کب کا معاف کر دیتا جانم لیکن ان لوگوں نے مجھے تم سے دور کرنے کی کوشش کی ہے جب تک امھیں جہنم میں نہ پہنچاؤں تب تک سکون کا سانس نہیں لوں گا۔

خیر انہیں تو ساری زندگی کے لیے جیل بھیج دوں گا اور تم۔۔۔۔

بس بہت کر لی بلواس آپ نے اس سے پہلے کہ میرے بھائی آجائیں چلے جاہیں یہاں سے ورنہ آپ کی وہ حالت کریں گے اگر تم میری سیرت نہیں ہو تو اپنے بھائی کو بتاتی کیوں نہیں کہ میں تمہیں پریشان کر رہا ہوں وہ ایک بار پھر سے مسکرایا تھا

جبکہ مرہاہ کو نجانے کیوں اس پر مزید غصہ آنے لگا۔ ٹھیک ہی تو کہتا تھا وہ اگر وہ سیرت نہیں تھی تو اسد کو کیوں نہیں بتادیتی تھی کہ وہ اسے تنگ کر رہا ہے۔

کیونکہ مجھے لگا تھا کہ جب آپ کو سچ پتا چلے گا آپ خود ہی پیچھے ہٹ جائیں گے لیکن آپ تو ایک نمبر کے ڈھیٹ ثابت ہوئے ہیں لیکن اب میں اپنے اس بھائی کو ضرور بتاؤں گی پھر اپنے انجام کے لیے بھی تیار رہیے گا وہ اسے ڈرانا چاہتی تھی

آئی ڈونٹ کیئر۔ بلکہ اچھا ہو گا کہ تم اسے بتا دو تا کہ وہ سالہ جیل جانے کے لیے تیار رہے وہ نارمل انداز میں کہتا اسے اچھا خاصہ ڈرا چکا تھا آپ ایسا نہیں کر سکتے مرہاہ نے پریشانی سے کہا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کون روکے گا مجھے تمہارا باپ میری جان وہ بھی ساتھ جائے گا اسے تو کم از کم دس سال کے لیے اندر کرواؤں گا مجھ

سے اب اچھی امید مت رکھنا۔

ایسا کرتا ہوں کل ہی تمہارے باپ پر دھوکہ دہی کا الزام لگاتا ہوں بچارا ساری زندگی خود کو بے گناہ ثابت کرتا

رہے گا سالار بالکل سیریز انداز میں بول رہا تھا

نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے پلیز۔۔۔ مرہا نے پریشانی سے کہا

میں ایسا کر سکتا ہوں جانم اور میں ایسا ضرور کروں گا اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو۔۔۔۔ سالار نے اس کا چہرہ

نظروں کے حصار میں لیے کہا

آپ جو کہیں گے میں کروں گی پلیز آپ میرے ابو جی کو جیل مت بھیجئے گا۔

ٹھیک ہے جانم اس طرح سے پریشان مت ہو کچھ نہیں ہو گا تمہارے سو کلڈ جھوٹی فیملی کو بس کل دو بجے مجھے ملنے آ

جانا۔

میں کیسے آ سکتی ہوں مرہا نے پریشانی سے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

مجھے نہیں پتا جانم لیکن تم سے آ ؤ گی نہ آنے کی صورت میں تمہارے باپ کے ساتھ کیا ہو گا تم سوچ بھی نہیں سکتی

خیر ابھی میری بات ختم نہیں ہوئی

میں جب بھی تمہیں فون کروں گا تم شرافت سے فون اٹھا کر مجھ سے پیار بھری باتیں کرو گی

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ میڈیسن آج سے تم چھوڑ دو گی اگر مجھے ذرا سی بھنک بھی پڑی کہ تم نے وہ میڈیسن دوبارہ لی میرے منع کرنے کے باوجود تو پھر اس سے اگلی صبح تم اپنی اس جھوٹی فیملی سے جیل میں ملنے آؤں گی وہ بھی اگر میں چاہوں گا تو اگر میں چاہوں تو ابھی کے ابھی تمہیں اپنے ساتھ لے کے جا سکتا ہوں اور تمہیں سیرت ثابت کرتے ہوئے بھی مجھے زیادہ ٹائم نہیں لگے گا

لیکن اس سے پہلے میں تمہاری اس جھوٹی فیملی کا اصل چہرہ تمہارے سامنے لاؤں گا فلحال میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ اصل مرہاہ کون ہے اور تمہیں اس کی ایڈینٹی کیوں دی گئی ہے

اب جاؤ جا کر آرام کرو اور کان کھول کر سن لو خبردار جو تم نے وہ میڈیسن دوبارہ لی وہاں سے وارننگ دیتا ہوا اس کے اُوپری ہونٹ کے نقطہ نما تل پر اپنے لب رکھ چکا تھا مرہاہ نے فوراً اس سے دوری بنائی۔ لیکن اپنا کام مکمل کر کے وہ ڈھیٹوں کی طرح مسکرایا

وہ اس کے چہرے پر اپنی محبت اور شرم و حیا کے خوبصورت رنگ دیکھتے ہوئے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر گاڑی اسٹارٹ کرتا وہاں سے چلا گیا

جبکہ مرہاہ اپنے ہونٹوں پہ ہاتھ رکھے بے یقینی سے کھڑی تھی پھر خاموشی سے واپس آئی اسد کے کمرے کی لائٹ ابھی تک آن تھی وہ اپنے کمرے کی طرف جانے لگی

گڑیا باہر تم ہو کیا اسے اسد کی آواز سنائی دی

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میرے کمرے میں پانی نہیں ہے پلیز رکھ تو اسد کے کہنے پر وہ فورا کیچن میں آئی اور پانی لے کر اس کے قریب آکر رکھا

اب آرام کرو اور کتنا پڑو گی جاؤ جا کر اپنی میڈیسن لو اسد نے کہا تم وہاں میں سر ہلاتی خاموشی سے اپنے کمرے میں آئی لیکن میڈیسن کو دیکھتے ہی سالار کی دھمکی یاد آگئی۔

وہ بنا میڈیسن لیے اپنے بیڈ پر لیٹ گئی اور اسی طرح سے لیٹے لیٹے اسے سالار کے اچانک کی گئی حرکت یاد آئی جس کے بعد اس کے گال ایک بر پھر سے سرخ ہو گئے۔

اپنے تیز تیز دھڑکتے دل سمیت خود پر مکمل کمبل تان کر زبردستی سونے کی کوشش کرنے لگی

ساری رات اسے نیند نہیں آئی وہ کروٹیں بدلتی یہی سوچ رہی تھی نہ جانے سالار اب کیا کرے گا وہ اس کے باپ یا بھائی کو کچھ بھی کر سکتا ہے وہ یہ بات تو سمجھ گئی تھی کہ وہ بہت پاور فل آدمی ہے

کم از کم اس کے بھائی اور باپ سے زیادہ

وہ اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ہے اور اس کی بات نہ ماننے پر اسد یا ابو جی کے ساتھ کچھ بھی اور جو دھمکی سالار نے اسے بھی تھی کہ وہ اس کے باپ کو دھوکہ دری کے کیس میں اندر کروا دے گا اس بات سے وہ اور بھی زیادہ ڈر چکی تھی۔

مجھے صبح ان سے ملنے جانا ہی پڑے گا اگر میں کل نہ گئی تو یہ نہ ہو کہ وہ سچ میں ابو کے ساتھ کچھ الٹا سیدھا کر دیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور اگر ابو جی کو پولیس پکڑ کر لے گئی تو پریشانی سے کروٹ بدلتی یہی سوچ رہی تھی میڈیسن نہ لینے کی وجہ سے اسے

نیند بھی نہیں آرہی تھی

اور سالار کی دھمکی کی وجہ سے تو میڈیسن لینے کے بارے میں وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی

............

اسے سیرت کو یوں بے بس کر کے اچھا تو نہیں لگا تھا لیکن وہ کیا کرتا سیرت جو میڈسن لے رہی تھی اس کی وجہ سے وہ اپنی پرانی زندگی بھول چکی تھی

اسے سیرت کو واپس لانا تھا جس کی وجہ سے یہ ضروری تھا اب پتا لگانا تھا کہ آخری مرحلہ کون ہے کوئی ہے بھی یا نہیں لیکن سیرت سے ملنے کے بعد وہ بہت خوش تھا اسے یقین تھا کہ اب سیرت وہ میڈیسن نہیں لے گی

ابھی وہ یہی سب کچھ سوچ رہا تھا کہ اس کا فون بجا جیسے دیکھتے ہی سالار نے اٹھالیا شاید وہ اسی کال کا انتظار کر رہا تھا ہاں بولو کچھ پتہ چلا مزمل

جی شاہ سائیں میں نے پتہ لگالیا ہے جو میڈیسن سیرت بی بی کو دی جارہی ہے وہ کراچی کا تو کوئی ڈاکٹر نہیں دیتا لیکن کراچی سے تھوڑی دور کے علاقے میں ایک ڈاکٹر ہے اور اہم بات تو یہ ہے کہ یہ میڈیسن چھوٹی عمر کے لوگوں کو نہیں دی جاتی تھی یہ ایسے لوگوں کو دی جاتی ہے جو عمر رسیدہ ہوں

کیا مطلب ہے میں کچھ سمجھا نہیں سالار نے پریشانی سے تھا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سائیں۔ سیرت بی بی کو جو دوائیاں دی جا رہی ہیں وہ آن لیگل ہو۔ میڈیکل اتھارٹی اس بات کی اجازت ہی نہیں دیتی

کے 50 سال سے کم عمر کے آدمی یا عورت کو ایسی کوئی بھی دوائی آلاوؑڈ کی جائے۔

یہ جو ڈاکٹر دوائیاں دے رہا ہے وہ آن لیگل کے کام کر رہا ہے اگر آپ چاہیں تو اس کے خلاف ایکشن لے سکتے ہیں۔

مزمل نے بتایا۔

مزمل جلدی سے جلدی پتہ لگاؤ وہ ڈاکٹر کون ہے ہمیں اس سے ملنا ہو گا۔

وہ تو میں پتہ لگا چکا ہوں شاہ سائیں اگر آپ چاہیں تو ہم کل ہی اس سے ملنے بھی چل سکتے ہیں۔

مزمل نے کہا تو سالار نے اس کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کل ہی اس ڈاکٹر سے ملنے کا فیصلہ کیا

فون رکھنے کے بعد وہ یہی سوچ رہا تھا کہ کل تو وہ سیرت سے ملنے کے لیے بھی جانے والا ہے لیکن فی الحال سیرت

سے ملنے سے زیادہ ضروری تھا سیرت کی یادداشت واپس آنا

اور مرہاہ کا سچ جاننا

..............

صبح اس کی آنکھ کھلی تو ابو جی کہیں نہیں تھے اس نے جلدی سے ناشتہ بنایا۔ اسد بھی تیار ہو کر باہر آ چکا تھا

گڑیا ناشتہ بن گیا۔ اسد نے ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے پوچھا تو مرہاہ نے جلدی سے اس کے سامنے ناشتہ رکھا

ابو جی کہا ہیں اسد بھائی وہ جو کب سے پریشان تھی اس سے پوچھنے لگی

کہاں ہو سکتے ہیں گڑیا آفس جانے کا وقت نہیں ہوا اندر ہونگے جاؤ دیکھو۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہیں ہیں میں نے دیکھ کے آئی ہوں

اس نے پریشانی سے کہا کیونکہ اسے سالار کی دھمکی یاد آنے لگی تھی

تم پریشان کیوں ہو رہی ہو جلدی چلے گئے ہوں گے میں ابھی فون کرتا ہوں اسد اپنا موبائل نکالے فون کرنے لگا

گڑیا ان کا فون بند ہے اسد نے بتایا تو مرحاہ کی پریشانی مزید بڑھ گئی

تم بھی جلدی سے ناشتہ کرو میں تمہیں کالج چھوڑ دیتا ہوں اپنے آفس میں ہوں گے اسد نے بے فکری سے کہا لیکن مرحاہ اتنی بے فکر نہیں رہ سکتی تھی

اسے یقین تھا سالار ضرور کچھ نہ کچھ کرے گا کہیں ابو جی کو پولیس تو نہیں پکڑ کر لے گی اس نے پریشانی سے سوچا

اور پھر تھوڑی دیر کے بعد اسد کے ساتھ کالج اگی اسد کافی دیر دروازے پر کھڑا اسکے اندر جانے کا انتظار کرتا رہا اور جیسے ہی وہ اپنے گیٹ کے اندر ہوئے اسے اپنا بائیک سٹارٹ کر کے اپنے آفس چلا گیا

اس نے جیسے ہی دیکھا کہ اسد جا چکا ہے وہ جلدی سے وہاں سے نکلی تاکہ سالار شاہ کے پاس جائے اور اسے پوچھیں کہ اس کے ابو جی کہاں ہیں

سالار نے اس کے سامنے دو بجے ملنے کی شرط رکھی تھی لیکن اس نے دو بجے سے پہلے ہی اس کے ابو کو گرفتار کروا دیا

READERS CHOICE

مرحاہ نے پریشانی سے سوچتے ہوئے اس کے اس گھر میں آئی جہاں اسے پارٹی میں بلایا گیا تھا

..................



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار ناشتہ تو کر لو سارا بیگم نے اسے اس طرح سے نکلتے دیکھ کر کہا

نہیں ماما آج میں ایک بہت ضروری کام کے لیے کہیں جا رہا ہوں فی الحال ناشتہ نہیں کروں گا مزمل انتظار کر رہا ہو گا سالار نے کہا اور باہر جانے لگا

لیکن سامنے سے آتی سیرت کو دیکھ کر اسے خوشگوار سی حیرت ہوئی

سیرت میری جان ابھی نہیں آنا تھا ہم دو بجے ملنے والے تھے سالار جلدی بھی اسی لیے نکل رہا تھا تا کہ وہ واپس آ کر سیرت سے دو بجے مل سکے وہ جلدی سے اس کے قریب آ کر کہنے لگا لیکن اس کی اتری صورت دیکھ کر پریشان ہو گیا کیا ہوا تم پریشان کیوں ہو

میرے ابو جی کہاں ہے چہرے پر دنیا جہان کی معصومیت سجائے وہ اس سے پوچھ رہی تھی

سیرت تمہارے ابو جی کا مجھے کیسے پتہ ہو گا

آپ نے کہا تھا آپ میرے ابو جی کو پھسا دیں گے پولیس سے پکڑ وا دیں گے آپ نے ایسا ہی کیا ہو گا کہاں ہیں میرے ابو جی بتائیں مجھے ورنہ۔۔۔

ورنہ سالار دونوں ہاتھ سینے پر باندھے دلچسپی سے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھ رہا تھا

ورنہ اچھا نہیں ہو گا سالار بدمزا ہوا کیونکہ وہ اس سے کوئی اچھے جواب کی امید رکھتا تھا

اچھا تو اچھا نہیں ہو گا خیر مجھے نہیں پتا تمہارے ابو جی کہاں ہیں۔ آفس میں ہونگے یا شاید تمہیں بتائے بغیر کسی لڑکی کے ساتھ بھاگ گئے ہونگے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مطلب بندہ بشر ہے امان تو کبھی بھی ڈگمگا سکتا ہے ہو سکتا ہے انہیں کوئی لڑکی پسند آگئی ہو۔۔۔

شٹ اپ اب میرے ابو جی ایسے نہیں ہی سمجھے آپ وہ اس کی شرارتی نظر اگنور کر سیریز سے انداز میں بولی

سالار نے اس کے غصے کو دیکھتے ہوئے شرارت سے اپنی انگلی اپنے ہوں ٹھوں پر رکھیی

خاموشی سے اپنی جیب سے فون نکالا اور اپنے آفس فون کیا

ہاں فیصل ہارون صاحب آفس پہنچ گئے اس نے پوچھا

نہیں کوئی کام نہیں بس ایسے ہی پوچھ رہا تھا ٹھیک ہے آفس میں ملتے ہیں وہ فون بند کر کے واپس اپنی جیب میں رکھ چکا تھا

تمہارے ابو جی آفس میں ہیں اور کام کر رہے ہیں

آج ایک بہت اہم میٹنگ تھی شاید اسی کی وجہ سے وہ جلدی آگئے ہوں گے۔اتنی جلدی ایکشن نہیں لونگا دو بجے کا وقت دیا تھا نہ میں نے_۔ تمہیں میں دو بجے کے بعد ہی ان کے بارے میں کچھ سوچنے والا تھا۔

اپنے ابو جی کی پریشانی میں لگتا ہے ناشتہ بھی نہیں کیا تم نے چلو اندر چلو کچھ کھا لو پہلے۔ذرا سی صورت نکل آئی ہے وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی اپنے ساتھ اندر لے آیا۔

مجھے ناشتہ نہیں کرنا مجھے اپنے کالج واپس جانا ہے۔

وہ اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے بول رہی تھی جبکہ سالار اسے اپنے ساتھ گھسیٹتے زبردستی اندر لے کے آیا اور کرسی پر بیٹھا دیا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ارے مرہاہ بیٹا تم یہاں۔۔۔۔سارا نے پریشانی سے پہلے اسے اور پھر سالار کو دیکھا

مرہاہ نہیں سیرت یہ سارا ڈرامہ صرف اس کے جھوٹے بھائی اور باپ کے سامنے۔سالار نے انہیں آنکھ دبا کر کہا ۔اور اس کے لیے اور اپنے لئے ناشتہ لگانے لگا

سوچا تھا تمہارے ساتھ لنچ کروں گا کوئی بات نہیں بریک فاسٹ کر لیتے ہیں۔

بات تو ایک ہی ہے دونوں کنڈیشنز میں دیکھنے تو میں نے اپنی جانو کی صورت ہی ہے سالار نے بڑے پیار سے اس کے گال پر چٹکی کاٹی۔

سالار کو تو شرم آنی نہیں تھی سارا بیگم خود ہی مسکرا کر اٹھی اور اندر چلی گئی۔

ٹھیک سے ناشتہ کرو سالار نے اس کے سامنے جوس رکھا تو وہ نہ میں گردن ہلانے لگی تو سالار میں تھوڑی سی سختی دکھائی

آپ کو سمجھ نہیں آرہا مجھے نہیں کرنا ناشتا مجھے میری کالج جانا ہے سیرت بھی اس بار غصہ دکھاتے ہوئے بولی۔

تمہیں پتا ہے جانم جب تک تم ناشتہ نہیں کرتی تب تک میں تمہیں کہیں نہیں جانے دیتا تو پھر بے کار میں ضد کیوں کر رہی ہو۔

چلو جلدی سے شروع کرو"ورنہ"۔۔۔۔یقین کرو میرا "ورنہ "اچھا نہیں ہو گا سے بہتر ہو گا سالار نے اس کے "ورنہ"کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ویسے مجھے نہیں پتا تم مجھ سے ملنے کے لئے اس طرح کے بہانے بناؤ گی۔ لیکن مجھ سے ملنے کے لیے تمہیں بہانے بنانے کی کیا ضرورت تھی۔

تمہارا جب دل چاہے تو مجھ سے ملنے آسکتی ہو۔ اس طرح سے بہانے بنانے کی ہرگز بھی کوئی ضرورت نہیں ہے جانم اس میں تو تمہارا ہی ہوں۔

سالار مسکراتے ہوئے ایک اس کی ایکسپریشنز دیکھ رہا تھا

میں آپ سے ملنے کے لئے یہاں نہیں آئی اور نہ ہی آپ کو دیکھنے کے لئے مجھے بہانے بنانے کی ضرورت ہے مرحا نے چڑ کر کہا جو کب سے اسے کسی نہ کسی بات پر تنگ کیے جا رہا تھا آج تک کسی نے اس طرح سے زبردستی سے ناشتہ نہیں کروایا تھا۔

اسی لیے مرحا نے اس کی خوش فہمی دور کرنا ضروری سمجھی جس پر سالار مسکرایا یہ انداز تو اس کی سیرت کا تھا

.جی ہاں تو مجھ سے ملنے آئی ہو بہانہ جو مرضی بنالو میں جانتا ہوں کہ تمہیں میرا دیدار کرنے کا بہانہ چاہیے تھا اور تمہارے پاس اس کے علاوہ اور کوئی بہانہ نہیں تھا

خیر جانم ہم تو ویسے بھی دو بجے ملنے ہی والے تھے لیکن تمہاری بیتابی ہائے تم تو مجھ سے بھی زیادہ بے صبری ہو خیر کوئی بات نہیں محبت میں کنٹرول ہوتا ہے عشق میں کیسا کنٹرول ہزار بار آو

سالار بے شرموں کی طرح بولے جا رہا تھا جبکہ وہ منہ کھولے اس کی بے باک گفتگو سن رہی تھی

یا اللہ اس بندے کا دماغ ہی خراب ہے آخر مرحا نتیجے پر پہنچی

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

## اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کالوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

اس کے اس طرح سے بولنے کی وجہ سے مرحا سے کچھ کھایا بھی نہیں جا رہا تھا وہ کھانا چھوڑنے لگی تو سالار نے پھر سے کہا

سیرت ٹھیک سے ناشتہ کرو ورنہ میں زبردستی کروں گا جو تمہیں ہرگز پسند نہیں آئے گی

آپ جس طرح سے بولے جارہے ہیں میں کچھ نہیں کھا سکتی آپ تھوڑی دیر اپنا منہ بند رکھیں گے تو ہو سکتا ہے میں ناشتہ کرلوں مرحا نے ایک قسم کی شرط رکھی

مطلب میرے بولنے کی وجہ سے تم شرما رہی ہو سالار پھر سے بولا تو مرحا کا دل چاہا کہ اس کا گلا دبا دے

اچھا سوری سوری اتنا ناراض کیوں ہو رہی ہو میں آپ کچھ نہیں بولوں گا تم ناشتہ کرو صرف تمہیں یہاں سے بیٹھ کر دیکھوں گا اب دیکھنے پر تو کوئی پابندی نہیں ہے نہ۔۔۔؟

اس سے پہلے کے مرحا کوئی جواب دیتی سالار پھر سے بولنے لگا

اگر پابندی ہے بھی تو سالار شاہ کو فرق نہیں پڑتا

شاید اسے پتہ تھا کہ کیا جواب دینے والی ہے لیکن مرحا یہ بات سمجھ چکی تھی کہ جب تک وہ ٹھیک سے ناشتہ نہیں کرے گی یہ آدمی اس کی جان نہیں چھوڑے گا

ہو گیا ناشتا اب میں جارہی ہوں وہ جلدی سے جھاڑتی اٹھی

ایسے کیسے جارہی ہو چلو میں تمہیں فلیٹ چھوڑ دیتا ہوں۔سالار نے آفر کی یا شاید آرڈر

نہیں مجھے فلیٹ نہیں جانا مجھے اپنے کالج جانا ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جانم یہ پونے گیارہ بجے کون سا کالج شروع ہوتا ہے سالار خریت سے پوچھا

آپ کی وجہ سے لیٹ ہوئی ہوں میں خیر میں خود ہینڈل ڈر کر لو نگی وہ جلدی سے باہر جاتی بولی

سالار بھی اس کے پیچھے آیا چلو تمہیں کالج چھوڑ دیتا ہوں۔

اس بار مرحس بنا بحث کیے اس کے ساتھ گاڑی میں آبیٹھی کیونکہ وہ پہلے ہی بڑی مشکل سے یہاں تک پہنچی تھی اب اکیلے واپس جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اسے یہاں آتے آتے کتنا ڈر لگا تے یہ صرف وہی جانتی تھی

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

تھینک یو اب میں آگے خود چلی جاؤں گی آپ چلے جائیں مرحا گاڑی سے اتر کر بولی

تم اس تھرڈ کلاس کالج میں پڑھتی ہو سالار نے کالج کی پرانی سی بلڈنگ دیکھ کر کہا

مسٹر سالار شاہ تعلیم حاصل کرنے کے لیے کوئی بھی جگہ تھرڈ کلاس نہیں ہوتی لوگ تو زمین پر بیٹھ کر بھی پڑھتے ہیں مرحا کو اس کے انداز پر غصہ آیا

میرا وہ مطلب نہیں تھا لیکن مجھے یہ کالج پسند نہیں ہے تو یہاں نہیں پڑھو گی وہ اس کے ساتھ گاڑی سے اترتے ہوئے بولا

تم جاؤ اپنی کلاس میں تمہاری پرنسپل سے بات کرتا ہوں تمہیں لیٹ آنے پر کوئی بھی ٹیچر کچھ نہیں کہے گا اس نے مرحا سے کہا تو وہ اسے دیکھنے لگی

چلو اب جو بھی تھا ڈانٹ کھانے سے وہ بچ سکتی تھی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ اس کی طرف دیکھے بغیر ہی اپنی کلاس میں چلی گئی

.....................

کلاس میں کوئی ٹیچر نہیں تھا تقریبا دو تین کلاسیز تو مس ہو چکی تھی وہ اپنی سیٹ پر آ کر بیٹھی تو لڑکیاں اس سے لیٹ آنے کی وجہ پوچھنے لگی

وہ بہانے بناتے انہیں مطمئن کرنے لگی جبکہ کسی بھی ٹیچر نے اس سے لیٹ آنے پر کوئی سوال نہ کیا تھا

وہ شکر مناتی اپنی کلاس اٹینڈ کرنے لگی اور پھر تھوڑی دیر کے بعد اپنی سہیلی کے ساتھ کلاس سے باہر آئی

سالار واپس گیا تھا یا نہیں وہ نہیں جانتی تھی

لیکن تھوڑی دیر کہ بعد پرنسپل آفس میں اس کا بلاوا آیا تھا وہ پریشانی سے پرنسپل آفس آئی

آئے مرحا بیٹا آپ کی کلاس ختم ہونے کا انتظار کر رہا تھا

پھر آپ نے کبھی بتایا نہیں کیا آپ سالار شاہ کو جانتی ہیں میرا مطلب ہے انہوں نے ابھی بتایا ہے کہ وہ آپ کے بھائی کا فرینڈ ہیں

پرنسپل نے بتایا تو مرحا کو اپنا بھائی اسد یاد آیا اسد بھائی اور سالار شاہ فرینڈز مرحا کو سوچ کے ہی ہنسی آ رہی تھی اگر ان دونوں کو ایک کمرے میں بند کر دیا جائے تو پتا نہیں آئی وہ دونوں ایک دوسرے کا کیا حال کرتے اور یہاں وہ پرنسپل کو بتا کر گیا تھا کہ وہ اسد کا فرینڈ ہے

خیر یہ سالار شاہ کا فون یہی رہ گیا ہے شاید وہ لے جانا بھول گئے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ے آپ پلیز انہیں یہ فون واپس کر دیجیئے گا اور ہماری طرف سے شکریہ ادا کر دیجئے گا

پرنسپل سر نے کہا تو مرحا انہیں دیکھنے لگی

کس بات کا شکریہ مرحا نے پوچھا

بیٹا انہوں نے کالج کی عمارت ٹھیک کروانے کے لیے ہمیں 20 لاکھ کی اماؤنٹ دی ہے۔

اور انہوں نے کہا ہے کہ وہ آگے بھی ہمارے تعلیمی ادارہ کے لیے مدد کرنا چاہتے ہیں آج کے دور میں ایسے لوگ

ہوتے ہی کہاں ہیں۔ اللہ انہیں اجر دے

پرنسپل نے سالار کی تعریف کرتے ہوئے کہا تم مرحا کو تھوڑی دیر پہلے والے سالار کے الفاظ یاد آئے

اور فون لیکر باہر آگئی

پرنسپل نے تجھے کیوں بلایا تھا۔۔۔؟

اس کی دوست نے پوچھا

اتنا مہنگا فون تمہارا تو نہیں ہو سکتا۔۔۔اب تو نزہت کا دھیان اس کے ہاتھ میں رکھیں فون پر تھا

سالار شاہ کا ہے اس نے منہ بنا کر کہا

سالار شاہ کون وہ بزنس ٹائیکون نزہت نے اپنے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھ کر چیخ مار کر اس کا نام لیا

جس پر مرحا نے اسے گھور کر دیکھا

لیکن اس کا فون تمہارے پاس کیا کر رہا ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ڈانس کر رہا ہے میرے ساتھ بولا نہ سر نے دیا ہے وہ کھا جانے والے انداز میں بولی

اور یہ سر کے پاس کیسے آیا وہ اس کے انداز کی پروا کیے بغیر بولی کیونکہ وہ اسے غصہ کرتے ہوئے بہت کیوٹ لگ رہی تھی

یار وہ صبح آیا تھا میرے ساتھ مرحا اسے بتانے لگی تو نزہت نے جیسے اس کی بات ہی پکڑ لی

وہ تمہارے ساتھ کیوں آیا تھا نزہت اسے آنکھ پھاڑے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

دیکھو نزہت اگر اب تم نے اس آدمی کے بارے میں مجھ سے ایک بھی سوال پوچھا تو میں تم سے دوستی ختم کر لوں گی وہ غصے سے کہتی مین گیٹ کے ساتھ بنی ہوئی جگہ پر بیٹھ کر اسد کا انتظار کرنے لگی

جبکہ سالار پر اسے بہت غصہ آرہا تھا

.........................

تھوڑی ہی دیر کے بعد سالار کا فون بجنے لگا جس پر سالہ صاحب جگمگا رہا تھا اس کے ذہن میں پہلی تصویر حاشر کی آئی

نجانے کیوں وہ شخص اسے بہت خاص لگتا تھا اس نے کچھ بھی سوچے سمجھے بنا فون اٹھا لیا

اسلام علیکم اس کی آواز سنتے ہی حاشر نے ایک بار پھر سے فون کان سے الگ کر کے دیکھا اس کی آواز تو وہ کروڑوں میں پہچان سکتا تھا

وعلیکم السلام سالار کا فون تمہارے پاس ہے تم دونوں ساتھ ہو کیا حاشر کو خوشگوار حیرت ہوئی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن اس کی آواز سنتے ہی نہ جانے کیوں مرحا کی آنکھوں میں نمی اتر آئی

بالکل بھی اچھے نہیں ہیں وہ ہر وقت مجھے تنگ کرتے رہتے ہیں آپ انہیں سمجھاتے کیوں نہیں ہیں وہ بنا سوچے سمجھے سے بولنے لگی

آپ کو پتا ہے آج انہوں نے مجھے کتنا تنگ کیا میں اپنے ابو جی کا پتا کرنے ان کے گھر گئی تھی تو کہتے ہیں تمہارے ابو جی کسی لڑکی کے ساتھ بھاگ گئے۔

اور پھر کہتے ہیں میں ان سے ملنے کے اور انہیں دیکھنے کے بہانے ڈھونڈتی ہوں

وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ وہ اس شخص سے سالار کی شکایتیں کیوں کرنے لگی ہے جبکہ اس کے انداز پر حاشر کھل کر مسکرایا

اور آپ کو پتہ ہے مجھے زبردستی اتنا سارا کھانا کھلا دیا اور وہ زبردستی مجھے کالج چھوڑنے آئے پہلے میرے کالج کو برا بھلا کہا اور پھر پرنسپل کو پیسے دے کر ان کی نظروں میں اچھے بن گئے

اور پھر جان بوجھ کر ہاں جان بوجھ کر اپنا فون یہاں چھوڑ کر گئے۔بالکل بھی اچھے نہیں ہیں وہ حاشر بھائی۔۔۔وہ خاموشی سے اسے سنے جا رہا تھا اس کے حاشر بھائی کہنے پر یہاں حاشر کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

لیکن اگلے ہی پل اپنے الفاظ سمجھتے ہوئے مرحا نے کال کاٹ دی

READERS CHOICE

دیکھیں سر ہم آپ کو انفارمیشن نہیں دے سکتے یہ ہمارے ہوسپٹل رولز کے خلاف ہے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ڈاکٹر نے صاف انکار کیا

کیا تمہارے رولز کے خلاف ہے اور کیا نہیں یہ تو میں تمہیں بتاؤں گا۔ لیکن یہاں نہیں کورٹ میں

تم نے ایک 19 سال کی لڑکی کو ایسی میڈیسن دی ہے جو 50 سال کے کم آدمی کو نہیں دی جاسکتی ایک تو تم نے آن لیگل کام کیا ہے اوپر سے تم مجھے ایٹیٹیوڈ دکھا رہے ہو

دیکھو میں آخری بار پوچھ رہا ہوں تم انفارمیشن دو گے یا نہیں

ورنہ بھول جاؤ کہ تم کبھی اس سیٹ پر بیٹھ کر اپنی ڈاکٹری جھاڑ پاؤ گے۔

لگتا ہے تم سے نہیں مانو گے اب اگلی ملاقات ہماری کورٹ میں ہو گی سالار کرسی سے اٹھتے ہوئے بولا۔

کل تک تمہیں تمہارا ڈاکٹر لائسنز کینسل ہونے کی خبر مل جائے گی۔

سالار میں جاتے ہوئے ایک سخت نگاہ اس کے آفس میں ڈالی

ایک منٹ سر پلیز آپ ایسا نہیں کر سکتے سر میں بہت مشکل سے ڈاکٹر بنا ہوں۔

پھر یہ دوائیاں مجھ سے اسد خان لینے آتا تھا اس کی بہن کو کوئی بیماری ہے جس کی وجہ سے وہ رات خوابوں میں بہت زیادہ ڈر جاتی تھی اسد چاہتا تھا کہ وہ اپنی پرانی زندگی بھول جائے اور نئی زندگی کی شروعات کریں سر میں نے کوئی غلط نیت سے وہ دوائی اس لڑکی کو نہیں دی تھی۔

صرف لڑکی کی حالت بہت زیادہ خراب تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ پہلے ہی اپنی یاداشت بھولی ہوئی تھی میں نے تو بس وہ دوائی اس لیے اس لڑکی کو دی تھی تا کہ اس کی یاداشت واپس نہ آئے اسد نے بتایا تھا کہ اس کا ماضی بہت بیانک ہے جسے یاد کرتے ہوئے اس لڑکی کی حالت خراب ہو جاتی ہے سر میں نے خود اس لڑکی کی حالت دیکھی تھی۔

سر چار ماہ پہلے جب وہ لڑکی یہاں آئی تھی تب اس کی حالت اس حد تک خراب تھی کہ اگر میں اسے وہ دوائیاں نہ دیتا تو شاید وہ ڈر کر ہی مر جاتی۔

چار ماہ لیکن سیرت چھے ماہ سے غائب ہے۔ مطلب سیرت کو وہ میڈیسن لیتے ہوئے چار مہینے ہوئے ہیں سالار نے پوچھا۔

جی سر اس لڑکی کو وہ دوائی لیتے ہوئے بھی چار مہینے ہوئے ہیں اگر آپ لوگ اسے بچانا چاہتے ہیں اس کی یادداشت واپس لانا چاہتے ہیں تو ابھی آپ کے پاس موقع ہے کیونکہ اگر اسے وہ دوائی لیتے ہوئے چھ مہینے سے اوپر کا ٹائم ہو گیا تو اس کی یاداشت واپس کبھی نہیں آئے گی۔

سر پلیز مجھے معاف کر دیجیے مجھے وہ میڈیسن نہیں دینی چاہیے تھی لیکن میں مجبور تھا اس لڑکی کی حالت دیکھ کر مجھے یہ قدم اٹھانا پڑا میں جانتا ہوں یہ آن لیگل تھا لیکن میں کیا کرتا۔ ڈاکٹر نے کہا

سالار خاموشی سے باہر آ گیا۔

مزمل اس کا مطلب ہے ان لوگوں کو سیرت ملی 6 مہینے نہیں بلکہ چار مہینے ہوئے ہیں اس سے پہلے کہاں تھی۔

کیا ہوا ہے میری سیرت کے ساتھ جو اس وقت وہ اس حد تک ڈر گئی تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیسے اس نے اکیلے برداشت کیا ہو گا نجانے کیا کیا نہ سہا ہو گا میری سیرت نے۔

شاہ سائیں سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ سیرت بی بی واپس آگئی ہیں اور آپ کے ساتھ ہیں اور اللہ کا شکر ہے کہ وہ صحیح سلامت ہیں۔

ان دو ماہ میں ان کے ساتھ کیا ہوا وہ کہاں تھی یہ سب کچھ ہم پتہ لگائیں گے۔

لیکن پھر ایک بات ہے یہ اسد اور ہارون بُرے لوگ نہیں ہیں ورنہ وہ سیرت بی بی کے ساتھ کیا نہیں کر سکتے تھے۔

یہاں تو وہ انہیں اتنے پیار سے رکھے ہوئے ہیں۔

اور میں نے مرحا کے بارے میں بھی پتہ کروایا ہے۔

مرحا نام کی لڑکی ہارون صاحب کی بیٹی ہے لیکن مرحا کی آڈینٹی سیرت بی بی کو کیوں دی گئی یہ سمجھ نہیں آرہا مطلب مرحا کا وجود ہے لیکن سیرت کو اس کی پہچان کیوں دی گئی ہے پتہ لگاؤ مزمل مجھے اس وقت سیرت ملنا ہے سالار نے بے چینی سے کہا

شاہ سائیں میں سمجھ سکتا ہوں لیکن۔

لیکن ویکن کچھ نہیں مزمل میں نے کہا مجھے سیرت سے ملنا ہے تو بس ملنا ہے۔

وہ غصے سے بولا تو مزمل نے ہاں میں گردن ہلائی ہمیں واپس جاتے ہوئے دو گھنٹے لگ جائیں گے

واپسی پر پہلے سیرت کے کالج سے میرا فون بھی لینا ہے۔

پھر حاشر سے ملنا ہے اور پھر وہاں چلیں گے سالار نے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

میں نے تم سے کہا تھا کہ وہ لڑکی سالار سے نہیں ملنی چاہیے لیکن آج صبح کیوں وہ لڑکی اس کے ساتھ نہ صرف اس کے گھر پہ تھی بلکہ اس کالج میں بھی کہاں مرے ہوئے تھے تم

میں نہیں جانتا کہ وہ سالار کے ہاں کیسے پہنچی لیکن آپ فکر نہ کریں میں اس سے ضرور پوچھوں گا۔

نہیں اس بات کو نہیں پوچھو گے اس بار اس سے میری ریوالور پہنچے گی میں نے کہا تھا نہ تم سے کہ اب وہ لڑکی اگر سالار شاہ سے ملی تو نہیں بچے گی۔

پلیز پلیز ایسا مت کریں میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ وہ واپس سالار شاہ سے نہیں ملے گی مجھے بس ایک اور موقع دیں۔

ہم آج ہی یہاں سے چلے جائیں گے ہم کراچی چھوڑ دیں گے۔

پلیز مجھے آخری موقہ دیں

ٹھیک ہے۔یہ تمہارا آخری موقع ہے اس لڑکی کو لے کر اتنی دور چلے جاؤ کہ کبھی سالار شاہ اسے ڈھونڈ نا پائے

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

مرحا۔۔مرحا۔۔۔۔مرحا۔۔۔اسد غصے سے چلاتا گھر میں داخل ہوا مرحا جو کچن میں کام کر رہی تھی فورا باہر آئی

لیکن جتنی تیزی سے وہ باہر آئی تھی اتنی ہی تیزی سے اسد کا ہاتھ اس پر اٹھا تھا۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

منع کیا تھا میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ سالار شاہ سے نہیں ملنا اس گھر کے کسی آدمی سے کوئی تعلق نہیں رکھنا کیوں گئی تھی وہاں۔

اگلے ہی لمحے اس نے ایک بار پھر سے مرحا کے خوبصورت گال پر اپنا ہاتھ جھاڑا

میں پوچھ رہا ہوں کس سے پوچھ کر گئی تھی اور کیوں گئی تھی اس کے گھر۔

مرحا نے روتے ہوئے دو قدم پیچھے بڑھائے تو اسد وہی قدم چلتا اس کے مزید قریب آیا

بھائی۔۔۔۔

خبردار جو ایک لفظ بھی اپنی زبان سے بولا میں پوچھتا ہوں کیسے پوچھ کر گئی تھی وہ تھی وہاں

اسد کا ہاتھ دوبارہ اٹھا ہارون صاحب نجانے کب اس کے قریب پہنچے اوع اسد کو پیچھے کی طرف دھکیلا

اور روتی ہوئی مرحا کو اپنے سینے سے لگایا۔

کیوں ہاتھ اٹھایا تم نے اس پر ہمت کیسے ہوئی تمہاری ہارون صاحب غصے سے بولے

ارے پہلے اس سے پوچھے کہ کس کی اجازے سے گئی تھی ان لوگوں سے ملنے کے لیے۔ کیا لگتا ہے پاگل ہوں میں پتہ نہیں چلے گا مجھے بیوقوف سمجھ رکھا ہے مجھے اس ایک پل سے اس کے طرف بڑھا۔

مرحا بیٹا اندر جاؤ ہارون صاحب نے کہا۔

مرحا آنکھیں صاف کرتی بھاگتے ہوئے اندر چلی گئی۔

.....................



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

دماغ خراب ہو گیا ہے اسد کیوں جاہلوں کی طرح بہن کو پیٹے جا رہے ہو۔

جانتے بھی ہو نا کہ اس نازک سی لڑکی پر کتنا برا اثر پڑے گا ان سب کا ہارون صاحب نے سمجھانا چاہا لیکن اسد کا غصہ کم نہ ہوا تھا

ابو جی میں نے تو صرف ہاتھ اٹھایا ہے وہ اسے مار دیں گے یہ سمجھتی کیوں نہیں ہے سالار شاہ سے ملے گی تو ماری جائے گی

اسد نے بے بسی سے کہا

ابو جی میں ایک بار اپنی بہن کو کھو چکا ہوں اب نہیں کھول سکتا

وہ مجھے دن رات دھمکیاں دیتے ہیں کہ وہ ہماری بہن کو مار دیں گے یہ لڑکی سمجھ ہی نہیں ہے اسد کی آنکھوں آنسو چھلک پڑے

اس میں اس کی کوئی غلطی نہیں ہے سالار شوہر ہے اس کا محبت کرتی ہے وہ ان سب لوگوں سے وہ فیملی ہے اس کی۔

ہم چاہے انہیں کتنا ہی الگ کیوں نہ کر لے لیکن حقیقت نہیں بدلے گی ہارون صاحب نے سمجھاتے ہوئے کہا

مجھے کچھ نہیں پتہ ابو جی میں نے ان لوگوں کا اعتبار میں لیا ہے کہ ہم کراچی چھوڑ رہے ہیں بس نہ ہم یہاں رہیں گے اور نہ ہی ہو سالار ہماری مرحا کے پاس آئے گا

اسد نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا

ہارون صاحب نے ہاں میں گردن ہلائی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ٹھیک ہے ہم ان لوگوں کا بتائیں بغیر ہی یہاں سے نکل جائیں گے سب سے بڑی غلطی تو مجھ سے یہ ہوئی کہ مجھے سالار کی کمپنی میں جاب نہیں کرنی چاہیے تھی۔اور جب تک چھے مہینے پورے نہیں ہوتے میں وہ نوکری نہیں چھوڑ سکتا لیکن ہم لوگوں کو بتائے بغیر ہی_یہ شہر چھوڑ دیں گے ہارون صاحب نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا اور مرحا سے سامان پیک کرنے کے لیے بھی کہہ دیا۔

.......................

اچھا ہی ہے اس سالار شاہ سے میری جان چھوٹ جائے گی۔

ان کی وجہ سے بھیا نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا بالکل بھی اچھا نہیں ہے وہ کبھی بات نہیں کروں گی اس سے۔

مرحا اپنا سامان پیک کرتے ہوئے مسلسل رو رہی تھی جب نظر سالار کے فون پر پر

اس فون کے بارے میں وہ گھر پر بھی کسی کو کچھ بھی بتا نہیں پائی تھی۔

اس نے فون اٹھایا تو اسے حاشر یاد آ گیا نجانے وہ اس سے کیا کیا بول رہی تھی۔

اس نے آخری نمبر پر کال کی رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی۔

سالار کا نمبر دیکھتے ہی حاشر نے فون اٹھا لیا۔

اپنے دوست سے کہیں کہ کل میں فون کالج میں چھوڑ جاؤں گی ہم جا رہے ہیں یہاں سے سوں سوں کے ساتھ سیرت کی آواز آئی شاید نہیں یقیناً وہ رو رہی تھی

گڑیا تم رو کیوں رہی ہو حاشر نے بے چینی سے پوچھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تھپیر کھاکے سب روتے ہیں۔ آپ چھوڑیں یہ ساری باتیں بس صبح اپنے دوست کا فون لے جائے گا میرے کالج

سے۔ فون بند ہو چکا تھا جبکہ حاشر کے کانوں میں بس ایک ہی جملہ گونج رہا تھا

تھپڑ کھاکے سب روتے ہیں۔

حاشر کو یقین نہیں آرہا کہ اس کی سیرت پر کوئی ہاتھ اٹھا سکتا ہے

ہمت ہوئی کہ اس کی سیرت پر ہاتھ اٹھایا اس نے خود کبھی سیرت کو اونچی آواز بھی نہیں ڈانٹا تھا۔

وہ غصے سے گھر سے باہر نکلنے لگا تب ہی سالار کی گاڑی آکر رکی

کیا ہوا حاشر کہاں جا رہے ہو۔

جان لینے جا رہا ہوں ان دونوں کمینوں کی جس نے میری بہن پہ ہاتھ اٹھایا ہے حاشر غصے سے بولا اور سالار کو پیچھے

دھکیلتا آگے چلا گیا۔

کس نے ہاتھ بڑھایا ہے صرف پر سالار اس کے پیچھے آیا۔

ہارون اور اسد نے کب کچھ کرو گے تم سالار کب آئے گی ہماری سیرت واپس آج مجھے کچھ بھی کرنا پڑا میں اپنی

سیرت کو واپس لے کے آؤں گا ان درندوں کے پیچ میں نہیں چھوڑوں گا نہ جانے کتنی بار مار چکے ہوں گے حاشر کا

غصے سے برا حال تھا

READERS CHOICE

چلو میں بھی ساتھ چلتا ہوں اسے مزمل نے کو اشارہ کیا

ہم جو سب کچھ ایک ہفتے کے بعد کرنے والے تھے آج ہی کریں گے سیرت آج ہی واپس آئے گی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جو حکم شاہ صاحب۔

.......................

حاشر اور سالار اسد کے گھر داخل ہوئے جو کہ سامان پیک کر رہے تھے واپس جانے کے لئے

کہاں جانے کی تیاری ہے ہاورن صاحب آپ کو کیا لگتا ہے میں اس طرح سے آپ کو جانے دوں گا میری سیرت کو ساتھ لے کر وہ ان کے سامنے آ کر کھڑا ہوا

ایک پل کے لئے ہارون صاحب گھبرائے پھر بولے

ارے سالار سر آئیں نہ مرحا بیٹا سالار سر آئے ہے ان کے لئے چائے بناؤ ہارون صاحب نے کہا

پہلے میری بہن پر ہاتھ اٹھاتے ہو پھر اس پر حکم چلاتے ہو حاشر نے غصے سے دھارا تھا

جب کہ ہارون صاحب یہ سوچ رہے تھے کہ یہ بات ان لوگوں تک کیسے پہنچی۔

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں کچھ سمجھا نہیں ہارون نے بات سنبھالنے کی کوشش کی

تمیں تو سمجھاتا ہوں حاشر نے فوراً اس عمر رسیدہ شخص کا کالر پکڑا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے میرے ابو جی سے اس طرح سے بات کرنے کی اسد کمرے سے نکل کر تیزی سے ان کی طرف آیا

کب سالار نے اس کی طرف بڑھتے ہوئے زور دار مکا اس کے منہ پر جاڑا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری سیرت پر ہاتھ اٹھانے کی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار نے ایک کے بعد ایک اسد کو مارنا شروع کر دیا۔ اسد بھی اپنا بچاؤ بھرپور طریقے سے کر رہا تھا

تبھی مرحا کمرے سے باہر نکلی۔

ان دونوں کو اس طرح سے لڑتا دیکھ کر وہ بہت پریشان ہو چکی تھی۔ یہاں کیا ہو رہا تھا وہ خود سمجھ نہیں پا رہی تھی

بھوکلاہٹ کی وجہ سے ہارون صاحب کی طرف جانے کی بجائے وہ حاشر کے سینے سے آ لگی۔

بھائی روکے نہ یہ کیا کر رہے ہیں کیوں لڑ رہے ہیں یہ دونوں وہ اونچی آواز میں کہتی حاشر کو ان دونوں کو روکنے کے لیے فورس کر رہی تھی

جبکہ حاشر کا سارا دھیان اس کے گال پر انگلیوں کے نشان پر تھا

تبھی اسد نے سالار کو دھکا دیا اور وہ شیشے کے میز سے جا ٹکرایا۔

سیرت دوڑ کر اس کے پاس آئی۔

سالار آپ ٹھیک تو ہیں۔۔ کیوں مار رہے ہو انہیں۔۔ کیا دشمنی ہے تمہاری میری شوہر کے ساتھ۔۔ کون ہو تم

ہرحا اسد کو پیچھے کی طرف دھوکہ دیتی زور زور سے چلا رہی تھی۔

اس کا سر بری طرح سے گھوم رہا تھا اگلے ہی لمحے اس کی آنکھیں بند ہونے لگی اس سے پہلے کہ وہ زمین پر گرتی

سالار نے اپنی باہوں کا سہارا دیتے ہوئے اسے تھام لیا

READERS CHOICE

سالار نے اس کے بے ہوش وجود کو اپنی باہوں میں اٹھایا اور باہر کی طرف بھاگا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسد نے بھی اس کے پیچھے آنا چاہا لیکن تب ہی پولیس ان کے گھر میں داخل ہوئی۔

---

اسد خان اور ہارون خان ہم آپ کو سالار شاہ کی بیوی کو اغوا کرنے کے جرم میں گرفتار کرتے ہیں آپ نے انہیں نہ صرف ان لیگل دوائیاں دی بلکہ انہیں ان کی فیملی سے بھی دور رکھا

ان دوائیوں کی وجہ سے وہ اپنی یاداشت کھو بیٹھی ہیں اور قانون کی نظر میں یہ ایک بہت بڑا جرم ہے

ہم آپ کو گرفتار کرتے ہیں پولیس نے ہتھکڑی سامنے کرتے ہوئے کہا جبکہ سالار اور حاشر سیرت کو لے کر نہ جانے کہاں جا چکے تھے

دیکھیں انسپیکٹر وہ پہلے ہی اپنی یاداشت کھو بیٹھی تھی ان دوائیوں کی وجہ سے اسے صرف کچھ بھی یاد نہیں آیا۔ اسد نے سمجھانا چاہا

یہ سب کچھ تو اب آپ کورٹ میں جا کر بتائے گا۔

لیکن آپ کے پاس ثبوت کیا ہے۔ آپ اس طرح سے ہمیں گرفتار نہیں کر سکتے اسد نے غصے سے کہا

ہمارے پاس ثبوت بھی ہے اور گواہ بھی جس ڈاکٹر سے آپ آن لیگل دوائیاں لیتے رہے ہیں وہ آپ کے خلاف گواہی دے چکا ہے۔

اس کے علاوہ وہ لڑکی سیرت ہی ہے۔ یہ سالار شاہ کے گھر میں لگی ہوئی تصویریں اور ان کا آئی ڈی کارڈ ہمیں بتارہا ہے اس کے علاوہ ایک انسان کو جھوٹی پہچان دے کر اسے ایک فیک لائف پر مجبور کرنا بھی قانون کی نظر میں ایک جرم ہے۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

انسپیکٹر نے ان دونوں کو گرفتار کرتے ہوئے کہا

.................

ڈاکٹر صاحب میری سیرت کیسی ہے۔

وہ بہتر ہیں فی الحال انجیکشن کے زہر اثر سو رہی ہیں

لیکن ان کی یاداشت کے بارے میں بس اتنا ہی کہوں گا کہ وہ صرف ایک جھٹکا تھا

آپ نے وہ میڈیسن دینا انہیں چھوڑ دیا ہے ان شاء اللہ ان کی میمری جلد ہی واپس آجائے گی لیکن آپ کو جو لگ رہا ہے کہ چار مہینے سے یہ میڈیسن لینے کے بعد ان کی یاداشت ایک ہی بار میں واپس آجائے تو یہ صرف ایک غلط فہمی ہے اور کچھ نہیں

ان کی یادداشت واپس آجائے گی لیکن یاد رکھیں کہ غلطی سے بھی وہ میڈیسن نہ لیں۔

ابھی ان کی یادداشت واپس آنے میں ٹائم لگے گا لیکن آہستہ آہستہ وہ اپنی بھولی ہوئی زندگی ریکور کر لیں گی

آپ کو کوشش کرنی ہوگی کہ انہیں زیادہ سے زیادہ پرانی خوبصورت یادیں جن کے ساتھ وہ خوش رہتی ہیں یاد کروانے کی کوشش کریں

ایسی کوئی بات جو ان کے لیے مینٹل ٹینشن بن جائے ان کے سامنے نہ کریں۔

انہیں ان کے بچپن کی خوبصورت یادیں واپس دیں۔

ان کے لیے وہ سب کچھ کرے جو وہ پسند کرتی ہیں۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ڈاکٹر تفصیل سے سمجھاتا ہوا باہر چلا گیا

.....................

سالار تمہیں لگتا ہے ابھی ہمیں سیرت کو اسپتال نہیں رکھنا چاہیے تم اتنی جلدی کیوں کر رہے ہو اسے گھر لے کے جا کیوں رہے ہو

حاشر تمہیں ڈاکٹر کی بات نہیں سنی سیرت کے لیے وہ سب کیا جائے جو اسے پسند ہے اور کم از کم ہسپتال کی سمیل تو اسے بالکل پسند نہیں ہے۔

سالار پر سکون انداز میں سیرت کا سویا ہوا وجود اپنے باہوں میں بھرے باہر کی طرف لے جا رہا تھا

جبکہ اس کے ساتھ ساتھ چلتا حاشر اس سے وجہ پوچھ رہا تھا

سالار نے آہستہ سے لا کر اسے اپنے ساتھ بٹھایا اور اسکا سر اپنے کندھے پر رکھا۔

حاشر بھی اسکی ضد کے آگے خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گیا وہ جانتا تھا اس شخص نے بات تو ویسے بھی کوئی نہیں ماننی۔

مزمل نے گاڑی چلائی اور شاہ حویلی کی طرف لے آیا۔

صبح تقریبا گیارہ بجے تم سب کو لے کر یہاں آجانا۔ پھر ہم آگے کی پلاننگ شروع کریں گے سیرت کی یادداشت واپس لانے کے لئے۔

سالار نے سب کچھ سمجھایا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

حاشر نے اس کے سوئے ہوئے وجود پر نظر ڈالی اور اس کے ماتھے کو چوم تھا باہر چلا گیا۔

سالار اسے خاموشی سے اٹھا کر اپنے بیڈ روم میں لے آیا

تمہیں لیفٹ سائٹ پسند ہے ناسیرت آج کے بعد میں کبھی ضد نہیں کروں گا لیفٹ سائیڈ سونے کی جو تمہیں پسند ہے وہ تمہارا ہے

تم جتنے چاہے نخرے کر سکتی ہو تمہارا ہر نخرہ سر آنکھوں پر

وہ اسی لیفٹ سائیڈ پر بیڈ پر لٹا تا خود رائٹ سائیڈ پر آیا لیکن اس کے بلکل قریب

اس وقت شام کے پانچ بج رہے تھے نجانے سیرت نے کب اٹھنا تھا

جبکہ سالار تو اس کے ساتھ اسے نظروں کے حصار میں لیے لیٹا تھا

مجھے یقین نہیں آ رہا تم میرے اس قدر قریب ہو۔

ایک بار اٹھو نہ پھر محسوس کروں گا تو پتا چلے گا نا

وہ اس کے گال کو نرمی سے اپنے لبوں سے چھوتا سرگوشی کر رہا تھا

..................

وہ گہری نیند میں تھی جب اسے اپنے اوپر دباؤ محسوس ہوا۔

ایک انجانے سے احساس نے اسے گھیرا۔

لیکن ابھی نیند اس اس پر حاوی تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب اسے چہرے پر کسی کہ لبوں کا لمس محسوس ہوا۔

اس لمس میں کچھ انجان نہ تھا۔ایک خوبصورت سا احساس جو جو اتنے طویل عرصے بعد ملا تھا۔

اسے کو مدہوش ہونے پر مجبور کر گیا۔

چہرے سے اب وہ لمس اس کی گردن پر محسوس ہوا۔ لیکن وہ سمجھنے سے قاصر تھی کہ محبت کا یہ ہوادار سلسلہ اس کے لیے اتنا خوبصورت کیوں ہے۔

وہ بنا آنکھیں کھولیں اسے محسوس کر رہی تھی۔

سالار جو نجانے کتنی ہی دیر سے اس کی خوبصورت چہرے پر نظریں جمائے بے خود سا ایسے دیکھے جا رہا تھا اس کے کسمسانے پر اس کے قریب آ گیا۔

اس کا ارادہ صرف سیرت کو تنگ کرنا تھا۔ لیکن اسے کیا معلوم تھا کہ وہ بھی اس کی محبت کو محسوس کرنا چاہتی ہے۔

سالار اسے اپنے اس حد تک قریب دیکھ کر اپنا کنٹرول کھو بیٹھا

اور اس کے چہرے پر جا بجا اپنے لبوں سے لمس چھوڑنے لگا۔

اسے سیرت کی پیشقدمی نے اس کی گردن پر جھکنے پر مجبور کر دیا۔

وہ اس کی خوبصورت گردن پے اپنے لبوں سے محبت کی داستان لکھتا اس کے پورے وجود پر حاوی ہو چکا تھا۔

آئی لو یو سیرت میں تمہیں کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گا وہ بے خودی کے عالم میں بولا

اور اس کی بند آنکھوں پر ہونٹ رکھے تمہارا میرا ہونا میری زندگی کا سب سے خوبصورت ترین احساس ہے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ سرگوشی نما آواز میں کہتا اس کے خوبصورت لبوں پہ اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا۔

وہ بے باکی کی حدوں کو چھوتا اپنے آپ کو سیراب کر رہا تھا۔

اس وقت اسے کچھ بھی پتا نہ تھا پتا تھا تو بس اتنا کے اس کی سیرت اس کے بالکل قریب ہے۔

سیرت کو اپنے لبوں پر کچھ عجیب محسوس ہوا تو اس کی آنکھیں اچانک کھل گئی۔

نیند اور مدہوشی چھن سے ٹوٹی تھی۔

اپنے آپ کو سالار کی باہوں میں اس طرح سے قید دیکھ کر وہ جیسے ہوش کی دنیا میں واپس آئی تھی۔

سالار اسے اپنی باہوں میں اس طرح سے قید کئے ہوئے تھا کہ اس کا نکلنا ناممکن تھا۔

اس نے اپنے دونوں ہاتھ سالار کے سینے پر رکھ کر اسے خود سے دور کرنا چاہا۔

جو سالار نے اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر نرمی سے تکیے پر رکھے۔

جب کہ اس کے لبوں پر سالار کی پکڑ اب بھی مضبوط تھی

لیکن اس کے اس طرح سے پھڑ پھڑانے پر سالار کی مدہوشی میں جنون شامل ہو رہا تھا۔

وہ جتنا اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کرتی سالار اس کی ہر کوشش ناکام بناتا مزید اس کے قریب ہو رہا تھا۔

وہ نازک سی لڑکی اس طاقتور آدمی کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھی۔

اسے سانس لینے میں دشواری ہو رہی تھی۔ جبکہ سالار اس پر رحم کھانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

لیکن اب وہ اس پر کوئی رسک نہیں اٹھا سکتا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار نے اس پر ترس کھاتے ہوئے اس کے لبوں کو آزادی بخشی۔

سیرت کی سانسوں کا توازن بری طرح سے بکھر چکا تھا

اور اب مزے سے وہ اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا سالار میں اس کے لبوں کو تو بخش دی ہے لیکن اس کو نہیں۔

وہ ابھی تک سالار کی باہوں میں قید تھی سیرت نے اپنے آپ کو چھڑوانے کی کوشش کی لیکن ناکام۔

اتنے دنوں بعد ملی ہوں جانم اتنی آسانی سے تو نہیں چھوڑوں گا تمہیں یاد ہے تم نے پار لر جانے سے پہلے مجھ سے کیا وعدہ کیا تھا ساری رات جاگ کر میرے جذبات کو سکون پہنچاؤ گی۔

آج تم وہی وعدہ نبھاؤ گی

اور مجھ سے نرمی کی امید مت رکھنا

آج میں تمہیں بتاؤں گا۔ کہ سالار شاہ تمہارے لیے دنیا کی کوئی بھی حد پار کرنے کو تیار ہے

چھوڑیں۔۔۔۔۔۔مجھے خدا کے لئے آپ کیا کر رہی ہیں۔ سیرت اپنے آپ کو چھڑواتے اس کی باہوں میں پھڑ پھڑا رہی تھی

اب اتنی بھی ننھی کاکی نہیں ہو جانم کہ یہ بھی سمجھانا پڑے کہ میں کیا کر رہا ہوں۔

سالار سیرت کے دوپٹے کو نکال کر دور پھینکا تھا۔

سالار کی اس جرت پر سیرت کا چہرہ مزید سرخ ہو گیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ ہاتھ کی انگلی سے اس کے چہرے پر لکیریں کھینچتا اپنے گرم سانسوں سے اسے بے چین کر رہا تھا

جب اسے محسوس ہوا کہ اس کے بازوؤں میں قید یہ معصوم سی لڑکی اس سے رہائی چاہتی ہے۔

خبر دار سیرت تم نے ایک آنسو بھی بہایا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

اسے رونے کی تیاری پکڑتے دیکھ کر وہ سختی سے گویا ہوا۔

چھوڑیں مجھے خدا کے لئے مجھے میرے گھر جانا ہے میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا کیوں آپ میرے پیچھے پڑے ہیں

سیرت روتے ہوئے بولی۔

سالار کی سختی بھی اس کے آنسو روک نہیں پائی تھی۔

اپنے آنسو کو روک لو سیرت ورنہ جس انداز سے میں یہ صاف کروں گا وہ انداز تم مجھ سے چہرہ چھپانے پر مجبور کر دے گا۔

وہ اسے دھمکاتا ہوا ایک بار پھر سے اس کے چہرے پر جھکنے لگا۔

پلیز مجھے چھوڑ دیں۔۔۔وہ اپنا ہاتھ اس کی گرفت سے نکالنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولی۔

جو سالار نے فورا چھوڑ دیا۔

تمہارا ہر حکم سر آنکھوں پر تم جو کہو گی وہ میں کرونگا لیکن خود سے دور نہ جانے دوں گا نہ تم سے دور جاؤں گا

سیرت نے اپنا سارا زور لگا کر اس بھاری وجود کو خود سے پرے کیا اور باہر کی جانب بھاگ گئی

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار نے سوچا تھا کہ وہ شاید اس کا وزن برداشت نہیں کر پا رہی اسی لئے وہ اس سے ذرا سا پرے ہٹا لیکن وہ تو ہاتھ سے ریت کی طرح باہر نکل گئی۔

سالار نے مسکراتے ہوئے اس کا ڈوپٹہ اٹھایا اور آہستہ آہستہ باہر کی طرف آیا۔

جانم آج دنیا کی کوئی بھی دیوار سالار شاہ کو تم تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی

رات کے 3 بج رہے تھے سیرت دروازہ کھول کر باہر تو آ گئی تھی لیکن اب وہ کہاں جائے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا مین گیٹ لاک تھا

اور شاید اس وقت اس گھر میں سالار کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا یہ سوچ دماغ میں آتے ہی اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے جبکہ سالار اس کی ہر حرکت کو بہت غور سے دیکھتا سیڑھیوں پر کھڑا تھا

جانم کہاں جانے کی تیاری ہے کیوں بھاگ رہی ہو مجھ سے کیا مجھ سے دور جا سکتی ہو تم۔۔۔؟ وہ اس سے سوال کر رہا تھا

وہ قدم اٹھاتا ہوا اس کے قریب آ رہا تھا جس طرح سے اس کے قدموں کی رفتار تھی اس سے کہیں زیادہ تیز سپیڈ میں سیرت کا دل بھاگ رہا تھا۔

دیکھیں پلیز مجھے گھر جانے دیں آپ جو کہہ رہے ہیں وہ سہی نہیں ہے۔ وہ ہمت کر کے بولی

لیکن ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں جانم۔ کرنے کا ارادہ تو میں اب رکھتا ہوں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار کے مزید قریب آنے پر دروازے سے چپکی۔

بے بی بہت مضبوط مٹیریل سے بنا ہے یہ دروازہ اس طرح سے نہیں ٹوٹے گا اسے دروازہ پر زور لگا تا دیکھ کر وہ مسکرا کر بولا

پلیز مجھے جانے دیں مجھے اپنے گھر جانا ہے۔بند دروازے سے چپکی آنسو بہانے کی مکمل تیاری پکڑ چکی تھی۔

سیرت کیا ہو گیا ہے تمہیں کیوں بھاگ رہی ہو مجھ سے میں تمہارا محروم ہو کوئی غیر تو نہیں۔

شادی کے بعد چار مہینے تک تم نے مجھے تڑپایا۔مشکل سے میری زندگی میں بہار آئی تھی کہ تم پھر سے مجھے چھوڑ کر چلی گئی

پر اب واپس ملی ہو تو سب کچھ بھلا کے سیرت اس وقت اگر تم میری حالت سمجھ لو تو ساری زندگی مجھ سے دور جانے کا سوچتے ہوئے بھی روح کانپے گی تمہاری

وہ اس کے رونے کی پرواہ کیے بغیر اس کی گردن پر جھکا سیرت نے اسے پیچھے دھکا دینے کی کوشش کی لیکن اس کی باہوں میں قید تھی۔

ایک بار محسوس کرو سیرت ایک بار محسوس تو کرو یہ لمحات ہم پہلے بھی جی چکے ہیں

سالار اس کے بالوں میں منہ چھپا تا مدہوشی کے عالم میں بولا

دیکھیں پلیز مجھے چھوڑ دیں مجھے میرے گھر جانے دیں وہ روتے ہوئے خاصی اونچی آواز میں بولی تھی

کیا کر رہی ہو سیرت اتنی اونچی آواز میں کیوں بول رہی ہے ماما جاگ جائیں گے دالارنے سے گھورتے ہوئے کہا۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مطلب وہ یہاں اکیلی نہیں تھی۔

سالار نے جس کمرے کی طرف دیکھتے ہوئے سیرت سے کہا تھا وہ اپنا آپ اس کی باہوں سے چھڑواتی تیزی سے اس کمرے کی طرف بڑھ رہی تھی

اس کی بیوقوفی پر سالار کا دل چاہا کہ ایک تھپڑ لگا کے اسے سیدھا کر دے لیکن اسے تھپڑ لگانا سالار کے بس کی بات نہ تھی

. . . . . . . . . . . . . . . . . . .

دروازہ کھلا ہونے کی وجہ سے سیرت سیدھی اندر جا چکی تھی۔

آنٹی پلیز مجھے بچا لے وہ مجھے میرے گھر میں جانے دے رہے پلیز ان سے کہیں مجھ سے دور رہیں

وہ روتے ہوئے سارا بیگم کے ساتھ بیڈ پر چڑھ چکی تھی

سارا بیگم جو گہری نیند سو رہی تھی اسے اس طرح سے دیکھ کر پریشانی سے کبھی سالار تو کبھی اسے دیکھنے لگی

سالار کیا ہوا ہے سیرت اس طرح سے کیوں رو رہی ہے سرت روتے ہوئے ان کے سینے سے لگی تو ساہ بیگم پریشانی سے سالار سے پوچھنے لگی

دماغ خراب ہو گیا ہے آپ کی بہو کا سالار نے سے گھورتے ہوئے کہا

چلو اپنے کمرے میں سالار نء اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی طرف کھینچا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آنٹی پلیز مجھے بچالیں یہ پتا نہیں میرے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں۔ سیرت اپنے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش میں مزید

سارا بیگم کے ساتھ چپکی

سیرت دماغ خراب ہو گیا تمہارا کیا بولے جا رہی ہو۔ جلدی سے چلو اپنے کمرے میں نہیں تو اٹھا کے لے جاؤنگا وہ

اس بار غصے سے بولا تھا

اسے ہرگز امید نہ تھی کہ سیرت اس طرح سے سارا بیگم کو نیند سے جگا کر اس طرح سے رونا دھونا کرے گی

جیسے وہ اس کا محافظ نہیں بلکہ لٹیرا ہو

وہ سارا بیگم سے چپکتی خود کو اس سے بچانے کے لئے کہہ رہی تھی اور یہی بات تھی جو سالار کا غصہ دلا رہی تھی

سنالار تم اپنے کمرے میں جاؤ سیرت کو میرے پاس رہنے دو میں سنبھال لوں گی اسے سارا بیگم نے یقین دلاتے

ہوئے کہا

نہیں ماما سیرت میرے ساتھ جائیگی سالار کے لہجے میں ضدی پن شامل تھا

اس وقت وہ اس کا ساتھ چاہتا تھا سارا بیگم سمجھ سکتی تھی کہ سیرت کے بغیر اس کی زندگی کتنی ویران ہے۔

لیکن فی الحال انہیں سیرت کی کنڈیشن بھی سمجھنی تھی جو سالار کو اپنا شوہر نہیں سمجھتی تھی۔

سالار میں کہہ رہی ہوں تم اپنے کمرے میں جاؤ میں سے سمجھاؤں گی فکر مت کرو سب کچھ بالکل ٹھیک ہو جائے گا

وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولی

پلیز مجھے میرے گھر جانا ہے سیرت نے روتے ہوئے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت اب یہی تمہارا گھر ہے اس باع وہ دھاڑا تھا

جبکہ اس کا غصہ دیکھ کر وہ مزید سارا بیگم کے ساتھ چپکی

سیرت میری بات سمجھنے کی کوشش کرو یہ ہے تمہارا اصل گھر ہے اور سالار تمہارا شوہر ہے۔

وہ تمہاری فیملی نہیں ہے ہم ہیں تمہاری فیملی سارا بیگم نے اسے پیار سے سمجھاتے ہوئے کہا

نہیں آنٹی وہ میری فیملی ہے آپ لوگ غلط فہمی کا شکار ہیں وہ مجھے ڈھونڈ رہے ہونگے

کہاں ڈھونڈ رہے ہونگے جیل میں سالار نے غصے سے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا

جیل۔۔۔ سیرت نے بڑی مشکل سے یہ لفظ وعدہ کیا تھا

ہاں جیل مجھ سے میری بیوی الگ کرنے اور اسے غلط میڈیسن دینے کے جرم میں انہیں تھانے تک پہنچا چکا ہوں دو دن میں کورٹ میں ان کا فیصلہ بھی ہو گا جھوٹی آئیڈنٹی دینے کے جرم میں کم از کم پانچ سال کے لیے اندر رہوں گے وہ دونوں

سالار جو سوچ رہا تھا کہ وہ سیرت کے ان بارے میں بتا کر مزید پریشان نہیں کرے گا اس کی بے وقوفی پر سب کچھ بتا دیا

وہ سالار اور سالار کی محبت پر ان لوگوں کو فوقیت دے رہی تھی اور یہ بات سالار سے برداشت نہیں تھی

وہ سخت نظروں سے اسے گھورتا باہر نکل گیا

جبکہ سیرت پریشانی سے سارا کو دیکھنے لگی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آنٹی میرے ابو اور بھائی

سیرت الحال آرام کرو ان شاء اللہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا ہم اس بارے میں صبح بات کریں گے۔

وہ سیرت کو سمجھاتی اسے بستر پر لیٹانے لگی

.............................

اپنے کمرے میں آنے کے بعد بھی سالار کا غصہ ٹھنڈا نہیں ہوا تھا۔

آخر وہ سالار کو سمجھ کیا رہی تھی۔

وہ اس پر اپنا آپ ثابت نہیں ظاہر کرنا چاہتا تھا وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ اس سے کتنی محبت کرتا ہے۔

اور وہ اس سے دور بھاگ رہی تھی

نہیں سیرت تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی۔

تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی اور نہ ہی میں تمہیں مجھ سے دور جانے دوں گا آج نہ سہی لیکن کل رات تو میرے کمرے میں رہو گی۔

اس کی سزا تو میں تمہیں ضرور دوں گا۔ وہ غصے سے مسلسل کمرے میں ٹہل رہا تھا نیند کوسوں دور تھی

اسد اور ہارون کا تو میں وہ حال کرواں گا کہ وہ غصے سے اپنا فون اٹھانے لگا

ہیلو مزمل وہ انسپیکٹر ہے نا جسے اسد اور ہارون کی نگرانی کے لیے رکھا گیا ہے

اسے چائے پانی کا خرچہ دے کر ان دونوں کو ٹھیک سے خاطر تواضع کرواؤ سالار نے غصے سے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جیسا آپ کا حکم شاہ سائیں مزمل فون بند کیا۔

فون بند کرنے کے بعد اس کے غصے میں تھوڑی سی کمی آئی تھی۔

لیکن جو حرکت سیرت نے کی تھی وہ بھی بلانے والے نہیں تھی

اس بے وقوف لڑکی کو تو میں چھوڑوں گا نہیں۔ وہ غصے سے سوچ رہا تھا

لیکن پھر اس سب کے بارے میں سوچتے ہوئے اسے ہنسی آنے لگی۔

جانم تمہیں لگتا ہے تم مجھ سے بھاگ جاؤ گی۔

ہائے میری بہادر چوزی تمہیں تو پتہ ہی نہیں جانے من کہ ماما تو کل اپنی بھتیجی کی شادی کے لئے جانے والی ہے اس کے بعد سالار شاہو گا میری بہادر چوزی۔

لیکن آئی پرامس اب میں تمہیں ڈراؤں گا نہیں۔ سالار نے مسکراتے ہوئے سوچا۔

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

انسپیکٹر اسد کو کو مارے جا رہا تھا ہارون صاحب کی عمر کا لحاظ کر کے انہیں تھوڑا سا مار کے ہی پیچھے ہو گیا تھا

لیکن اسد کی اس نے وہ درگت بنائی تھی جو تھانے کے سبھی قیدیوں کو یاد رکھنی تھی۔

بڑا شوق ہے تم لوگوں کو لوگوں کی بچیاں اغوا کر کے انکی آئیڈنٹی بدلنے کا

لیکن ایک بار یہ بھی تو سوچ لیتے کہ جب پکڑے جاؤ گے تب کیا حال ہو گا۔ انسپیکٹر اپنے ڈنڈے کا استعمال کرتا اسد کو بری طرح سے پیٹ رہا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

۔ٹھیک ہوں انسپکٹر میری بات سن لو۔اس لڑکی کی جان خطرے میں ہے میں نے اس کی آئیڈ نٹی بھی اسی لیے چینج

کی تھی تا کہ اس کی جان بچ سکے۔

وہ لوگ اسے مار دیں گے سالار شاہ کے پاس وہ محفوظ نہیں ہے وہ مر جائے گی اسد مسلسل اسے کو بتانے کی کوشش

کر رہا تھا

جبکہ انسپکٹر کو جو موٹی رقم ملی تھی اس کے بعد وہ کچھ سننے کے لیے نہیں بلکہ صرف عمل کرنے کے لیے آیا تھا

.........................

سیرت کی آنکھ کھلی تو سارا بیگم کو بیگ پیک کرتے دیکھا آپ کہاں جا رہی ہیں آنٹی اس نے فوراً پوچھا

سیرت مجھے آنٹی مت کہا کرو بیٹا ماما بلایا کرو۔وہ مصروف انداز میں بولی

میری میکے میں شادی ہے میرے بھائی کی بیٹی کی اسی سلسلے میں جا رہی ہوں۔

آپ مجھے اکیلے چھوڑ کر چلی جائیگی ان کے پاس سیرت صدمے سے انہیں دیکھتے ہوئے بولی

پلیز مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلے سیرت نے منت کرتے ہوئے کہا تو سارا بیگم مسکرا دیں

اگر تم میرے ساتھ آتی تو مجھے بہت خوشی ہوتی تھی لیکن سالار اجازت نہیں دے گا۔تم تو جانتی ہو نا وہ تمہارے

معاملے میں کتنا ٹچی ہے

پرانے محبت سے اسکا گال چھوٹے ہوئے کہا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مطلب آپ مجھے ان کے پاس بالکل اکیلی چھوڑ کر چلی جائیگی۔ یہ صرف آپ کی غلط فہمی ہے آنٹی میں ان کی بیوی نہیں ہو سیرت نے سمجھانا چاہا

تم اس کی بیوی ہو سیرت اور تمہیں بہت جلدی سب کچھ یاد آجائے گا وہ کوئی غیر نہیں ہے۔ سارا بیگم نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

تبھی سالار دروازے پر آیا ماما گاڑی آگئی ہے ڈرائیور باہر آپ کا انتظار کر رہا ہے چلیں۔ آپ آلریڈی لیٹ ہیں

سیرت کی حالت دے کر سالار نے اپنی ہنسی چھپاتے ہوئے نے یاد دلایا کہ وہ آلریڈی لیٹ ہیں

سارہ بیگم نے اسے گلے لگایا اور سالار سے مل کر باہر چلی گئی

جانم اب تمہیں کون بچائے گا مجھ سے سارا بیگم کے باہر نکلتے ہی سالار نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

چہرے پر شرارتی مسکراہٹ سجائے ہوئے سے بخشنے کا بلکل کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

جبکہ اس کے باہر نکلتے ہی سالار نے دروازے کو دیکھا جا اندر سے بند ہو چکا تھا۔

میری معصوم بیوی

"آئی ہیو ڈو بلیکیٹ کی" سالار نے سامنے دیوار کی طرف دیکھا جہاں سارے ہی گھر کی ڈپلیکیٹ کیز تھی

وہ سارا بیگم کو گاڑی تک چھوڑنے آیا اور انہیں بھیج کر اب وہ سیرت کے پاس جانے کا ارادہ رکھتا تھا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت کو تنگ کرنے میں سالار کو بہت مزہ آرہا تھا سارا بیگم کو گاڑی کے پاس چھوڑنے کے بعد وہ ڈائریکٹ

ڈوبلیکیٹ کی لے کر اس کمرے میں آ پہنچا

چابی سے دروازہ انلاک کیا وہ بے فکر ہو کر نہانے چلی گئی تھی

سالار مسکراتا ہوا بیڈ پر آ کے لیٹ گیا۔

اور اس کا انتظار کرنے لگا

کچھ ہی دیر میں سیرت شاور لے کے گیلے بالوں سے باہر نکلی ایک نظر دروازے کی طرف دیکھا جو لاکڈ تھا اور اب بنا بیڈ کی طرف دیکھنے کی زحمت کی وہ شیشے کے سامنے آگئی تھی

سالار کو اس کی بے خبری پر رشک آیا۔

وہ آہستہ سے اٹھا اور اس کے پیچھے آ کر رک گیا۔ اسے دیکھتے سیرت کی چیخ بلند ہونے لگی جس کی آواز سالار نے اس کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر بند کی

ماننا پڑے گا آپ کو جانم ذرا آگے پیچھے کی بھی خبر رکھیں اتنی بے خبری اچھی نہیں ہوتی

سالار نے بولتے ہوئے اچانک ہی اسے کھینچ کر اپنے قریب کر لیا۔

وہ جو پہلے اسے دیکھ کر حیران اور پریشان تھی اب بری طرح سے ڈر چکی تھی

سالار نے نرمی سے اپنا ہاتھ کے لبوں سے ہٹایا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

چھوڑ۔۔۔ چھوڑیں پلیز کیا کر رہے ہیں آپ پلیز چھوڑیں سیرت کو کل رات والا واقعہ یاد آگیا جب وہ اس کے

اتنے قریب تھا کہ سیرت کو سانس لینے میں بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑا تھا

میں تمہیں نہیں چھوڑنے والا جانم بیکار محنت مت کرو وہ اسے مزاحمت کرتے دیکھ کر بولنا

دیکھیں پلیز مجھے چھوڑ دیں سیرت رونے والی ہو چکی تھی

شاید پہلے چھوڑ دیتا سیرت لیکن اب نہیں رات جو حرکت تم نے کی ہے نہ اس کی سزا تو تمہیں ضرور ملے گی

کیوں تم نے ایسا کیا میں کوئی غیر ہوں کیسے بتاؤں تمہیں سیرت بولو تم مجھ سے بھاگ رہی ہوں سیرت مجھ سے اپنے سالار سے کس بات کا ڈر ہے تمہیں ہاں بتاؤ مجھے کون سی بات تمہیں ڈرا رہی ہے۔

کیا لگتا ہے تمہیں کوئی لٹیرا ہوں جو تمہاری عزت لوٹ لے گا شوہر ہوں تمہارا سالار شاہ اپنی چیزوں پر ڈاکہ نہیں ڈالتا

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے سختی سے بول رہا تھا

پلیز مجھے چھوڑ دیں آپ جو کر رہے ہیں وہ صحیح نہیں ہے میں آپ کی بیوی نہیں ہوں

تو بن جاؤ میری بیوی۔ تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہارا شوہر نہیں ہوں تو بنا لو مجھے اپنا شوہر۔

نکاح کر لو مجھ سے ہم دوبارہ نکاح کر لیتے ہیں پھر تو سب کچھ ٹھیک لگے گا نا تمہیں سیرت میں تمہارے لیے کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں یہاں تک کہ اپنے اس جائز رشتے کو تمہارے سامنے ثابت کرنے کے لیے تم سے نکاح کرنے کے لئے تیار ہوں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن پلیز مجھے خود سے دور مت کرو میں نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر

کیا تم نہیں جانتی کہ کتنی مشکل سے پایا تھا میں نے تمہیں

کیا نہیں کیا تھا میں نے تمہارے لیے سیرت تم جان ہو میری میں تم سے نکاح کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن مجھ سے دور جانے کی سوچ اپنے دماغ سے نکال دو

نا تو میں سیرت ہوں اور نہ ہی میں آپ سے نکاح کروں گی مجھے میرے گھر واپس جانا ہے اپنے بھائی اور اپنے ابو جی کے پاس وہ اس سے اپنا آپ چھڑوانے کی مکمل کوشش کر رہی تھی لیکن سالار کے دونوں بازوؤں کو پکڑے اپنے بے حد نزدیک کیے ہوئے تھا

کیسے جاؤ گی انکے پاس ہاں کیسے جاؤ گی تم ان دونوں کے پاس جیل میں ہیں وہ ایک سیکنڈ میں سو سو بار مر رہے ہیں۔ وہ تمہیں مجھ سے دور کر رہے تھے سیرت سزا تو انہیں ملنی ہی ہے

پرسوں کورٹ میں ان کا فیصلہ ہو گا لیکن اس سے پہلے ان کی وہ حالت ہو جائے گی جو وہ ساری زندگی یاد رکھیں گے لیکن اگر تم میری ایک بات مان لو تو وہ دونوں بچ سکتے ہیں

میرا مطلب ہے کہ میں ان دونوں کو آزاد کروا دوں گا کیونکہ ان لوگوں نے جو بھی کیا ایک کام انھوں نے اچھا کیا کہ انہوں نے تمہارا خیال رکھا تمہارے ساتھ فیملی کی طرح رہے اور یہ ایک بات ہے جس کی وجہ سے میں ان دونوں کو معاف کرنے کے لئے تیار ہوں لیکن ایک شرط پر۔۔۔۔۔۔

مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔ اس کی جلد بازی پر وہ مسکرایا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب سالار نے اسے کمر سے پکڑ کر مزید اپنے قریب تر کر لیا جو چند انچ کا فاصلہ سیرت نے بڑی مشکل سے قائم کیا تھا وہ بھی مٹ گیا

"چھوڑ تو دیتے ہم تمہیں تمہارے حال پر

لیکن یہ لب تمہارے فساد کی جڑ ہیں"

وہ اس کے ہونٹوں پر انگوٹھا پھیرتے ہوئے گھمبیر لہجے میں بولا اور اگلے ہی پل اس کے لبوں پر جھک کر استحاق سے اپنی محبت کی مہر ثبت کی

اس کی پکڑ میں اتنی شدت تھی کہ سیرت کانپ کر رہ گئی۔

شاید سالار آج اس کے ہونٹوں کو بخشنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا۔

لیکن سیرت کے ناخنوں نے اپنا کام دکھایا

سالار نے اس کے لبوں کو بخش کر ایک نظر اپنے کندھے کی طرف دیکھا جہاں اس کے ناخنوں کی وجہ سے خون کی ننھی ننھی بوندیں سفید شرٹ کے اوپر تک آچکی تھی

کل ہمارا نکاح ہو گا اور اس کے بعد تم صرف اور صرف سالار شاکی ہو گی ویسے تو تم اس وقت بھی صرف میری ہو لیکن دیکھو نہ کتنا بد قسمت انسان ہوں میں تمہیں اپنی محبت کا ثبوت دینا پڑ رہا ہے

وہ اسے اس کے حیران اور پریشان چہرے کو دیکھتا ہوا باہر جانے لگا

اسے باہر جاتا دیکھ کر سیرت نے سکون کا سانس لیا جب وہ پلٹا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

دو منٹ میں نیل کٹر لے کر آرہاہوں واپس کسی خوش فہمی میں مت رہنا۔ چھوڑوں گا نہیں تمہیں

سالار اس کی طرف ایک پیاری سی مسکان اچھالتا باہر چلا گیا

جبکہ اس کے جانے کی وجہ سے سیرت کا جو سانس بحال ہوا تھا اس کی بات سن کر واپس اٹک گیا

.....................

سر وہ تو آدمی کہہ رہا ہے کہ سالار شاہ کی بیوی کی جان خطرے میں ہے تو آپ کو نہیں لگتا کہ ہمیں اس کی پوری بات سننی چاہئے اور یہ بات سالار شاہ کو بتانی چاہیے کانسٹیبل نے انسپیکٹر سے مشورہ کیا

ارے نہیں نہیں یہ سب یہاں سے بچنے کے بہانے ہیں اور کچھ نہیں

سالار صاحب نے ہر قسم کی بات سننے سے ہمیں منع کر رکھا ہے ہمیں صرف انکی عقل کے لگانی ہے

لیکن سر مجھے پھر بھی لگتا ہے کہ ہمیں سالار شاہ کو اس بارے میں بتانا چاہیے کہیں سچ میں ہی ایسا نہ ہو

ہاں تم بھی کہتے ہو یہ بات ہے تو بتانے والی آج دوپہر میں حاشر صاحب آئیں گے

ان سے بات کریں گے اس بارے میں

اگر انہیں ٹھیک لگا تو پوچھ تاچ کریں گے ورنہ ایسے کیسز میں ایسے بہانے تو مجرم بناتے ہیں رہتے ہیں

............

READERS CHOICE

اپنے کہنے کے مطابق سالار تھوڑی ہی دیر میں ہاتھ میں نیل کٹر لے کر آیا

اور بنا اس کے چہرے کی طرف دیکھیں اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بٹھایا

خود زمین پر بیٹھ کے اس کے ناخن کاٹنے لگا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

یاد ہے سیرت تمہارے لمبے ناخنوں کی وجہ سے اکثر رات میں میں زخمی ہو جاتا تھا

تم صبح بہت سارا روتی تھی اور پھر پیار سے میرے زخموں پر مرہم لگاتی تھی

کیوں نہ آج بھی ویسا ہی کیا ڈونٹ وری میری جان میں تمہیں رونے کے لیے نہیں کہہ رہا بس ممر ہم رکھنے کے لئے کہہ رہا ہوں

مجھے آپ پر بالکل بھی ترس نہیں آرہا اور میں اس کو دوائی لگائی ہوں جو مجھے اچھا لگتا ہے اور آپ مجھے بالکل بھی پسند نہیں ہیں سیرت کی زبان اتنی تیزی سے بولی تھی کہ سالار سے دیکھ کر رہ گیا

یا تم میرے کاندھے پر مرہم لگاؤ گی یا اپنے ہونٹوں پر۔

تو کونسا آپشن سلیکٹ کرو گی۔سالار ایسے پوچھ رہا تھا جیسے کوئی بالکل نارمل بات کر رہا ہوں

ہاتھ میرے آپ نے پکڑے ہوئے ہیں کیسے مرہم لگاؤں سیرت کو دوسرا آپشن بہتر لگا تھا بلکہ بہترین سالار نے اگلے ہی سیکنڈ اپنے جسم سے شرٹ ہٹائی تھی

جسے دیکھتے ہی سیرت نظریں جھکا گئی

نجانے کونسے لیول کے بے شرم انسان ہیں آپ شرم نہیں آتی اس طرح سے لڑکیوں کے سامنے شرت اتارتے ہوئے وہ غصے سے گھورتے ہوئے بولی

شرم آتی ہے میری جان لیکن تم کوئی لڑکی تھوڑی ہو تم تو میری بیوی ہو تم سے کیا شرمانا کونسا تم سے کچھ چھپا ہوا ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ بے شرموں کی طرح کہتا سائیڈ ڈرو سے مرہم نکال کر اس کے ہاتھ میں رکھتا پیٹھ اس کی جانب کر کے کھڑا ہو گیا۔

سیرت نے نظریں جھکا کے اس کے کندھے کو روئی سے صاف کیا۔

مرہم لگاتے ہوئے سیرت کو احساس ہوا کہ اسے کافی گہرا زخم آیا ہے پھر اس نے اپنے ہاتھ کے ناخن کو یاد کیا جو کافی لمبے تھے لیکن اب کٹ چکے تھے

دور ہو رہا ہے۔۔۔اپنا غصہ بھلائے معصومیت سے پوچھنے لگی

ہو رہا ہے مگر بہت میٹھا درد۔سالار نے اس کے چہرے کو نظر کے حصار میں لیتے ہوئے محبت سے جواب دیا

سالار نے تو جیسے قسم کھا رکھی تھی کہ وہ سیرت کی کسی بات کا برا نہیں منائے گا اسے ہرٹ نہیں ہونے دیگا۔

وہ تو اس کا ہر حکم ایسے مان رہا تھا جیسی اس کا کوئی غلام ہو

سیرت کو اپنی ہی قسمت پر رشک آرہا تھا یہ سوچ کے کہ نہ جانے سیرت کون ہے جس سے یہ شخص اتنی محبت کرتا ہے

سیرت یار تمہیں پتا ہے نہ کے جب تک مجھے کوئی پلیٹ میں سرو نہیں کرتا تب تک میں کھاتا نہیں

پرانی عادت ہے یار للسب نوکروں کو تمہاری خوشی میں چھٹی دے دی پلیز تمہیں سرو کر دو سالار نے منت بھرے لہجے میں کہا شاید اسے بہت بھوک لگ رہی تھی

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں آپ کو کھانا کیوں دوں آپ خود لے لیں میں کوئی نوکر نہیں لگی ہو آپ کی سیرت نے بدتمیزی سے منہ بنا کر کہا

وہ بس سالار سے اپنی جان چھڑانا چاہتی تھی جو نہ تو اسے کمرے میں گھس کر بیٹھنے دے رہا تھا اور نہ ہی اکیلا چھوڑ رہا تھا

کھانا تو مجھے تمہیں دو گی جانو کیونکہ حکومت کی طرف سے آرڈر پاس ہے کہ قیدیوں کو کھانا حکومت دیتی ہے تم نے تو نہ جانے کب سے مجھے اپنی محبت میں قید کر رکھا ہے اب جلدی سے اس کے قیدی کو کھانا دو ورنہ یہ قیدی تمہیں کھا جائے گا۔ سالار ذو معنی انداز میں کہتا ہوا اسے محبت پاش نظروں سے دیکھ رہا تھا

سیرت نے است گھورتے ہوئے اس کے لیے کھانا نکالا فی الحال وہ اس کے ساتھ کوئی مستی تو نہیں کر رہا تھا لیکن اپنی باتوں اور نظروں سے زچ ضرور کر چکا تھا

سیرت اسے جو بھی کہتی وہ خاموشی سے برداشت کرتا۔

.................

سیرت کو اپنے ناخنوں کا دکھ کھائے جا رہا تھا جہیں اس نج بڑی مشکل سے لسن لگا لگا کر لمبے کیے تھے۔

اور سالار نے ایک ہی سیکنڈ میں کاٹ دیے۔

وہ ٹی وی دیکھتے ہوئے اسی بات کا سوگ منا رہی تھی جبکہ سالار اس کے سامنے صوفے پر بیٹھا صرف اسی کو نہار رہا تھا

۔

نکمے ہیں کیا کام پر نہیں جائیں گے شاید وہ اس کی صورت دیکھ دیکھ کر تھک چکی تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نہیں جاؤں گا آج کا سارا دن تمہارے نام تم جو چاہو گی وہ ہو گا۔

بلکہ کل ہمارا نکاح تو شاپنگ پر چلتے ہیں سالار نے آفر کی۔

نہیں جانا مجھے وہ غصے سے منہ پھیر گئی

کوئی بات نہیں ڈریس کے لئے آرڈر کر دیتے ہیں۔ سالار نے کہا

مجھے کوئی ڈریس نہیں لینی خدا کے لئے میری جان چھوڑ دیں آخر آپ چاہتے کیا ہیں آپ نے میرے بھائی اور ابو جی تک کو جیل بھجوا دیا میں آپ سے نکاح کے لئے تیار ہو چکی ہوں اب خدا کے لئے تھوڑی دیر میری جان چھوڑ دیں۔

اس بار سیرت اس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر اکتائے ہوئے لہجے میں بولی

سالار کو دکھ ہوا۔

وہ تو بس اسے اپنی محبت کا احساس دلا رہا تھا وہ کہاں جانتا تھا کہ سیرت کو اس کے ساتھ بیتایا ہوا کوئی لمحہ یاد ہی نہیں ہے۔

سالار بنا کچھ بولے اٹھ کر جانے لگا۔ تو سیرت کو اپنے لہجے کا احساس ہوا وہ اتنی بد تمیز تو کبھی نہیں تھی

اس کے قریب سے گزرتے اس نے سالار کا ہاتھ تھام لیا۔

ایم سوری مجھے بد تمیزی نہیں کرنی چاہیے سیرت نے نظریں جھکا کر معصومیت سے کہا۔

اور پھر سالار اسکی اس ادا پر ساری ناراضگی بلا کر پھر اس کے قریب بیٹھ گیا۔

کوئی بات نہیں میری جان۔ میں جانتا ہوں کہ اس وقت تم ٹینشن میں ہو



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ٹرسٹ می سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا پہلی جیسا خوبصورت وہ اس کے گال پر نرمی سے چٹکی کاٹتا اٹھ کر اندر جانے لگا

تمہیں تھوڑی دیر کیلئے اکیلا چھوڑ رہا ہوں اپنا مائنڈ اچھے سے تیار کر لو۔

.....................

جتنی دیر سے اس کے قریب تھی سیرت کو یہ احساس ہو چکا تھا کہ سالار اس سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔

لیکن یہ ساری محبت اس کے لئے تو نہیں تھی وہ سب کچھ تو سیرت کے لئے تھا۔

سالار اس کے ساتھ زبردستی شرط کی بنا پر نکاح کر رہا تھا وہ اس کے لیے اپنے دل میں نرم جذبات کیسے رکھ سکتی تھی یہ سے سمجھ نہیں آرہا تھا

صبح کیوں اس کے زخم دیکھ کر سیرت کو تکلیف ہوئی کیوں اس کا خون دیکھ کر اسے رونا آرہا تھا۔

اس کی چوٹ اتنی بھی گہری نہیں تھی کیوں یہ گھر اسے اپنا لگتا تھا کیوں سالار کا اداس چہرہ وہ دیکھ نہیں پاتی تھی۔

اگر وہ سیرت تھی تو اسے کچھ یاد کیوں نہیں آرہا تھا۔

اس دن سالار اور اسد کی لڑائی کے بیچ میں اس نے کیوں سالار کو اپنا شوہر کہا تھا۔

سوچتے سوچتے اس کے سر میں بھی درد ہونے لگا تھا لیکن اسے یاد کچھ نہیں آیا

اسے سالار سے نفرت کرنی چاہیے اس سے دور ہونا چاہیے کہ کیوں اس سے نفرت نہیں کر پا رہی سالار کی وجہ سے اس کا بھائی اور اس کے ابو جیل میں تھے جس کی شرط اس نے نکاح رکھی تھی تو کیوں اس کے دل میں سالار کے لیے جذبات پیدا ہو رہے تھے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیوں اس سے نفرت نہیں کر پا رہی تھی

---

جیسے کہیں دبی محبت کی چنگاری پھر سے جل اُٹھی ہو

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

انسپکٹر بولو تم نے مجھے یہاں کی بھولیا حاشر ابھی پولیس اسٹیشن آیا تھا یہاں سے اس کا سیدھا سیرت سے ملنے کیلئے جانے کا ارادہ تھا جب کہ منت اور پری مہراج اور آیت کے ساتھ نکل چکے تھے

سر یہ جو آدمی ہے اسد خان اس کا کہنا ہے کہ سالار شاہ کی بیوی کی جان خطرے میں ہے۔

کوئی ہے جو اسے مارنا چاہتا ہے۔

اب میں سمجھ نہیں پا رہا یہ سب بہانے ہیں یا واقع ہی کوئی ایسا ہے لیکن پھر میں یہ سوچتا ہوں کے سالار شاہ سے پنگا لینے کی ہمت کون کرے گا۔

نہیں سالار کا تو ایسا کوئی دشمن نہیں ہے شاید یہ یہاں سے نکلنے کے بہانے ہوں کیونکہ ابھی تک سیرت کی یادداشت واپس نہیں آئی ہے کہ وہ خود کچھ بتا سکے۔

لیکن پلیز تم بات کی تہہ تک جاؤ ہو سکتا ہے ایسا کوئی انسان ہو لیکن سالار کو اس بارے میں بتانے کی ضرورت نہیں ہے وہ اس معاملے میں بہت جذباتی ہے۔ یہ نہ ہو کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کر دے

مجھے اسد اور ہارون صاحب سے ملنا ہے ہے حاشر نے کہا جی سر اس طرف پولیس والے نے اندر کی طرف اشارہ کیا تو حاشر آگے چل دیا

. . . . . . . . . . . . . . . . .



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

حاشر اچھا ہوا تم آ گے میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں دیکھو حاشر مانتا ہوں میں نے غلطی کی ہے مجھے سیرت کو

میڈیسن نہیں دینی چاہیے تھی وہ تم لوگوں کی بہن ہی ہے وہ سیرت ہی ہے

لیکن کیا تم یہ نہیں جاننا چاہو گے کہ میں نے یہ سب کچھ کیوں کیا اسد زخمی حالت میں اس کے سامنے بیٹھا پوچھ رہا تھا

دیکھو اسد تمہارا یہ احسان ہمارے لئے بہت ہے کہ تمہاری وجہ سے آج سیرت صحیح سلامت ہے اور میں تم لوگوں

کو رہا کراوں گا یہاں سے لیکن اس کے بعد تم لوگ یہاں نہیں رہو گے بلکہ یہاں سے بہت دور چلے جاؤ کی سیرت

اور سالار کی زندگی سے اتنے دور کہ سیرت کبھی یاد بھی نہ کر پائے

ٹھیک ہے ہم چلے جائیں گے حاشر لیکن پہلے میری بات سن لو یہ سب کچھ میں نے کسی لالچ میں نہیں کیا سیرت کو

جھوٹی آڈینٹی میں نے اس کی جان بچانے کے لئے دی تھی۔

اگر میں ایسا نہیں کرتا تو وہ لوگ سیرت کو مار ڈالتے۔

نام بتاؤں حاشر نے کہا وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ اسد بہانے بنا رہا ہے یا سچ میں سیرت کی جان خطرے میں ہے

مجھے نام نہیں پتہ حاشر بس مجھے ایک فون آتا ہے دو الگ الگ آدمیوں کا۔

جس میں ایک آدمی کہتا ہے کہ سیرت کبھی بھی سالار سے نہیں ملنی چاہیے تو دوسرا کہتا ہے کہ وہ سالار کو تباہ

کر دے گا۔

میں نے بہت جاننے کی کوشش کی ان لوگوں سے ملنے کی کوشش کی لیکن نہ تو وہ لوگ مجھ سے ملنا چاہتے ہیں اور نہ

ہی وہ مجھے اپنا نام بتاتے ہیں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

## اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

یہاں تک کہ ایک بار میرے پاس پیسے نہیں تھے سیرت کے میڈیسن کے لئے ان لوگوں نے مجھے پیسے بھی سینڈ کیے تھے۔

وہ لوگ مجھے دھمکیاں دیتے تھے کہ اگر میں نے کبھی بھی سیرت کو سالار سے ملنے دیا تو وہ لوگ اسے مار دیں گے۔

مرحا کون ہے

شاید نہیں یقیناحاشر کو اس کی کسی بات پر کوئی یقین نہ تھا اسی لئے اس کی بات کاٹتے ہوئے اگلا سوال کیا

مرحا میری بہن ہے حاشر۔میرے دشمنوں نے آگ لگا کر مار ڈالا میرے سامنے جل کر مر گئی میری بہن اور میں کچھ نہیں کر سکا میں دوسری بار اپنی بہن کو نہیں کھونا چاہتا حاشر خدا کے لئے اسے بچا لو کہتے ہوئے اسد کی آنکھوں سے آنسوؤں گرنے لگے ے

۔کیونکہ وہ سمجھ چکا تھا کہ اس کی بات پر یقین نہیں کر رہا شاید اس کے آنسو پر یقین کر لے

تم لوگوں کو پرسوں یہاں سے آزاد کر دیا جائے گا کل سیرت اور سالار کا دوبارہ نکاح ہے کیونکہ سیرت کو کچھ بھی یاد نہیں آرہا اس کے بعد تم لوگ اس سے دور چلے جاؤ گے۔

تم لوگوں کو آزادی مل جائے گی اسی لیے یہ بہانے بنانے کی ضرورت نہیں ہے۔

اگر سیرت کی جان خطرے میں ہے تو ہم سب اس کے محافظ ہیں یہاں ہمیں تم لوگوں کی ضرورت نہیں ہے

اگر تمہاری بات میں کوئی سچائی ہوتی اسد تو تم یہ بات ہمیں آکر بتاتے سیرت کے ولی وارث کو نہ کہ خود ہینڈل کرتے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

حاشر اس سے کہتا وہاں سے نکل چکا تھا۔

جب کہ اسد کے کسی بات پر اس نے کوئی یقین نہ کیا تھا سوائے اس کے کہ اس کی اپنی بہن آگ کی لپیٹ میں مر چکی ہے

.........................

گڑیا یہ ڈریس دیکھو تم پر سوٹ کرے گا۔

ارے نہیں یہ والا نہیں یہ سیرت یہ پہنے گی منت اور آیت ایک دوسرے سے لڑتے ہوئے سیرت کے نکاح کا ڈریس سلیکٹ کر رہی تھی

جبکہ ان دونوں کی لڑائیاں دیکھ کر نہ جانے کیوں سیرت کو مزا آرہا تھا۔

سیرت تم بتاؤ دونوں میں سے کونسا زیادہ اچھا ہے سالار نے ایک سے بڑھ کر ایک ڈ تیس آڑڈر کر دیے تھ ءجو سب ہی بہت خوبصورت تھے لیکن نہ جانے کیوں سیرت کی نظر بار بار اس ڈریس کی طرف جا رہی تھی جو سالار الگ کر کے گیا تھا

لیکن اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ سالار کی کوئی بات نہیں مانے گی چاہے کچھ بھی ہو جائے۔

بولو سیرت یہ والا اچھا ہے یہ والا آیت نے پھر سے پوچھا۔

جب منت نے اس کی نظروں کا زاویہ دیکھتے ہوئے بیڈ پر پری ڈریس کی طرف دیکھا جو ان سب سے زیادہ خوبصورت تھی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اوہو تو میڈم کی اس ڈریس میں نظر ہے۔ ٹھیک ہے گڑیا تم سالار بھائی کی پسند ہی پہن لینا ہم تو بس ایسے ہی دیکھ رہے تھے منت اس کی پسند جان چکی تھی

ارے نہیں مجھے نہیں پسند وہ والا ڈریس میں تو یہ والا پہنوں گی اس نے منت کے ہاتھ سے لیا

بلکل نہیں تم وہ ڈریس پہنو گی جو تمہیں پسند ہے منت نے اس کے ہاتھ سے ڈریس لے کر دور پھینک دیا۔

ویسے مجھے پسند نہیں ہے لیکن آپ کہہ رہی ہیں تو وہیں پہن لوں گی سیرت کے دل میں اس ڈفیس کو لے کر گدگدی ہو رہی تھی لیکن وہ کہہ نہیں سکتی تھی

. . . . . . . . . . . . . . . . . .

کیا مطلب ہے اس بکواس کا سالار ان سب کے سامنے بیٹھا انہیں گھورتے ہوئے بولا

اس میں بکواس کیا ہے یار لڑکی ہمیشہ رخصت اپنے گھر سے ہوتی ہے اور سیرت اپنے گھر سے ہو گی اور ویسے بھی

جب تم دونوں کی پہلے شادی ہوئی اس میں تو ہم میں سے کوئی شامل ہی نہیں تھا سوائے اس کمینہ کے حاشر فورمہراج کی طرف اشارہ کیا

ہاں یہ کمینہ شامل تھا اس نے کمینہ پن بھی دکھایا تھا سالار کو اپنے نکاح والے دن یاد آیا۔

جب اچانک ہی مہراج اس کے ماں باپ کو لے کر حویلی آ گیا تھا۔

وہ سب سیرت کو پرانی باتیں یاد دلانے کی کوشش کر رہے تھے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

خیر جو بھی ہے دیرت کہیں نہیں جائے گی وہ میرے پاس ن رہے گی اور کل یہی نکاح ہو گا وہ یہی سے میرے روم

میں جائے گی سالار نے فیصلہ کیا

ارے گڑیا جلدی سے تیاری کرلو ہم جارہے ہیں حاشر نے اس کی بات کو اہمیت دیے بغیر کہا۔

شاید اس وقت وہ حاشر کی بات نہ مانتی اگر اسے سالار سے جانن چھڑوانی ہوتی وہ تو کب سے اسے نظروں کے حصار میں لیے کبھی گھورتا تو کبھی آنکھ دباتا۔

سیرت فورا اٹھی سیڑھیاں چڑھ گئی

پھر اچانک مڑی

سنیں سالار شاہ مجھے آپ سے بات کرنی ہے

سالار کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا وہ اسے اکیلے میں بلا رہی تھی۔

حکم میرے آقا۔سالار بنا کسی کی پرواہ کیے اٹھ کر اس کے پیچھے چل دیا جبکہ اس کے اس طرح سے کہنے پر سیرت سب کے سامنے شرمندہ ہو کر رہ گئی

...............

اس کے پیچھے کمرے میں آتے ہی سالار نے دروازہ بند کیا اور اسے کھینچ کر اپنے قریب کر لیا

یہ کیا کر رہے ہیں آپ سیرت نے اسے خود سے پرے دھکیلنے کی ناکام کوشش کی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جانم اب تم نے اتنے پیار سے مجھے اپنے پاس بلایا ہے تو پھر پاس بھی آنے دو وہ خمار آلود آواز میں بولتا اس کے بالوں میں اپنا چہرہ چھپانے لگا

اس کے بالوں کک لینتھ اب اتنی لمبی نہیں تھی جتنی کے پہلے لیکن پھر بھی سالار کے ہوش اڑانے کے لئے کافی تھی

میں نے اس سب کے لئے نہیں بلایا مجھے بات کرنی ہے آپ سے سیرت اس کی باہوں میں قید کچھ کروانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی

جس بات کے لئے بھی بلایا ہے ٹیکسٹ تو لگے گانا۔ وہ اس کے رخسار پر اپنے لب مس کرتے ہوئے بولا

مجھے کچھ نہیں کہنا چھوڑیں آپ مجھے سیرت سرخ ہو چکی تھی۔

اب غصے سے یا شرم سے یہ فیصلہ کرنا سالار کے لئے مشکل تھا

بہت ظالم ہو تم یار ہو اس کے بالوں سے منہ نکالتا ہوا بدمزہ ہو کر پیچھے ہٹا

جلدی بولو۔۔۔ گویا اس نے سیرت کی ذات پر احسان کر کے پوچھا تھا

میں چاہتی ہوں میرے نکاح پے میرے ابو اور بھائی بھی شامل ہوں وہ یہ بات اسے بہت حکم دینے والے انداز میں کہنا چاہتی تھی لیکن اس کے سامنے ضد کرتے ہوئے نہ جانے کے اس کے لہجے میں معصومیت اور لاڈ بھر ایا سالار کو ٹوٹ کر اس پر پیار آیا

جو میری جان کا حکم آجائیں گے وہ دونوں کمینے سالار چاہ کر بھی ان دونوں کے لیے نرمی اپنے لہجے میں نہیں لا پایا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سچی سیرت خوشی سے اچھلتی یہ بھی بھول چکی تھی کہ اس کے بھائی اور باپ کو اس نے کن لفظوں میں مخاطب کیا تھا

اور اچھلتی ایک قدم اس کے قریب آئی اخ

ہاں سچ لیکن خدا کے لئے مجھے اتنا پیار مت دکھاؤ میں بے لگام ہو جاتا ہوں پھر تمہیں ہی شکایت ہو گی وہ اسے اپنے

اس قدر قریب دیکھ کر شرارت سے بولا

سیرت جھٹکے سے اس سے ایک دور قدم نہیں بلکہ دس بارہ قدم دور ہٹی

سالار اس کے اس طرح سے دور رہٹنے پر مسکرانا

ہائے کل کہاں جاؤ گی جانم وہ اسے دیکھتا کمرے سے باہر نکل گیا

بد تمیز۔بے شرم۔ڈھیٹ۔بے لگام آدمی۔وہ اس سے خطابات سے نوازتی باہر آئی جبکہ ان کے اس طرح سے باہر آنے پر

حال میں کھڑے آیت اور مہراج نے سیٹیاں بجا کر ان کا ویلکم کیا

سالار مسکراتے ہوئے باہر آیا جبکہ آیت کی نظروں نے سیرت کو اچھا خاصہ شرمندہ کر دیا

حاشر رات کو ہی سیرت کو اپنے ساتھ لے آیا تھا۔

اور کل اس کا نکاح بھی تھا سالار کے منع کرنے کے باوجود بھی حاشر نے اس کی بات نہیں مانی

گھر میں اس کے نکاح کی تیاریاں چل رہی تھی تیاریاں اس طرح سے ہو رہی تھی جیسے سب کچھ پہلی بار ہو رہا ہو

حاشر کو تو جیسے موقع مل گیا تھا اپنے دل کے ارمان نکالنے کا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جبکہ یہ وہ واحد شخص تھا جو سیرت کو پہلے دن ہی انجان نہ لگا۔

وہ خود سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ آخر وہ اس شخص کو اتنا کیوں چاہتی ہے۔

وہ اسے اسد سے بھی زیادہ خاص لگتا تھا

حاشر خود اس کے لئے ڈریس لے کر آیا تھا۔

جو اسے بہت پسند آیا تھا۔

سیرت یہ لو حنا تم سے بات کرنا چاہتی ہے آیت نے فون لا کر اس کو دیا تو وہ کنفیوز سے شکل بنا کر دیکھنے لگی۔

تمہارے بچپن کی سہیلی تم سے بات کرنا چاہتی ہے فون پکڑ وہ فون اسے پکڑا کر دوبارہ اپنے کام نمٹانے کے لیے چلی گئی

....................

سیرت کیسی ہے تو۔۔۔؟

حنا اس سے بات کرتے ہوئے بہت خوش تھی اس کی خوشی کا اندازہ اس کے لب ولہجے سے بھی لگایا جاسکتا تھا

میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں سیرت نے پوچھا

جبکہ اس کی بات سننے کے بعد حنا کا جیسے دماغ گھوم کر ہی گیا

دماغ خراب ہو گیا ہے کیا تُو مجھے آپ کہہ رہی ہے مجھے منی ہارٹ اٹیک دینا ہے کیا۔

حنا چِڑ کر بولی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ویسے تو وہ جانتی تھی کہ سیرت کو کچھ بھی یاد نہیں ہے لیکن پھر بھی وہ اس سے اپنے پرانے انداز میں بات کر رہی تھی

سوری میرا مطلب ہے تم کیسی ہو سیرت نے اس کے لہجے سے گھبرا کر فوراً بات بدلی

ہاں ٹھیک ہوں میں ابھی ائرپورٹ پہ ہوں بس تھوڑی دیر میں پاکستان کی فلیٹ میں بیٹھنے والی ہوں حنا نے بتایا

تم کہاں ہوتی ہو سیرت نے پوچھا۔

سیرت چھوڑ اس بات کو جس کے لیے میں نے فون کیا ہے وہ سن میری بات کان کھول کر جب تک میں نہ پہنچوں تب تک رسم ادامت کرنا ویسے تو حاشر بھائی نے کہا ہے کہ میں جلدی پہنچ جاؤں گی لیکن پھر بھی سوچا تجھے بتا دوں جب تک میں وہاں نہ پہنچوں تُو نکاح کے لئے ہاں مت کرنا

مجھے بڑا شوق ہے تیرا نکاح دیکھنے کا

مناف کو میں ساتھ لا رہی ہوں رافع کو زاویار سنبھال لیں گے حنا اس طرح سے بات کر رہی تھی جیسے وہ ہمیشہ سے سیرت سے بات کرتی آئی تھی۔

کیونکہ سالار نے کہا تھا کہ سیرت کو بالکل وہی ماحول دیا جائے جو اس کے جانے سے پہلے تھا۔

سیرت اتنی کنفیوز ہو چکی تھی کہ حنا کی باتیں سن کر کے اس کو یہ تک نہ پوچھ پائی کے رافع اور مناف کون ہیں اور زاویار کون ہے۔۔۔۔

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

صبح ہوتے ہی سالار نے بار بار فون کرنا شروع کر دیا سب کو یقین تھا کہ وہ ساری رات نہیں سویا۔

سارا بیگم بھی کر واپس آچکی تھی۔

لیکن حاشر نے اسے صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا کہ تین بجے سے پہلے وہ یہاں نہیں آسکتا

اگر وہ وقت سے پہلے آیا تو وہ نکاح اور لیٹ کروا دے گا۔

اس کی وجہ سے سالار اپنے آپ پر جبر کرتے ہوئے ابھی تک نہیں آیا تھا۔

. . . . . . . . . . . . . . . . . . .

اسد اور ہارون جیل سے چھوٹ کر سیدھے یہی آئے تھے

کیونکہ سالار نے انہیں جیل سے نکالا ہی سیرت کی خواہش پوری کرنے کے لیے تھا

اسد ہارون کو دیکھ کر سیرت رونے لگی۔

اسد نے سیرت سے اکیلے ملنے کے لیے حاشر سے اجازت مانگی۔

جو سیرت کو اچھا نہیں لگا اس کا سگا بھائی اس سے ملنے کے لئے کسی دوسرے کی اجازت مانگ رہا ہے۔

لیکن جب تک حاشر نے اسے ملنے کی اجازت نہ دی وہ اس کمرے میں نہ آیا۔

ایک بار پھر سے اسد کے گلے لگ کر کو بہت روئی جب اسے نے اسے بیڈ پر بٹھایا اور بات شروع کی

ایک بات جو اس نے بہت نوٹ کی تھی اب وہ اسے سیرت کے نام سے پکار رہا تھا نہ کہ مرحا

دیکھو سیرت جو بار میں تمہیں بتانے جا رہا ہوں وہ غور سے سنو۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں نے تمہیں میڈیسن دی تھی تا کہ تم اپنی یاداشت بھول جاؤ۔اس کے پیچھے ایک بہت بڑی وجہ ہے۔تم سیرت ہو اور اپنی یاداشت بھول چکی ہو اسد نے ایک گہرا سانس لے کر اس کے چہرے کو دیکھا جو بے یقینی سے سن رہی تھی

یہی لوگ تمہارے اپنے ہی سالار شاہ تمہارا شوہر ہے۔

ہم تمہارے کچھ نہیں لگتے یہ بات کہتے کہتے اسد کی آواز میں نمی آئی تھی

۔یہ سب لوگ تمہارے اپنے ہیں یہ تمہاری فیملی ہے آج جس شخص کے ساتھ تمہارا نکاح کیا جا رہا ہے وہ تمہارا اصل شوہر ہے۔

یہاں جو کچھ بھی ہو رہا ہے کچھ غلط نہیں ہے تم انہی کی بیٹی ہو۔

تمہاری خواہش پر سالار شاہ نے مجھے اور ابو جی کو چھوڑ دیا تا کہ تم خوش رہو وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے سیرت مجھے یقین ہے کہ وہ ان لوگوں کا مقابلہ بھی کر لے گا جس کی وجہ سے میں نے تم سے تمہاری اصلیت چھین لی مجھے یقین ہے کہ وہ تمہیں بچا لے گا۔

اس کی رونے کی پرواہ کیے بغیر اس کے قریب سے اٹھ کر باہر چلا گیا۔

کیونکہ اس کے آنسو پونچھنے کے لئے اس کا سگا بھائی یہاں موجود تھا۔

اس کے جانے کے بعد سیرت نہ جانے کتنی دیر روتی رہی وہ جنہیں اپنا سمجھ رہی تھی وہ اس کے اپنے تھے ہی نہیں ایک غلط زندگی جی رہی تھی وہ تو مرا تھی ہی نہیں

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کل رات اس گھر میں آنے کے بعد اس کمرے میں سونے کے بعد سیرت کو اس کمرے میں موجود ہر چیز اپنی لگ رہی تھی

..................

اسد سے ملنے کے بعد سیرت خاموش ہو کر رہ گئی تھی ان دونوں میں کیا بات ہوئی وہ اندر اتنی دیر کیا بات کر رہے تھے سیرت کیوں رو رہی تھی اسد کیوں پریشان تھا کوئی نہیں جانتا تھا۔

حنا کے آنے کے بعد ہی ان کا نکاح شروع ہوا تھا۔

سیرت نے خاموشی سے نکاح قبول کیا اور نکاح نامے پر دستخط کر دیئے۔

کیونکہ وہ انکار کرے یا اقرار کرے سچ یہی تھا کہ سالار شاہ اس کا شوہر تھا

اس کی ولدیت میں ہارون خان نہیں بلکہ زمان قریشی کا نام تھا جو اس کا اصل باپ تھا۔

نکاح کی رسم ادا ہوتے ہی رخصتی کا بھی شور اٹھ گیا

یہ سب کچھ سیرت کے لئے نیا نہ تھا وہ پہلے بھی یہ محسوس کر چکی تھی۔

یہ فطرتی احساس تھا یا کچھ اور لیکن رخصتی کے وقت حاشر کی سینے سے لگ کر بہت روئی اسے ایسا لگا کہ اس شخص سے زیادہ اس نے کبھی کسی سے محبت نہیں کی۔

اس شخص کا احساس ہر انسان کی محبت کے احساس سے بھاری تھا۔

شاید اس کی جگہ دنیا میں کوئی نہیں لے سکتا تھا شاید سالار بھی نہیں۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن سالار نے اس سے کب کہا تھا کہ وہ اس سے حاشر سے زیادہ محبت کرے وہ تو اسے چاہتا تھا بے انتہا ہر کسی سے بڑھ کر

حاشر جانتا تھا کہ وہ اس سے کبھی اس کے جتنی محبت نہیں کر سکتی اس کیلئے تو یہ احساس ہی کافی تھا کہ سیرت اس کی محبت ہے جو صرف اس کی ہے

..................

کل جس حویلی سے وہ اس گھر میں گئی تھی آج اس حویلی کو کسی دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔

سیرت کو اسی کمرے میں لایا گیا جہاں وہ پہلے بر تھ ڈے والے دن آئی تھی

آج کا دن اس کے لئے نیا نہ تھا وہ یہ سب کچھ پہلے بھی محسوس کر چکی تھی۔

لیکن نہ جانے کیوں سالار کے بارے میں سوچ سوچ کر اسے خوف آرہا تھا۔

جو بے انتہا خوش تھا

اب وہ سالار شاہ سے دور نہیں رہنا چاہتی تھی کیونکہ وہ پہلا نکاح مانے یا نہ مانے لیکن آج سب رسم ورواج کے بعد اس کا نکاح ہوا تھا جسے وہ دل سے مانتی تھی

آیت اور مہراج ان کے ساتھ ہی یہاں آئے تھے آیت نے بہن کے فرض نبھاتے ہوئے نجانے کتنی ہی رسمیں نبھائی۔


Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جسے سیرت بہت انجوائے کر رہی تھی لیکن اب جب سالار کے کمرے میں آنے کا وقت قریب آرہا تھا اس کا دل

زور زور سے دھڑک رہا تھا

..................

سالار نے جلدی کمرے میں جانے کی بہت کوشش کی لیکن آگے بھی مہراج بیٹھا تھا جس نے تو قسم کھار کھی تھی کہ

آج وہ اسے تڑپا کے ہی دم لے گا۔

مہراج دیکھ میں تجھے بہت پیٹوں کا بعد میں مجھے اندر جانے دے

بالکل بھی نہیں۔۔۔ نہیں جانے دوں گا تجھے پیٹنا ہے نہ ابھی پیٹ لے لیکن آج رات ہم دونوں پارٹی کریں گے

انجوائے کریں گے سیرت واپس آگئی ہے تیری شادی ہو گئی ہے میں بہت خوش ہوں اور تیرے ساتھ پارٹی کرنا

چاہتا ہوں

مہراج نے اسے تنگ کرنے کا منصوبہ بنار کھا تھا اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو رہا تھا

جبکہ سالار کا دل چاہ رہا تھا کہ کوئی بھاری چیز اٹھا کر اس کے سر پر دے مارے

دیکھ ہم کل پارٹی کریں گے۔اور بہت انجوائے کریں گے اور خوب خوشیاں منائیں گے لیکن کل ابھی مجھے جانے

دے۔

اور اگر تو نے مجھے ابھی نہیں جانے دیا تو میں آیت کو ایک مہینے کے لئے یہاں لے آؤں گا واپس نہیں جانے دوں گا

سالار نے آخری حربہ آزمایا تو مہراج نے فوراً اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

چل کیا یاد رکھے گا دوست دوست کا احساس نہیں کرے گا تو پھر کس کا کرے گا مہراج نے احسان جتایا۔

توسالار اسے گھورتا ہوا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

لیکن اس گھر کے لوگوں نے قسم کھا رکھی تھی کہ اسے سکون سے نہیں رہنے دیں گے اس وقت بھی آیت اور حنا اس کے دروازے پر کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی۔

سالار نے فورا اپنی جیب سے چیک بک نکالی۔

اور ان تک پہنچنے سے پہلے سائن کی۔ دونوں کو چیک پکڑائے جب تک وہ چیک کو دیکھ رہی تھی تب تک سالار کمرے کے اندر جا کے کمرہ کو بند بھی کر چکا تھا

یہ کیا بات ہوئی ہم تو ذرا سا تنگ بھی نہیں گیا آیت کو افسوس ہوا۔

ہاں یار ذرا مزہ نہیں آیا حنا آیت کے ساتھ منہ بنا کر مہراج کے پاس آبیٹھی

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز پر سیرت کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا۔

سالار آہستہ سے چلتا ہوا اس کے قریب آبیٹھا وہ اس کے اتنے قریب آکر بیٹھا تھا کہ اس کے دل کی آواز بھی باآسانی سن سکتا تھا۔

سالار نے آہستہ سے اس کا چہرہ تھوڑی سے پکڑ کر اوپر کیا۔

آج پوچھو ذرا اس دنیا سے کسی نے میری دلہن سے زیادہ خوبصورت کوئی دوسرا دیکھا ہے وہ گنھبیر آواز میں بولا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت کے ہاتھوں کی کپکپاہٹ کو وہ باآسانی محسوس کر سکتا تھا۔

اس نے آہستہ سے سیرت کے وجود کو اپنے سینے میں چھپایا۔

ڈر لگ رہا ہے۔۔۔وہ اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے پوچھ رہا تھا۔

سیرت کچھ نہیں بولی۔۔۔

ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے میں جانتا ہوں سیرت تمہیں فی الحال یہ سب کو سمجھنے کے لئے وقت کی ضرورت ہے۔

لیکن میں تم سے دور نہیں رہ سکتا میں چاہتا ہوں تم ہر وقت میری آنکھوں کے سامنے رہو۔

میں جب چاہے تمہیں دیکھوں جب چاہے تمہیں محسوس کروں جب چاہیں تمہیں پیار کروں۔

میں تم سے شادی تمہیں اپنی نظروں کے سامنے رکھنے کے لئے کرنا چاہتا تھا۔

میں جانتا ہوں یہ رشتہ پرانا ہونے کے باوجود بھی تمہارے لئے نیا ہے جب تک تم نہیں چاہو گی میں تمہارے قریب نہیں آؤں گا۔

میں تو ویسے بھی کبھی تمہاری مرضی کے خلاف تمہیں نہیں چھوتا۔میں بس اس انجانے پن کے احساس کو ختم کرنا چاہتا تھا۔بس تمہیں بتانا چاہتا تھا کہ میں تمہارا شوہر ہوں تم پہ حق رکھتا ہوں بس اسی لئے تھوڑی مستی اگر دی۔

لیکن جب تک تم نہیں چاہو گی میں تمہارے قریب نہیں آؤں گا۔لیکن تمہں رہنا میرے پاس ہی ہو گا میری نظروں کے سامنے۔آٹھو چینج کرو کرو کیونکہ تم اس طرح سے سجے

سنوارے دیکھ کر میرا ایمان ڈگمگا رہا ہے۔وہ شرارت سے کہتا اس کے قریب سے اٹھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب اسے اپنے ہاتھ پر ایک نرم لمس محسوس ہوا۔

اس نے فوراپلٹ کر اپناہاتھ دیکھااس کے ہاتھ میں چوڑیوں سے بھر اسیرت کے ہاتھ میں تھا۔

اسد بھائی مجھے سب بتا گئے ہیں۔اور آج ہمارا نکاح ہوا ہے اور میں اس نکاح کو قبول بھی کرتی ہوں میں مانتی ہوں مجھے پرانی چیزیں یاد نہیں ہیں لیکن یہ یاد ہے کہ آج ہمارا نکاح ہوا ہے۔

اور میں نے خود اپنی مرضی سے یہ نکاح قبول کیا ہے اور آپ کے ساتھ یہ رشتہ نبھانا چاہتی ہوں۔

اس رشتے کو نبھانے کے لیے مجھے پرانی یادوں کی ضرورت نہیں ہے سالار آپ میرے شوہر ہیں یہ حقیقت ہے ۔اور ہمارا نکاح پرانی یادوں کا محتاج نہیں ہے کہ وہ سب مجھے یاد آئے گا تب بھی ہم اپنا رشتے کا آغاز کریں گے۔

آپ میرے قریب آئے یہ آپ کا حق ہے جو نا میں آپ سے چھیننے کا حق رکھتی ہوں اور نہ ہی چھنوں گی۔۔ سیرت نظریں جھکائے آہستہ آہستہ بول رہی تھی

سالار بے یقینی سے سنتا واپس بیڈ پر بیٹھ گیا۔

مطلب تمہیں میرے قریب آنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے وہ اس کے چہرے کو نظروں کے حصار میں لئے پوچھ رہا تھا۔

جب سیرت نء آہستہ سے پلکے اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

لیکن اس کے سوال کا جواب دینے کی ہمت کہاں سے لاتی

سالار بے اختیار اس کے لبوں پر جھکتا دیوانہ وار اس کی خوشبو اپنی سانسوں میں اتارنے لگا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجھے لگا تھا کہ مجھے پھر سے تمہارے لیے تڑپنا پڑے گا ترسنا پڑے گا انتظار کرنا پڑے گا ایک ایک لمحہ لیکن تم نے تو اتنی آسانی سے مجھے قبول کر لیا۔

اسے میں اپنی محبت کی شدت سمجھوں یا انتظار کا پھل۔وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیے محبت سے پوچھنے لگا۔

مجھے نہیں پتہ۔۔سیرت نے شرماتے ہوئے اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپایا۔

سالار کا دلفریب قہقہ کمرے میں گونجا۔

اور محبت کی اس حسین رات میں سالار گزرتے ہر لمحے کے ساتھ سیرت کو خود میں سمیٹتا چلا گیا

سالار سیرت کے چہرے کو نظروں کے حصار میں لیے ساری رات اس کے قریب رہا۔

اس نے اسے زیادہ تنگ نہ کیا تھوڑی دیر میں سیرت گہری نیند سو چکی تھی۔

لیکن اس احساس نے کہ سیرت اس کے قریب ہے اسے ساری رات سونے نہ دیا۔

اسے وہ صبح یاد آئی جب سیرت پہلی بار اس کے قریب آئی تھی اور صبح اس سے نظریں نہیں ملا رہی تھی۔

اور اس وقت بھی وہ شاید یہ محسوس کر چکی تھی کہ سالار اسے دیکھ رہا ہے اسی لئے جاگنے کے باوجود بھی آنکھیں نہیں کھول رہی تھی۔

سیرت اگر تم نہیں اٹھی نہ اب تو میں تمہیں اپنے طریقے سے جگاؤں گا۔

وہ اسے ڈرانے والے انداز میں بولا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن سیرت نے کوئی اثر نہ لیا۔

بلکہ بلینکیٹ اپنے چہرے پر کھینچنے لگی۔

نہیں جانم یہ اتنا آسان نہیں ہے اب مجھ سے چھپنا تمہارے بس کی بات نہیں سالار نے بلینکیٹ واپس اس کے چہرے سے کھینچا۔

آپ کیا پہلے بھی اسی طرح سے مجھے تنگ کرتے تھے وہ بلینکیٹ نیچے کر کے سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جبکہ چہرے پر بکھری ہوئی سرخی سالار کو گستاخیوں پر اکسا رہی تھی

نہیں جانم پہلے تم میرے دل کی ہر بات سمجھتی تھی تب تمہیں معلوم تھا کی سالار شاہ کیسا ہے اور کس حد تک جا سکتا ہے وہ اس کے چہرے پر جھکتے ہوئے بولا۔

مطلب آپ ہمیشہ سے ایسے ہی بے شرم ہیں۔ سیرت نے اسے خود سے دور کرنے کی ناکام سی کوشش کی۔

تب بھی بے شرم تھا لیکن اتنا نہیں تمہاری دوری نے مجھے بہت کچھ بنا دیا ہے وہ اس کی راہ فرار بند کرتے اس کے دونوں ہاتھ تھامے ہوئے اس پر جھک چکا تھا۔

سیرت کو لگا کے اب وہ اس سے نہیں بچ سکتی اسی لیے اسے خاموشی سے اس کی من مانی کرنے دی

..................

حاشر اور منت اس کا ناشتہ لے کر آئے ساری رسم بالکل اسی طرح سے ہو رہی تھی جس طرح سے کوئی عام شادی

آیت اور مہراج رات سے انہیں کے گھر پر تھے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب صبح حنا ان کے گھر آئی۔

---

حنا کو دیکھ کر سیرت جہاں خوش ہو گئی وہی دریا کو اس کے ساتھ دیکھ کر اسے عجیب لگا وہ اس لڑکی کو پہچان تو نہیں پائی تھی لیکن اتنا سمجھ چکی تھی کہ وہ اچھی نہیں ہے یا شاید وہ اسے غلط سمجھ رہی تھی لیکن نہ جانے کیوں اسے دریا سے عجیب سا خوف آنے لگا

جبکہ سب حنا کو سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے جیسے پوچھ رہے ہوں کہ اسے یہاں کیوں لائی ہو۔

بابا کیسی ایئر پورٹ میٹنگ کی وجہ سے کچھ دن کے لیے یے لنڈن گئے ہیں اس لئے دریا کو سنبھالنے کے لئے کوئی نہیں ہے میں پاکستان میں ہی تھی بابا نے مجھ سے کہا دریا کا خیال رکھنے کے لیے کہا تو میں انکار نہیں کر پائی آپ سب کو تو پتہ ہی ہے دریا کی کنڈیشن کیا ہے۔

حنا نے بات سمجھانے کی کوشش کی

لیکن حنا بھابھی آپ جانتی ہیں نا کہ دریا سالار کو دیکھ کر اب ان نورمل بہیو کرتی ہے۔

میرا خیال ہے آپ کو اسے یہاں نہیں لانا چاہئے تھا مہراج نے کہا

لیکن مہراج بھائی میں اسے اکیلے گھر پر بھی نہیں چھوڑ سکتی تھی وہ پہلے بھی تین بار خودکشی کرنے کی کوشش کر چکی ہے۔

بابا اسے میرے پاس چھوڑ کر گئے ہیں انہوں نے مجھ پر بھروسہ کیا ہے میں ان کا بھروسہ توڑ تو نہیں سکتی زاویار کو بھی برا لگتا۔ حنا نے بے بسی سے کہا تو مہراج خاموش ہو گیا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ٹھیک ہے لیکن کوشش کرنا کیا یہ سیرت سے دور رہے مہراج جانتا تھا کہ اب دریہ پہلے جیسی نہیں رہی نہ تو وہ پہلے کی طرح ضد کرتی ہے نہ ہی وہ بدتمیز رہی ہے اور نہ ہی اب وہ سیرت کی دشمن ہے لیکن پھر بھی مہراج کوئی بھی رسک نہیں لینا چاہتا تھا۔

جب کہ دریا کو یہاں دیکھ کر سالار کا غصہ بھی وہ سمجھ چکا تھا

√......................

سالار پلیز بات کو سمجھنے کی کوشش کرو حنس مجبوری میں اسے یہاں لے آئی ہے ورنہ کیا وہ ایسا کر سکتی تھی۔

دیکھو وہ زیادہ دیر یہاں نہیں رکے گی۔

کل ویسے بھی کل تو ہم سب گاؤں جا رہے ہیں نا مہراج نے سمجھانا چاہا

تو حنا بھی تو ہمارے ساتھ جا رہی ہے وہ دریا کو کہاں چھوڑ کے جائے گی مہراج ایک بات کان کھول کر سن لو میں اس لڑکی کو کل اپنے ساتھ گاؤں ہرگز نہیں لے کے جاؤں میں اسے برداشت نہیں کر سکتا

پتہ نہیں یہ چڑیل کب میرا پیچھا چھوڑے گی سالار اسے اپنے گھر میں دیکھ کر بری طرح سے چڑ چکا تھا

جس دن سے اس نے سیرت پر ہاتھ اٹھایا تھا وہ اس سے نفرت کرنے لگا تھا وہ اس کی سیرت کو مارنا چاہتی تھی اس کے پاگل پن کے بارے میں تو وہ بچپن سے ہی جانتا تھا۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ دریا سیرت اور سالار کو ایک ساتھ دیکھ کر کچھ الٹا سیدھا کر دے

یہ تو اب وہ سمجھ چکا تھا کہ وہ ان دونوں کو نقصان نہیں پہنچائے گی کیونکہ اب وہ اپنا نقصان کرتی تھی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ تین بار خود کشی کرنے کی کوشش کر چکی تھی اور فی الحال وہ سیرت کی یادداشت واپس لانا چاہتا تھا وہ اس کے سامنے ایسا کچھ نہیں ہونے دے سکتا تھا جس سے وہ ٹینشن لے

.......................

سالار کمرے میں آیا تو سیرت ایک ڈریس اپنے ساتھ لگائے شیشے میں خود کو دیکھ رہی تھی۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کے پاس آیا اور اس کے گرد اپنی باہوں کا گھیرا بنایا۔

یہ آئینہ تمہیں نہیں بتا سکتا سیرت کہ تم کتنی خوبصورت ہو کیوں کہ اس آئینے کے پاس سالار شار کی آنکھیں نہیں ہیں۔

اففف اسے خود پر جھکتا دیکھ کر سیرت نے فوراً اپنا بچاؤ کرنا چاہا لیکن الٹا اس کی باہوں میں بری طرح سے قید ہو کر رہے گئی

آپ کوئی بھی موقع جانے نہیں دیتے ہاتھ سے اتنا رومینس کیسے سوجتا ہے آپ کو وہ اپنا آپ اس کی باہوں سے چھڑاتے ہوئے پوچھنے لگی۔

وہ کیا ہے نہ جانم میں ایک بہت ہی شریف سا بچہ ہوں لیکن تمہیں دیکھتے ہی بدمعاش بچہ بن جاتا ہوں اب تم میں ہی کچھ گڑبڑ ہے۔ یہ سب کچھ تمہاری وجہ سے ہوتا ہے میری کوئی غلطی نہیں وہ اس کے لبوں پر جھکتا ہوا محبت کی مہر لگاتا محبت سے بتا رہا تھا انداز میں شرارت ہی شرارت تھی جبکہ سیرت سوائے شرمانے کے اور کچھ نہیں کر پا رہی تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس کے ہوں ٹھوں کو بخشتا سالار پیچھے ہٹا۔

جلدی سے اپنا سامان پیک کرو کل ہم لوگ گاؤں جا رہے ہیں کچھ وقت صرف تمہارے ساتھ گزارنے کے لیے لیکن میں صدقے جاؤں اپنی بیوی کے جس نے ہمارے چھوٹے سے ہنیمون کی پلاننگ کو پوری فیملی ٹرپ بنا دیا۔

سالار نے اسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ شرارت سے مسکرائی کیونکہ سالار نے اس کے ساتھ اکیلے گاؤں جانے کا پلان بنایا تھا جس میں اس نے سب کو یہ کہہ کر شامل کر دیا کہ سب چلتے ہیں بہت مزہ آئے گا۔

۔سالار نے اس کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے کچھ نہیں کہا لیکن یہ وہ اس کے ساتھ اکیلے میں ٹائم سپینڈ کرنا چاہتا تھا

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

حاشر کیا یہ دریا بھی ہمارے ساتھ جائے گی میرا مطلب ہے مجھے یہ لڑکی کچھ ٹھیک نہیں لگتی منت تے کہا۔

ٹھیک تو مجھے بھی نہیں لگتی منت لیکن حنا بھی تو ہمارے ساتھ آرہی ہے اور حنا اسے اکیلا نہیں چھوڑ سکتی وہ اس کی ذمہ داری ہے۔

اور ہم سب ہیں نہ وہاں سالار اور سیرت کے ساتھ تم گھبراؤ مت کچھ نہیں ہو گا۔

وہ حنا کے ساتھ جا رہی ہے ہم لوگوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔حاشر نے سمجھاتے ہوئے پری کو گود میں اٹھایا اور اس کے ساتھ کھیلنے لگا جبکہ منت کو دریا کا اس طرح سے ان کے ساتھ آنا بھی کوئی پسند نہ آیا تھا

عجیب سی لڑکی تھی ہر وقت سالار کو گھورتی رہتی تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پر اب جب سے یہاں آئی تھی تب سے سیرت کو گھور رہی تھی۔

اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ پھر سے سیرت کے ساتھ کچھ غلط نہ کر دے کیوں کہ اس کے پاگل پن کی وجہ سالار تھا

..................

آیت کیا ہو گیا ہے تمہیں ذرا سی بات کو لے کر اتنا پریشان کیوں ہو رہی ہو مہراج اس کے قریب بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا جو دریا کے یہاں آنے کی وجہ سے بہت چڑی ہوئی تھی

مجھے زہر لگتی ہے وہ لڑکی مہراج نہ جانے کیوں وہ یہاں آئی ہے آخر چاہتی کیا ہے وہ۔

جب بھی ہم لوگ خوش ہوتے ہیں اپنی کالی نظر لے کر یہاں آ جاتی ہے آیت کا غصہ کسی طرح کم نہیں ہو رہا تھا یہ سالار بھائی اور سیرت کو خوش دیکھ ہی نہیں سکتی کہاں تھی وہ چھ ماہ سے وہی رہتی نہ سیرت کی واپسی کی خبر ملتے ہی یہاں پہنچ ائی ہے مجھے تو لگتا ہے سیرت کا غائب کرنے میں بھی اسی چڑیل کا ہاتھ ہے آیت غصے سے بولی۔

کیا ہو گیا ہے آیت آہستہ بولو وہ سن لے گی اسے برا لگے گا اب وہ پہلے کی طرح نہیں رہی مہراج نے سمجھانا چاہا۔

نہیں وہ ویسی ہی ہے آپ نے دیکھا نہیں ہو سالار بھائی اور سیرت کو کس طرح سے گھور رہی تھی مہر آج مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے مجھے لگ رہا ہے جو کچھ بھی ہوا ہے وہ سب کچھ اسی نے کروایا ہے۔

لیکن ایت یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ ہم دریا کو غلط سمجھ رہے ہوں۔ مہراج اس کا غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا

مع



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہر اج مجھے تو سمجھ نہیں آرہا کہ حنا اسے یہاں لے کر کیسے آسکتی ہے جبکہ وہ جانتی بھی ہے کہ وہ سیرت کے ساتھ کیا کیا کر چکی ہے لیکن پھر بھی اس کو اس طرح اسے یہاں لے آئی

کیا حنا بھول گئی کہ اس نے حنا کے ساتھ کیا۔۔۔ آیت نے بولتے ہوئے دروازے کی طرف دیکھا جہاں حنا کھڑی اس کی باتیں سن رہی تھی۔ حنا نے آہستہ سے کمرے میں قدم رکھا اور اس کے سامنے آکر رکی

نہیں آیت آپی میں کچھ نہیں بھولی مجھے سب یاد ہے کہ اس نے میرے ساتھ کیا کیا تھا۔

جتنا نقصان اس نے میرا کیا ہے اتنا کسی کا نہیں کیا

لیکن ہمیں گناہ سے نفرت کرنی چاہیے گنہگار سے نہیں دریا اپنی ساری غلطیوں پر پچھتا رہی ہے وہ بدل چکی ہے پلیز میرا یقین کریں اس نے جو کچھ میرے ساتھ کیا وہ اس کی معافی بھی مانگ چکی ہے۔ ہمیں اس سے نفرت نہیں کرنی چاہیے بلکہ اسے ایک نورمل ماحول دینا چاہیے تاکہ وہ ٹھیک ہو سکے۔

حنا نے اسے سمجھانے کی ایک ناکام سی کوشش کی جبکہ صاف ظاہر تھا کے آیت اس کی بات کو سمجھنے کی بالکل کوشش نہیں کر رہی اس کی نظروں میں دریا غلط تھی تو مطلب تھی۔

..................

سالار نہا کر باہر نکلا تو سیرت خود میں الجھی اپنا ہاتھ پیچھے کمر کی طرف لے جانے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے اس کے قریب آیا۔

کیا ہوا سیرت اس طرح سے اچھل کیوں رہی ہو وہ اسے دیکھ کر ہنستے ہوئے بولا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں اچھل نہیں رہی ہو مجھے اچنگ ہو رہی ہے پیچھے وہ اپنا ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے لے جانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی جبکہ سالار مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔

میں کچھ ہیلپ کرو سالار نے آفر کی۔

نہیں آپ ہیلپ کے چکر میں کیا کریں گے سب جانتی ہوں میں وہاں سے گھورتے ہوئے اپنے کام میں دوبارہ مصروف ہو چکی تھی لیکن ہائے یہ کمبخت ہاتھ جو پیچھے پہنچ ہی نہیں رہا تھا۔

اچھا جی ایک ہی رات میں سمجھ گئی سالار نء مسکراتے ہوئے اس کی بات پکری تھی

سالار اس وقت مجھے تنگ نہ کریں میں بہت بیزی ہوں

سلار بڑے مزے سے اس کی باتیں سنتے ہوئے اس کی اچھل کود دیکھ رہا تھا

اچھا ادھر آؤ میں کچھ نہیں کروں گا صرف مدد کروں گا تمہاری قسم یہ کام میں بہت ہی مانداری سے کروں گا شاید وہ اس پر یقین نہ کرتی اگر وہ اس کی قسم نہ کھاتا تو۔

سالار آہستہ سے اس کے قریب آیا۔

اور اپنے ہاتھ سے اس کی کمر سہلانے لگا۔

اب ٹھیک ہے۔۔۔ سالار نے بنا بے ایمانی کے ایمانداری سے اپنا کام کرتے ہوئے پوچھا تو سیرت نے آہستہ سے گردن ہاں میں ہلائی

تھینک یو



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اوچ۔۔۔سیرت الماری کی طرف بھر رہی تھی جب سالار کی آواز آئی

کیاہوا سالار آخ ٹھیک تو ہیں۔

سیرت اب مجھے اپچنگ ہو رہی ہے۔سالار نے بے بسی سے کہا تو سیرت اپنے ڈیمپل دیکھاتی خوب ہنسی

میں آپ کی طرح رحم دل نہیں ہوں مسٹر سالار شاہ مجھے آپ پر بلکل ترس نہیں آئے گا میں تو مدد نہیں کروں گی

وہ ہنستے ہوئے اس کے سامنے بڑے مزے سے اس کی حالت دیکھ رہی تھی لیکن اس کے مقابلے میں سالار کوئی اچھل کود نہیں کر رہا تھا۔

اچھا بتائیں کہاں ہو رہی ہے اپچنگ میں ہلیپ کرتی ہوں سیرت نے احسان کرنے والے انداز میں کہا۔

جب سالار نے بڑے مزے سے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھی یہاں۔

پر اب جس طرح سے میں نے ایمانداری سے تمہاری ہیلپ کی اسی طرح سے تمہیں بھی ایمانداری سے میری ہیلپ کرنی ہوگی سالار مسکراتے ہوئے اس کے قریب آیا اور اس کے بھاگنے سے پہلے ہی اسے پکڑ کر اپنی باہوں میں لے لیا۔

اگر کوئی آپ کی مدد کرے تو بدلے میں آپ کو بھی اس کی مدد کرنی چاہیے۔

وہ اس کے لبوں پر جھکتا ہوا اپنی خود ساختہ مدد کرنے لگا۔

اور پھر جب تک سیرت نے اپنے شرمانے کا شغل فرمایا سالار نے بڑے مزے سے اسے باہوں میں اٹھا کر بیڈ پر لٹایا

۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار آپ بہت بے شرم ہے وہ اس کی گستاخیوں سے گھبراتی اس کے سینے میں منہ چھپاتی آہستہ سے بولی۔

تمہاری سوچ سے زیادہ سالار نے اس کے لبوں پر جھکتے ہوئے کہا۔ آج رات وہ اس پر اپنی تمام تر شدتیں لٹانے کا ارادہ رکھتا تھا

صبح سالار کی آنکھ کھلی تو سب سے پہلے اس نے اپنے قریب سیرت کو تلاش کرنا چاہا۔

کل رات وہ اس کے ساتھ کچھ زیادہ ہی من مانیاں کر بیٹھا تھا۔

کل رات اپنے جذبات پر کنٹرول نہ کرتے ہوئے سالار کچھ زیادہ ہی بے شرم ہو گیا۔

جس کا اندازہ اس وقت سیرت کو کمرے سے غائب کر لگایا تھا۔

وہ جلدی سے شاور لے کر کمرے سے باہر آیا نجانے سیرت کہاں تھی۔

باہر سب لوگ بیٹھے خوشگپیوں میں مصروف تھے۔

جبکہ سیرت کا پنک آنچل کچن سے لہراتا نظر رہا تھا وہ سارا کے ساتھ کچھ باتیں کرنے میں مصروف تھی۔ اس کی میٹھی آواز با آسانی سالار کے کان سن رہے تھے

سارا تو صاف نظر آ رہی تھی لیکن دروازے سے سیرت کا صرف آنچل ہی نظر آیا۔

تم لوگوں نے ناشتہ کیا سالار نے ہال میں بیٹھی آیت منت اور حنا سے پوچھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بھائی یہ ناشتے کا وقت نہیں ہے ٹائم دیکھا ہے آپ نے کیا ہو گیا ہے۔ سیرت صبح سے ہمارے پاس ہے نہ جانے اب کس کے خواب دیکھنے کے لیے ابھی تک سوئے ہوئے تھے۔

سالار نے ایک نظر اپنی کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی کو دیکھا جو ساڑھے گیارہ بجے جا رہی تھی۔

سیرت کے جانے کے بعد آج وہ پہلی بار سکون سے سویا تھا سیرت اس کا سکون تھی جسے پا کر وہ پر سکون تھا۔ شاید اسی لیے اس کی نیند جلدی نہ کھلی

وہ بھی وہیں مہراج اور حاشر کے قریب بیٹھ کر باتیں کرنے لگا جبکہ نظر بار بار کچن کے دروازے کا طواف کر رہی تھی

تھوڑی دیر میں اسے سیرت کچن سے نکلتی ہوئی دکھائی دی۔

ریڈ جتنا تو نہیں لیکن پنک کلر بھی اس پر بہت سوٹ کرتا تھا۔

کھلے کالے بالوں میں چاند سا روشن چہرہ ایک پل کے لئے سالار اسکے معصوم حسن میں کھو سا گیا۔

ایسا لگا جیسے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے صرف وہ اس کی سیرت شاہد وہ پہلے اس کے لئے پہلے اتنا پاگل نہیں تھا۔

اسے کھونے کے بعد شاید اسے اس کی اہمیت کا احساس ہو گیا تھا۔

اس سے آتا دیکھ کر وہ صوفے سے اٹھ گیا

وہ ہر چیز سے بیگانہ ہو کر بے خیالی میں اس کی طرف قدم بڑھانے لگا جبکہ سیرت اس کو اپنی طرف آتا دیکھ کر سب کو دیکھنے لگی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن شاید ان پر کسی کا دھیان نہ تھا۔

حنا اپنے فون سے کچھ منت اورایت کو دکھا رہی تھی۔

جب کہ حاشر اور مہراج اٹھ کر باہر جا رہے تھے۔ سارا بیگم کچن میں کچھ کر رہی تھی

سالار کو اپنے قریب آتے دیکھ کر اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔ ابھی تک تو وہ سالار کی رات کی جسارتوں اسے نہ سنبھلی تھی

اس کا ارادہ اس سے کچھ دیر ناراض رہنے کا تھا۔ تاکہ وہ اسے بتا سکے کل رات سالار نے اس کے ساتھ زیادہ ہی بے شرمی دکھائی ہے

لیکن سالار کو تو جیسے کسی چیز کا ہوش ہی نہ تھا بس ایک ایک قدم چلتا اس کی طرف بڑھ رہا تھا

سالار اس کے بالکل قریب آ کر رکا۔

سیرت نے ایک نظر پیچھے دیکھا سب کا دھیان کسی نہ کسی چیز پر تھا۔

جبکہ سالار کا اس پر

اور نے اس کی نظروں کی پرواہ کیے بغیر اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیا اور اس کے لبوں پر جھک گیا۔

لیکن اگلے ہی پل سیرت کو محسوس ہوا کہ کوئی بہت غور سے انہیں دیکھ رہا ہے سیرت نے ایک جھٹکے سے سالار کو خود سے الگ کیا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ان کے بالکل قریب کھڑی دریا آنکھوں میں بے جان سا تاثر لئے ان کو گھور رہی تھی سالار سیرت کی نظروں کا زاویہ دیکھ کر سمجھ گیا۔

ایسے کیا گھور رہی ہو سالار نے غصے سے کہا شاید وہ خود بھول چکا تھا کہ وہ سیرت کے ساتھ کیا کرنے کے لئے اس کے قریب آیا تھا۔

یا اس کے ساتھ کیا کر چکا تھا۔

سالار بھائی ناشتہ کر لے ہمیں کچھ دیر میں نکلنا ہے۔اس سے پہلے کہ سالار دریا کو کچھ سخت سناتا منت فوراً بول اٹھی۔

سالار دریا کو سخت نظروں سے گھورتا کچن کی طرف چلا گیا۔

کیا ہوا سیرت تم کیوں اتنی سرخ ہو رہی ہو بخار تو نہیں ہو رہا تمہیں منت نے فکر مندی سے اس کے ماتھے کو چھوا۔

لیکن اس کے چہرے کی سُرخی کا راز سوائے سالار اور دریا کے کوئی نہیں جانتا تھا

...................

سالار ناشتہ کر کے آیا تو سیرت کمرے میں آخری بار اپنا سامان چیک کر رہی تھی۔

اسے کمرے میں آتا دیکھ کر شروع ہو گئی

ذرا شرم نہیں آتی آپ کو کہیں بھی شروع ہو جاتے ہیں آپ۔۔۔؟

وہ دریہ نجانے کیا سوچ رہی ہو گی ہمارے بارے میں دیکھ رہے تھے کس طرح سے گھور رہی تھی ہمیں مجھے تو اتنی شرم آ رہی تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آپ بھی حد کرتے ہیں ایٹلیسٹ دیکھ تو لیا کریں ہم اکیلے نہیں تھے وہاں گھر کے سب لوگ وہاں موجود تھے۔

نارات میں ہوش ہوتا ہے آپ کو دن میں ہوش ہوتا ہے سیرت بولے جارہی تھی۔

جب سالار نے اچانک پکڑ کر اسے اپنے قریب کر لیا۔

کیا کروں جانم میں جب بھی تمہیں دیکھتا ہوں اپنے ہوش کھو بیٹھا ہوں۔

تمہارے علاوہ میرا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے سمجھنے کی کوشش کرو وہ اس کی گردن میں چہرہ چھپاتا اپنے ہونٹ اس کی صراحی دار گردن پر بے لگام چھوڑ چکا تھا۔

سالار کیا کر رہے ہیں آپ ہمیں نکلنا ہے سالار کو پھر سے مدہوش ہوتا دیکھ کر اسے بتانے لگی لیکن سالار نے تو شاید قسم کھار کھی تھی کہ اس کی کسی بات کو نہیں سنے گا۔

اس سے پہلے کہ وہ مزید مدہوش ہوتا دروازہ ایک دھماکے سے کھلا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے کمرے میں قدم رکھنے کی سالار غصے اسے دھاڑا تھا۔

سیرت نے سالار کو اس قدر غصے میں اس دن بھی نہ دیکھا تھا جس دن وہ اسد لڑ رہا تھا۔

اس کے سامنے کھڑی دریا سالار کو دیکھ رہی تھی اس کی نظروں میں شرمندگی بالکل کہیں نہیں تھی۔

تم سے کہہ رہا ہوں میں کس کی اجازت سے میرے کمرے میں قدم رکھا ہے تم نے سالار پھر سے دھاڑا۔

وہ نیچے گاڑیاں آگئی ہیں یہی بتانے آئی تھی میں اس کی آواز یا لہجے میں کہیں کوئی معذرت نہ تھی کہ وہ اس طرح سے ان کے کمرے میں آگئی ہے۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جلدی سے نیچے آجاؤ ہم لوگ گاؤں جارہے ہیں۔

دریا کہہ کر وہاں سے پلٹ گئی۔

جبکہ سالار کے غصے کا پارہ ہائی ہو چکا تھا یہ بھی ان کے ساتھ جارہی تھی یہ چیز اس کی برداشت سے باہر تھی

........................

دیکھے سالار بھائی سمجھنے کی کوشش کریں اگر ہم دریا کو یہاں چھوڑ کر جائیں گے تو پھر مجھے بھی یہی رہنا ہو گا۔

حنا نے بے بسی سے اپنی مجبوری بتائی

لیکن سالار ابھی تک ایک ہی بات پر اٹکا ہوا تھا کہ وہ دریا کو اپنے ساتھ نہیں لے کے جائے گا۔

حنا یہ فیملی ٹرپ اور وہ ہماری فیملی نہیں ہے۔

سالار نے وجہ نکالی۔

پھر تو میں بھی آپ کی فیملی نہیں ہوں سالار بھائی ٹھیک ہے اگر آپ دریا کو نہیں لے کے جانا چاہتے تو میں بھی نہیں چلوں گی۔

کیونکہ میں نے بابا سے وعدہ کیا ہے کہ میں دریا کا خیال رکھوں گی اور اس طرح سے میں اسے نہیں چھوڑ سکتی۔

نہیں حنا تم ہمارے ساتھ آؤ گی سیرت نے حنا کا ہاتھ تھام لیا۔

اس کو یہ تو یاد نہیں تھا کہ حنا کے ساتھ اس کا کیسا وقت گزر رہا ہے لیکن وہ اس کی بیسٹ فرینڈ تھی اور اس کے بارے میں سب کچھ جانتی تھی اور اس بات کا اندازہ سیرت لگا چکی تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ٹھیک ہے حنا لیکن تم اسے اپنی ذمہ داری پر لے کے جارہی ہو میں اسے سیرت کے آس پاس بالکل برداشت نہیں کروں گا وہ حنا سے بولتا آگے بڑھ گیا۔

سیرت میں اور تم ایک گاڑی میں جائیں گے۔

سالار سیرت کو کہتا ہوا ڈرائیور سے گاڑی کی چابی لے چکا تھا۔

تُو تو گئی سیرت حنا نے آہستہ سے اس کے کان میں سرگوشی کی۔ سیرت نے گھور کر اسے دیکھا جس کا اس نے کوئی اثر نہ لیا۔

جا میری معصوم سہیلی جی لے اپنی زندگی۔ کیونکہ گاؤں پہنچنے کے بعد ایسے خوبصورت لمحات کم ہی نصیب ہوں گے تم لوگوں کو وہ اسے آنکھ مارتے ہوئے بولی تو سیرت مسکراتی ہوئی سالار کی گاڑی میں آبیٹھی

جبکہ سالار کا دھیان دریا کے چہرے پر تھا۔

جو انہیں کو دیکھ رہی تھی۔

حاشر کے آفس میں کل میٹنگ ہونے کی وجہ سے وہ آج ان کے ساتھ نہیں آرہا تھا کل میٹنگ کے بعد ہی وہ گاؤں آنے والا تھا۔

...............

READERS CHOICE

سالار یہ لڑکی دریا آپ کو کچھ عجیب نہیں لگتی سیرت نے سفر شروع ہوتے ہی پوچھا۔

عجیب نہیں بہت عجیب ہے سیرت تم اس سے دور رہنا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بہت چلاک لڑکی ہے۔

سالار نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

سالار وہ آپ کو اس طرح سے گھور گھور کر کیوں دیکھتی ہے۔

سیرت کے پوچھنے کا انداز نارمل نہیں تھا کہیں نہ کہیں بیویوں والی جلن تھی جو سالار نے فورا نوٹ کر لی تھی

یار سیرت وہ بچپن سے میری منگیتر تھی لیکن پھر مجھے تم سے پیار ہو گیا۔

تمہیں دیکھنے کے بعد مجھے کسی چیز کا ہوش نہ رہا اپنا بھی نہیں۔

اٹھتے بیٹھتے جاگتے سوتے سے تم ہی نظر آنے لگی۔

تم نظروں میں ایسے سمائی کہ کسی اور کی جگہ ہی نہ رہی۔

پھر دریا کو راستے سے ہٹا کر میں نے تم سے شادی کر لی۔

اور اب تم ہی میری زندگی کے مالک ہو۔ اس دل پر تمہاری حکومت ہے اس جان پر تمہاری حکومت ہے۔

تم جیسے چاہے راج کرو۔ وہ محبت سے اس کا ہاتھ اپنے ہونٹھوں سے چھوتے ہوئے بولا۔

سیرت نے فوراً اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ سے نکالا

گاڑی چلائیں ایکسیڈنٹ کروائیں گے آپ۔ وہ اسے گھورتی ہوئی نظر دوڑتی ہوئی سڑک کی طرف کر چکی تھی۔

جبکہ سالار یہ سوچ رہا تھا کہ آخر دریا واپس کیوں آئی ہے چھ مہینے پہلے اسے پاگل خانے سے نکلوا کر اس کا باپ گھر واپس لے آیا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن اس کے بعد دریا کبھی بھی سالار کہ گھر نہ آئی تھی۔اور پھر سیرت غائب ہو گئی۔

ان چھ مہینوں میں جن میں سیرت اس کے قریب نہیں تھی دریا بھی نہیں آئی اور سیرت کے واپس آتے ہی دریا بھی آ گئی۔

ان مہینوں میں دریا نے تین بار خودکشی کرنے کی کوشش کی شاید وہ سالار کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی

کہیں سیرت کو غائب کرنے میں دریا کا ہاتھ تو نہیں تھا۔ورنہ اس کے علاوہ کون ہو سکتا ہے جو سیرت کو اس سے دور کرنا چاھے

اگر تمہارا مقصد میری سیرت کو وہ مجھ سے دور کرنا ہے تو میں تمہیں تمہارے مقصد میں کامیاب نہیں ہونے دوں گا۔

....................

سب لوگ گاؤں پہنچ چکے تھے لیکن سیرت اور سالار ابھی تک نہیں آئے۔

ان لوگوں نے شارٹ راستہ لیا تھا۔

جبکہ مہراج آیت کو پہلے ہی بتا چکا تھا کہ ان لوگوں نے لیٹ پہنچنا ہے۔

سفر نے سب کو اچھا خاصہ تھکا دیا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس کی وجہ سے سب ہی اپنے اپنے کمرے میں آکر تھوڑی دیر آرام کرنا چاہتے تھے۔

دریا تم بھی تھوڑی دیر آرام کر لو حنا نے دریا سے کہا

نہیں بھابھی میں تھکی نہیں ہوں آپ جائیں آرام کریں میں بالکل ٹھیک ہوں۔

دریا نے اپنے لہجے کو نارمل رکھنے کی کوشش کی جیسے حنا نے بہت نوٹ کیا تھا

حنا کو لگ رہا تھا کہ وہ یہاں کر خوش نہیں ہے

حنا نے یہی سوچا تھا کہ وہ لوگوں کے ساتھ یہاں نہیں آئے گی بلکہ دریا کے ساتھ گھر پر روکے گی لیکن زاویار نے فون کر کے کہا۔

کوشش کرو کہ دریا بھی تم لوگوں کے ساتھ ہی چلی جائے ورنہ اکیلے رہ کر کیا کرو گی زاویار کو پتا تھا کہ وہ سیرت کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے ہی پاکستان گئی ہے۔

ایسے میں حنا کو دریا کا بھی خیال رکھنا پڑ رہا تھا۔

اسی لیے زاویار نے اس کا احساس کرتے ہوئے کہا کہ وہ ضرور جائے۔

ورنہ دریا کو یہاں لانے کا حنا کا کوئی ارادہ نہ تھا

سالار کے اوف موڈ کی وجہ بھی وہ جانتی تھی

دریا پہلے جیسی نہیں تھی وہ کافی حد تک نارمل ہو چکی تھی اس کا علاج بھی کامیاب ہو چکا تھا

لیکن پھر بھی حنا وہ دن نہیں بھولا سکتی تھی جب اس نے اپنا بچہ کھویا تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور سالار کو حاصل کرنے کے لئے سیرت پر ہاتھ بڑھایا تھا۔

---

جب دریا کو ہسپتال سے گھر لایا گیا تھا اس نے رو رو کر حنا سے معافی مانگی تھی اور زاوئیار کے کہنے پر حنا نے اسے معاف کر دیا تھا۔

.......................

پتا تھا مجھے آپ کچھ نہ کچھ ضرور کریں گے اس لیے نہیں آرہی تھی آپ کے ساتھ۔

صبح سے شام اور شام سے اب رات کا اندھیرا چھانے لگا تھا۔

لیکن سالار کو تو جیسے موقع مل گیا تھا سیرت کے ساتھ اکیلے وقت گزارنے کا۔

سیرت نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ یہ راستہ اتنا لمبا ہو جائے گا۔

سالار نے راستے میں اسے ایک ہوٹل سے کھانا بھی کھلایا اور وہی ہوٹل کے روم میں دونوں نے تھوڑی دیر آرام بھی کیا کیونکہ سیرت کافی تھک چکی تھی۔

نجانے کون کون سا شارٹ راستہ کہہ کر سالار اسے کہاں لے کے لایا تھا۔

جبکہ اب اندھیرا ہونے سے پہلے سالار نے بتایا کہ صرف ایک گھنٹے میں وہ لوگ حویلی پہنچ جائیں گے تو سیرت چڑ کر بولی۔

اس طرح سے وہ غصہ کرتی اتنی کیوٹ لگ رہی تھی کہ سالار مسلسل اسے دیکھ مسکراتے ہوئے گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آج کا سارا دن سیرت کو بے وقوف بنا کر اس نے سارا دن سیرت کے ساتھ گزار لیا تھا وہ بھی بالکل اکیلے۔

دو تین بار تو سیرت نے کہا کہ میرے خیال میں راستہ اس طرف ہے۔ جس پر سالار نے حیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کیا ہو گیا ہے تمہیں راستہ اس طرف ہے۔

جبکہ ایک بات وہ سمجھ چکا تھا کہ سیرت کو زیادہ نہ سہی لیکن کچھ چیزیں واپس یاد آ رہی ہے۔

اور ڈاکٹر نے ویسے بھی کہا تھا کہ آہستہ آہستہ ہی اس کی یادداشت واپس آئے گی اس لئے کسی بھی چیز پر زیادہ زور نہ دیا جائے۔

پھر آخر وہ ایک گھنٹہ بھی مکمل ہوا اور وہ لوگ حویلی آ پہنچے۔

وہ سب لوگ رات کا کھانا کھا رہے تھے۔

مہراج نے راستے میں دو تین بار اسے فون کیا تو اس نے یہی کہا کہ وہ دیر سے آئیں گے۔

اب وہ واپس آئے تو آیت ان سے دیر سے آنے کی وجہ پوچھنے لگی۔

جس پر سالار نے مہراج کو اشارہ کیا کہ اپنی بیوی کا منہ بند کروائے۔

اس پر عمل کرتے ہوئے مہراج نے فوراً آیت کو آگے پیچھے باتوں میں لگانا شروع کر دیا لیکن حنا مسکرائے جا رہی تھی۔

READERS CHOICE

اور دریا خاموشی سے ان دونوں کو دیکھتی ان کی باتیں سن رہی تھی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

## اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسیپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

اور پھر جب حنا اور سیرت اکیلے بیٹھی تب حنا نے سیرت سے پوچھ ہی لیا کہ آخر وہ سارا دن کہاں تھے اور کیا کرتے رہے۔

جس پر سیرت نے ہمیشہ کی طرح حنا کو اے ٹو زیڈ سب کچھ بتا دیا۔

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

کھانا کھانے کے بعد بنا کسی کو بتائے اور بنا کسی سے پوچھے سیرت خود اپنے کمرے میں چلی گئی

سیرت کو اپنے کمرے کے بارے میں کس طرح سے یاد آیا وہ خود بھی نہیں جانتی تھی

کمرے میں پہنچ کر وہ خود بھی کنفیوز تھی کہ وہ اس کمرے میں خود بخود کیسے آگئی جبکہ اس کے مطابق وہ یہاں پہلے کبھی نہیں آئی تھی

سالار کا کمرہ بہت سارے کمروں کے بیچ میں تھا ایسے میں اسے کیسے پتہ چلا کہ یہی کمرا اس کا ہو گا

اسے لگا تھا کہ سالار یہاں آکر کمرے کے بارے میں پوچھے گا لیکن سالار نے کمرے میں آکر کچھ بھی نہ پوچھا۔

ایسا نہیں تھا کہ سالار نے اس کا اس طرح کمرے میں آنا نوٹ نہیں کیا تھا

بلکہ وہ کسی بھی چیز پر زور نہیں دینا چاہتا تھا کہ ڈاکٹر نے کہا تھا کہ اگر بار بار سیرت کو یہ بات یاد دلائی جائے گی کہ وہ اپنی یاداشت کھو چکی ہے اور اسے کچھ بھی یاد نہیں ہے یہ یاد نہیں آئے گا یا کبھی یاد آئے گا اس طرح کی باتیں اسے کنفیوز کریں گی

جس سے وہ ٹینشن لے سکتی ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسی لئے سالار نے اس کے سامنے اس طرح ری ایکٹ کیا جیسے کہ اسے کچھ پتہ ہی نہیں۔

اسی لئے سیرت نے بھی اسے اس بارے میں کوئی بات نہ کی۔

سالار یہاں کوئی ندی ہے کیا__؟

سیرت نے اس کے سینے میں پر سر رکھے ہوئے پوچھا

ہاں ہے کیوں تمہیں جانا ہے وہاں سالار نے محبت سے پوچھا

ہاں مجھے ندی دیکھنی ہے چلے نہ چلتے ہیں سیرت نے فورا کہا

صبح چلے جانم اب اندھیرا ہو چکا ہے۔

ٹھیک ہے پھر کل سب سے پہلے ہم وہی جائیں گے۔ سیرت واپس اس کے سینے پر سر رکھ دیتے ہوئے بولی۔

مجھے سمندر بہت اچھا لگتا ہے سالار وہ بولی تو سالار مسکرایا۔

جانتا ہوں اور اس سمندر سے بھی زیادہ تمہیں اچھا لگتا ہے ننگے پیر سمندر کی ریت پر چلنا۔

پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کے زمین کو دیکھنا۔

تمہیں جہاز کا سفر پسند ہے لیکن تمہیں ڈر بھی بہت لگتا ہے۔ تمہارا فیورٹ گانا بہت پیار کرتے ہیں تم سے صنم ہے۔

تمہیں پرانی فلمیں پسند ہے۔ تمہیں انگلش فلمیں نہیں پسند تم چوری چوری ناول پڑھتی ہو۔ یہ چاہتیں یہ شدتیں تمہارا فیورٹ ناول ہے

تمہارا فیورٹ کلر پرپل ہے لیکن میری وجہ سے تم ریڈ زیادہ پہنتی ہو۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار بولے جا رہا تھا جبکہ سیرت منہ کھولے اس کا چہرہ دیکھ رہی تھی

یہ سب کچھ آپ کو کیسے پتہ سیرت نے حیرت سے پوچھا

مجھے نہیں پتہ ہو گا تو پھر کس کو پتہ ہو گا سالار نے اس کا سر پھر سے اپنے سینے پر رکھتے ہوئے کہا۔

آپ بہت بڑے چھپے رستم ہیں کس نے بتایا آپ کو یہ سب کچھ۔۔۔ سیرت پھر سے پوچھنے لگی

پیار کرنے والوں کو کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوتی وہ محسوس کر لیتے ہیں۔ کہ ان کی محبت ان سے کیا چاہتی ہے۔وہ مسکراتے ہوئے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرنے لگا۔

جب سیرت نے فورا اس کے سینے پر سر رکھا سو جائیں مجھے بہت نیند آ رہی ہے۔

اس کا ارادہ سمجھتے ہی وہ رائے فرار اختیار کر گئی۔

سالار نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے حصار میں لیا

.....................

رات کا جانے کونسا پہر تھا جب سیرت کی آنکھ کھل گئی۔

اسے سخت پیاس لگی تھی۔

اور کمرے میں پانی نہیں تھا۔

اس نے ایک بار سالار کو جگانا چاہا پھر سوچا کہ اگر شام کو بنا کسی کے بتائے ہوئے ہو یہاں آ سکتی ہے تو کچن میں بھی اکیلے جا سکتی ہے



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت آہستہ سے سالار کے حصار سے نکلی اور باہر آگئی۔

اسے محسوس ہوا جیسے اس کے پیچھے کوئی چل رہا ہے۔

لیکن پیچھے کوئی نہیں تھا۔

کیا ہو گیا ہے سیرت یہاں کوئی جن بھوت نہیں ہو سکتا سیرت نے اپنے دماغ کو جھٹکا۔

پر جلدی سے کچن میں آئی۔ لیکن کچن سے باہر ہی اسے محسوس ہوا کہ جیسے کوئی اندر ہے۔

کچن میں کوئی دوسری طرف پیٹھ کیے کھڑا تھا اس کے ہاتھ میں کوئی چیز کی

اس نے اس میں ایک لمحہ لگایا تھا اسے پہچاننے دریا ہاتھ میں چاقو لئے اس کی طرف مڑی

اسے اس طرح سے دیکھ کر سیرت گھبرا کر پیچھے ہٹی۔

تم۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔

سیرت نے ہمت کر کے اس سے پوچھنا چاہا۔ لیکن وہ خاموشی سے ایک ایک قدم اس کی طرف بڑھا رہی تھی۔

سیرت نے پیچھے مڑ کر جانا چاہا جب وہ کسی سے ٹکرائی۔ اپنے پیچھے کسی کو محسوس کر کے اس کی چیخ نکل گئی۔

کیا ہو گیا سیرت میں ہوں حنا۔۔۔ حنا اسے تھمے ہوئے بولی جبکہ دریا اب اسی چاقو سے فروٹ کاٹ رہی تھی

دریا نے شام کو کھانا نہیں کھایا تھا اس لیئے اسے اب بھوک لگ رہی تھی۔

جو بھی کھانا بچا تھا وہ سارا نوکر چلے گئے ہیں اسی لیے میں نے دریا سے کہا کہ وہ فروٹ کھا کے گزارا کر لے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن تم اس طرح سے ڈر کیوں گئی میں تمہارے پیچھے ہی تو آرہی تھی۔ حنا نے اس طرح سے سے گھبر اتے دیکھ کر

پوچھا شاید وہ دریا سے گھبر اگئی تھی

میرے پیچھے تم تھی مجھے لگا کوئی بھوت ہے سیرت نے معصومیت سے کہا تو وہ مسکرائی۔

پھر خود ہی اس کے جگ میں پانی ڈالا اور اسے کمرے تک بھی چھوڑ کے آئی۔

بہت ڈرپوک ہوتی جارہی ہو سیرت۔ بہادر بنو میری جان۔ یہ بھوت تمہارا کیا بگاڑ سکتے ہیں تم تو خود بھوتنی ہو حنا

اسے کمرے کے باہر چھوڑ کر وہاں سے بھاگ گئی۔

جبکہ خود کو بھوتنی جیسا لقب ملتے ہی سیرت نے اس کے پیچھے آنا چاہا۔

لیکن اس وقت حویلی بالکل سنسان تھی میں صبح تم سے بدلہ لوں گی اس نے حویلی کے سناٹے کو دیکھتے ہوئے اپنے

کمرے میں جانا بہتر سمجھا۔

اور پھر جگ ٹیبل پر رکھ کر سالار کے ساتھ واپس لیٹ گئی۔ لیکن اس کے بیڈ پر لیٹتے ہی سالار نے اسے اپنی باہوں

میں بھر لیا مطلب صاف تھا کہ وہ اس کے جاتے وقت بھی جاگ رہا تھا۔

لیکن جان بوجھ کر نہیں اٹھا۔

سالار سے بنا کچھ کہے وہ دریا کے بارے میں سوچنے لگی نجانے کیوں وہ لڑکی اسے اتنی مشکوک لگتی تھی۔

.......................

صبح ہوتے ہی سالار اپنے وعدے کے مطابق اسے ندی پر لایا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار یہ کتنی خوبصورت جگہ ہے ہمیں سب کو یہاں لانا چاہیے تھا سیرت سب کو مس کر رہی تھی۔

بالکل بھی نہیں جانم یہ وقت صرف میرا ہے جو میں تمہیں کسی اور کے ساتھ ہر گز نہیں گزارنے دوں گا۔

صرف سالار اور اس کی سیرت سالار نے اس کے ماتھے کو چومتے ہوئے کہا۔

جب تیز ہوا کے جھونکے سے سیرت کی آنکھوں میں کچھ چلا گیا۔

اسے اپنی آنکھوں کو مسلتے دیکھ کر سالار اس کے قریب آیا۔

کیا ہو گیا ہے سیرت ادھر آؤ سالار اس کی آنکھ صاف کرنے لگا۔ جب اس کا دھیان دور سے آتے ایک نقاب پوش کی طرف گیا۔ جو ہاتھ میں بندوق لیے ان کی طرف بڑھ رہا تھا۔

دیکھتے ہی دیکھتے اس نے کا نقاب پوش نے سیرت پر گولی چلائی۔ اس سے پہلے کہ گولی سیرت کو لگتی سالار نے سیرت کو دھکا مارا اور گولی سالار کے بازو چیڑ گئی

پلیز اسد مجھے بتاؤ سمجھنے کی کوشش کرو سالار پر حملہ ہوا ہے

حملہ سالار پر نہیں ہوا حاشر حملہ سیرت پر ہوا تھا۔ اور جب تک وہ سالار کے ساتھ رہے گی اس پر اسی طرح سے حملے ہوتے رہیں گے وہ جو کوئی بھی ہے وہ سالار اور سیرت کو الگ کرنا چاہتا ہے میں نے تمہیں اس دن بھی بتانے کی کوشش کی تھی لیکن تم نے میری بات نہیں مانی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسد میں مانتا ہوں مجھے تمہاری بات سننی چاہئے تھی لیکن اسد کیا تم جانتے ہو کہ وہ لوگ کون ہیں میرا مطلب ہے

جس نے سیرت پر حملہ کیا ہے وہ آدمی فرار ہو چکا ہے۔

وہ تو شکر ہے کہ گولی سالار کے بازو کو چھو کر گزر گئی۔

حاشر کو منت نے فون کر کے جب یہ بتایا کہ سالار کو گولی لگی ہے تو سیدھا اسد کے پاس آیا تھا

نہیں یار میں نہیں جانتا وہ آدمی کون ہے۔ لیکن اگر وہ میرے سامنے آیا تو میں اسے پہچان لوں گا جب ان لوگوں نے پہلی بار سیرت پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی تو آج بھی مجھ سے ملا تھا

اور اس نے مجھ سے کہا تھا کہ میں سیرت کو یہاں سے بہت دور لے جاؤں تاکہ وہ کبھی بھی سالار سے نہ مل پائے۔

اس کا مطلب ہے کہ تم اس آدمی کو پہچان لوگے حاشر نے امید سے اس کی طرف دیکھا۔

ہاں میں پہچان لونگا لیکن صرف ایک آدمی کو ہی دوسرا آدمی کون ہے اس کا مجھے نہیں پتا وہ مجھے فون کرتا ہے اور کہتا ہے کہ سالار سیرت سے نہیں ملنی چاہیے۔

لیکن وہ آدمی جو سیرت کو مارنے آیا تھا وہ سالار کی بربادی چاہتا ہے وہ کہتا ہے کہ وہ سالار کو برباد ہوتے دیکھنا چاہتا ہے اسے سیرت سے کوئی مطلب نہیں ہے اسے پتہ ہے سیرت سالار کی کمزوری ہے اگر اسے سالار سے دور کر دیا جائے گا تو سالار ٹوٹ جائے گا۔

وہ آدمی جو مجھ سے ملنے آیا تھا اس کا مطلب مقصد صرف سالار کو برباد کرنا ہے سیرت کو اس سے دور کرنا نہیں۔

لیکن جو آدمی مجھے فون کرتا ہے اس کا مقصد سیرت کو ختم کرنا ہے سیرت کو سالار سے دور کرنا ہے۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

فون پر مجھے کہتا تھا کہ سیرت زندہ ہے یہ جانتے ہوئے بھی سالار اس تک نہیں پہنچ پا رہا یہ سوچ ہی سالار کو توڑ کر برباد کر دے گی۔

اس کی محبت دنیا میں ہونے کے باوجود بھی اس سے کبھی نہیں مل پائے گی۔

لیکن ایسا کون ہو سکتا ہے سالار کی تو کسی کے ساتھ ایسی کوئی دشمنی نہیں۔

یہ تو مجھے نہیں پتا مجھے جتنا پتا ہے میں تمہیں بتا چکا ہوں اس کے علاوہ اس آدمی کو پہچاننے میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں۔

ٹھیک ہے وہ لوگ جانتے ہیں کہ ہم سب اس وقت گاؤں میں ہے اور وہ سیرت پر دوبارہ حملہ ضرور کریں گے تمہیں ہمارے ساتھ چلنا ہو گا حاشر نے کہا تو اسد فوراً مان گیا کیوں کہ اس کا مقصد ہی سیرت کی جان بچانا تھا۔

.................

گولی سالار کے بازو کو چھو کر گزر چکی تھی۔

اس سے پہلے بھی سالار پر ایک ایسا ہی حملہ ہوا تھا لیکن بہت پہلے۔

اس دن بھی سیرت سالار کے گلے لگ کر ایسے ہی روئی تھی جس طرح کے آج رو رہی تھی۔

اور وہ اسے چپ کروانے میں ہلکان ہو چکا تھا۔

ضرورت کیا تھی آپ کو اس طرح سے سامنے آنے کی وہ مجھے مارنے والا تھا تو مارنے دیتے مجھے۔

اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو وہ روتے ہوئے بار بار ایک ہی بات دہرا رہی تھی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جبکہ سالار کی سوچ بس یہی تھی کہ اگر سیرت کو کچھ ہو جاتا تو۔ سالار کا تو سب کچھ لوٹ جاتا

---

مزمل اور اس کی بیوی جوندی کے قریب کھڑی گاڑی دیکھ کر وہاں قریب آئے تھے سالار کو زخمی حالت میں دیکھ کر مزمل فوراً ہی اسے ہسپتال لے آیا۔

گولی اسے چھو کر گزر گئی تھی اسی لئے سالار ہسپتال میں رہنے کا کوئی ارادہ نہ رکھتا تھا اور وہ دو ہی گھنٹے میں حویلی واپس آ گیا تھا کیونکہ وہ سیرت کو اکیلے نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

اسد اس کو لے کر یہاں آ رہا تھا اور اسد کا کہنا تھا وہ ان لوگوں میں سے ایک انسان کو جانتا ہے۔

اور اسے پہچان بھی سکتا ہے۔

جبکہ سالار کو یقین تھا کہ سیرت کو مارنے کی کوشش دریا کے علاوہ اور کوئی نہیں کر سکتا

.........................

سب لوگ سالار کو آرام کرنے کا کہہ کر باہر جا چکے تھے جبکہ سیرت اس کے قریب ہی بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔

سیرت مجھے بہت درد ہو رہا ہے ایک بات مانو گی سالار اس کے روتے ہوئے چہرے کو دیکھ کر محبت سے بولا

جی سالار آپ جو کہیں گے میں مانوں گی۔

اور اس کے نزدیک آ کر بیٹھی۔

ایک کِسی دو نہ کیا پتا درد تھوڑا کم ہو جائے وہ اتنی معصومیت سے بولا کہ سیرت اسے گھور کر رہ گئی۔

حال دیکھیں اپنا بستر پر پڑے ہیں اور اوپر سے جناب کو کِسی چاہیے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت نے منہ بنا کر سالار کی نقل اتاری۔

ہاں تو ہر انسان اپنا علاج کسی نہ کسی طریقے سے کرتا ہے۔

اپنے زخموں پر مرہم لگاتا ہے اور میرے زخموں کا مرہم صرف تمہارے یہ خوبصورت لب ہی کر سکتے ہیں اس کے لبوں کو اپنے انگوٹھے چھوتا ہوا اس پر جھکا تھا۔

باش آجائیں سالار۔ اور کچھ نہ سہی تو اپنے بازو کا خیال کریں جہاں ابھی بھی زخم تازہ ہے۔

وہ اس سے دور ہٹتے ہوئے بولی۔

کیسی بیوی ملی ہے ذرا پرواہ نہیں ہے میری۔ تمہارے لئے گولی کھالی میں نے ایک چنی منی سی کِسی نہیں دے سکتی۔

وارے سالار شاہ تیری قسمت وہ اپنی قسمت کو کوستا واپس بیڈ پر لیٹ گیا۔

جبکہ اس کی آنکھیں اب بند تھی

سیرت نے شرمیلی نگاہوں سے ایک نظر اس کی طرف دیکھا پھر بنا آواز پیدا کیے اس کے بلکل قریب آئی۔

اس غیر محسوس انداز میں اس کے لبوں پر اپنے لبوں سے مہر لگا گئی۔ اس سے پہلے کے سالار اسے محسوس کرتا ہے وہ اس سے دور ہٹ چکی تھی۔

سیرت یہ کیا تھا اس کا تو مجھے پتا بھی نہیں چلا۔

سالار نے حسارت سے اسے دیکھا تھا

چُنی مُنی سی کِسی ایسی ہی ہوتی ہے پتہ بھی نہیں چلتا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت شرماتے ہوئے بولی اس سے پہلے کے سالار بیڈ سے اٹھ کر اس کے پاس آتا وہ کمرے سے باہر بھاگ چکی تھی

میری بہادر چوزی رات کو تو آؤ گی ہاتھ وہ بڑبڑاتا واپس بیڈ پر لیٹ گیا

.........................

کیوں میری بہن کو مارنا چاہتی ہو کیا دشمنی ہے تمہاری میرے بھائی کے ساتھ۔ آیت نے ایک زوردار تھپڑ دریا کے منہ پر مارا وہ ابھی ابھی اس کے کمرے میں آئی تھی اور اس کے پیچھے ہی مہراج اسے غصے میں دیکھ کر آیا تھا

اس سے پہلے کہ دریا تھپڑ سے سنبھلتی آیت نے دریا کو ایک زوردار جھٹکا دیا۔

آیت یہ تم کیا کر رہی ہو۔ میں نے نہیں کیا یہ سب کچھ سالار میرا کبھی نہیں ہو سکتا۔

خدا کے لئے میرا یقین کرو یہ میں نے نہیں کروایا دریا نے اسے یقین دلانے کی کوشش کی۔

او پلیز یہ سارے ڈرامے اپنے بھائی اور بھابھی کے سامنے کرو تمہاری حقیقت سے اچھی طرح سے واقف ہوں میں

۔

تم بھائی کو حاصل کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہو

اور مجھے پتا ہے یہ سب کچھ تم نے کیا ہے اس لیے اب یہ معصوم بننے کا ناٹک بند کرو اور صاف صاف بتاؤ کیا دشمنی ہے تمہارے میرے بھائی کے ساتھ۔

کیا لگتا ہے سیرت کو مروا کر تم سالار بھائی کو حاصل کر لو گی تو ایسا کبھی نہیں ہو گا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آیت نے اس کے بال اپنے ہاتھوں کی مٹھی میں جکڑ کر رکھے تھے جب دریا کے حالت دے کر مہراج کو آگے بھرنا پڑا

ایت کیا کر رہی ہو تم بس کرو مہراج نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے کمرے میں لے جانے کی کوشش کی۔

نہیں مہراج میں بس نہیں کروں گی آج میں اسے اس کی حقیقت بتاؤں گی۔

آیت نے اپنا ہاتھ مہراج کے ہاتھ سے چھڑوا کر ایک اور زور دار تھپڑ اس کے منہ پر جھاڑا تھا۔

آیت آپی بس کرے خدا کے لئے یہ سب کو دریا نے نہیں کیا ہے حنا نے سمجھانے کی کوشش کی۔

تم بیچ میں مت آؤ ورنہ بہت برا ہو گا آج اپنے منہ سے اپنی حقیقت بولے گی۔

خدا کے لئے میرا یقین کرو آیت میں نے کچھ نہیں کیا میں نے سیرت کو مروانے کی کوشش نہیں کی۔

دریا نے روتے ہوئے اپنا یقین دلانے کی کوشش کی لیکن سامنے آیت پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا

لیکن ے بھی باہر حاشر کی گاڑی روکنے کی آواز آئی۔۔

اور وہ اسے سخت نظروں سے گزرتی باہر چلی گئی

.......................

نہیں جو دو لوگ مجھے فون کرتے ہیں ان میں کوئی لڑکی نہیں ہے یہ دونوں آدمی ہیں۔

ایک کی ایج کافی زیادہ ہے دوسرے کی بھی ایج 50 کے اوپر ہی ہو گی۔

انے سد نظر اٹھا کر سامنے بیٹھی دریا کو دیکھا اس وقت ان سب کے لئے مشکور تھی۔۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسد کے بعد مکمل سننے کے بعد دریا اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اسد کیا تم اس آدمی کا اسکیچ بنوالو گے۔ مہراج نہیں پوچھا۔

نہیں مہراج میں نے اسے بس ایک ہی بار دیکھا ہے اگر وہ دوبارہ میرے سامنے آیا تو میں اسے پہچان ضرور لوں گا۔

لیکن اتنا تفصیلی وہ مجھے یاد نہیں۔

مہراج کے بات پر آیت نے اسے گھورا۔

مہراج اسد ایک عام انسان ہے کوئی سالار سکندر نہیں اس کا آئیکیو لیول ہائی ہو گا۔ آیت کے بات پر نا چاہتے ہوئے

بھی ہال میں بیٹھے سب لوگوں کے لبوں پر ہنسی آگئی۔

اتنے سیریس موضوع پر بھی آیت انجانے میں سب کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل چکی تھی۔ وہ کیا بول رہی تھی وہ

خود بھی نہیں جانتی تھی غصے میں اکثر اس کے ساتھ ایسا ہی ہوتا تھا

جبکہ سالار کو اپنے قریب سے ہیں سیرت کے منمناتی آواز سنائی دی۔

میرے سالار شاہ بھی سالار سکندر سے کم نہیں۔

جانم لیکن آئی کیو لیول میرے پاس بھی نہیں ہے۔

وہ اس کے کان کے قریب بولا تو سیرت کھکھلا کر مسکرائی

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اندھیرا ڈالنے کے تھوڑی دیر کے بعد اسد اپنے کمرے سے باہر نکل کر لان کی طرف آیا اور وہاں دریا کو بیٹھے دیکھ کر واپس جانے لگا۔

لیکن اسے احساس ہوا کہ جیسے دریا رو رہی ہے۔

اپنے آپ کو سمجھانے کے باوجود بھی وہ خود کو اس کے قریب جانے سے روک نہ سکا۔

پوچھنے کا حق تو نہیں رکھتا لیکن کیا میں جان سکتا ہوں کہ تم اسے کیوں رو رہی ہو۔

وہ یہ تو جان چکا تھا کہ دریا سالار سے محبت کرتی ہے۔ اور ان سب کو دریا رشک بھی ہے کہ یہ سب کچھ کروانے والی دریا ہی ہے۔

لیکن نہ جانے کیوں اسے پہلی بار دیکھتے ہی اسد کو وہ بہت حاص گئی تھی۔

نجانے اس کے دل میں کیا آیا تھا لیکن جو آج شام سے وہ دریا کے لئے محسوس کر رہا تھا شاید ہی پہلے کسی لڑکی کے لیے گیا تھا

کچھ نہیں دریا نے اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے دوسری طرف چہرا پھیرا۔

اسد اسے روتا دیکھ کر خاموشی سے اس کے قریب بیٹھ گیا۔

دریا میں کوئی فلاسفی کی باتیں نہیں کروں گا کہ بات شیئر کرنے سے دکھ کم ہو جاتا ہے اور نہ ہی میں تم پر ایسا کوئی حق رکھتا ہوں کہ تم سے تمہارہ تمہاری اداسی کی وجہ پوچھوں

لیکن تمہیں اس طرح سے روتے دیکھ کر مجھے بالکل اچھا نہیں لگ رہا۔ میں کوئی تمہارا دوست نہیں ہوں۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن پھر بھی تمہیں اس طرح اسے روتا دیکھ کر مجھے بالکل اچھا نہیں لگ رہا

اسی لئے تمہارے رونے کی وجہ جاننا چاہتا ہوں اسد کی نظریں خاموشی سے اس کے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔

وہ سب مجھ پر شک کر رہے ہیں میں نے کچھ نہیں کیا میں نے سالار کی دیوانگی دیکھی ہے سیرت کے لئے میں ہمیشہ سے اسے چاہتے آئی ہوں لیکن اب مجھے احساس ہو چکا ہے کہ وہ شخص کبھی میرا نہیں ہو سکتا۔

میں نے پاگل خانے میں تین دفعہ خودکشی کرنے کی کوشش کی جب مجھے یہ بتا چلا کہ سیرت مر چکی ہے مجھے لگا شاید اب سالار میری طرف متوجہ ہو جائے۔

لیکن ایسا نہیں ہوا اسد سالار شاید میرے لیے بنا ہی نہیں ہے چاہے اس کے لئے کچھ بھی کر لوں سیرت کی جگہ کبھی نہیں لے سکتی۔

پتہ نہیں اور لوگوں کو مجھ پہ یقین آئے گا دریا بری طرح سے روتی ہوئی دریہ وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

جب کہ اسد اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر پریشان ہو چکا تھا۔

..............

اسد میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی۔ مجھ سے شادی کر لو ورنہ میں خودکشی کر لوں گی

۔

READERS CHOICE

کیا کہہ رہی ہو نمرہ تمہارا دماغ خراب ہے کیا میں تمہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ میرے اور تمہارے اسٹیٹس میں بہت فرق ہے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں کبھی بھی تمہیں زندگی کی آزائش نہیں دے سکتا جو کہ تمہارے والدین دے سکتے ہیں میرے دل میں تمہارے لئے ایسی کوئی فیلنگ نہیں ہے۔

تم صرف میرے لیے میری دوست ہو میں نے کبھی تم سے شادی کے بارے میں نہیں سوچا۔

کیوں کہ مجھے میرا قد پتا ہے اور اور میں اپنا قد دیکھ کے ہی دل لگاؤں گا۔

اسد میں تمہارے لیے سب کچھ چھوڑ دوں گی خدا کے لئے مجھ سے شادی کر لو میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی

نمرہ میں ہاتھ جوڑتا ہوں تمہارے بس کر دو آئے دن تمہاری انہی سب باتوں کی وجہ سے ڈسٹرب ہو کر رہ گیا ہوں میں۔

خدا کے لئے سمجھنے کی کوشش کرو میری بہت ساری ذمہ داریاں ہیں جو مجھے نبھانی ہیں مجھے میری ماما کا علاج کروانا ہے مجھے میری بہن کی شادی کروانی ہے یہ پیار محبت کے چکروں میں پڑنے کے لیے ٹائم نہیں ہے میرے پاس

اسد اسے غصے سے جھٹکتا آگے بڑھ چکا تھا۔

اسد اگر تم نے مجھ سے شادی نہیں کی نہ تو میں خودکشی کر لوں گی میں مر جاؤں گی۔

نمرہ جذباتی ہو رہی تھی۔

بکواس بند کرو نمرہ کوئی کسی کے لئے نہیں مرتا۔ میرے لئے تم صرف ایک اچھی دوست ہو میں تمہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں۔

اور ایک بار پھر سے بتا رہا ہوں کہ میرے دل میں تمہارے لئے کوئی جذبات نہیں ہیں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسد مرحا کے لئے بہت اچھا رشتہ آیا ہے بہت امیر آدمی ہے ہماری بچی کو خوش رکھے گا۔

میں نے سب پتا لگا لیا ہے بہت اچھے لوگ ہیں۔ آج اسد گھر آیا تو ہارون صاحب اسے بتانے لگے۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے بابا۔ اگر آپ کو مناسب لگے تو ہاں کر دیں

اسد نے لڑکے کی تصویر دیکھتے ہوئے کہا

اور ایک نظر کیچن سے آدھی جھانکتی اپنی بہن کو دیکھا۔

پھر آہستہ سے اٹھ کر اندر آیا۔

یار رشتہ تو تمہارے لئے بہت اچھا آیا ہے لیکن لڑکا عجیب سا ہے اسد منہ بنا کر بولا

کیا عجیب ہے بھائی۔۔۔۔۔۔؟

مرحا کب سے اس کے آنے کا انتظار کر رہی تھی کہ وہ لڑکے کی فوٹو دیکھ کر اسے بتائے گا کہ وہ کیسا دکھتا ہے۔۔۔

ان دونوں میں ایسی ہی دوستی تھی یہ دنیا کا واحد انسان تھا جس کے سامنے وہ کوئی بھی بات آسانی سے کر سکتی تھی۔

یار اتنا کالا ہے اور ناک دیکھو اس کا ایسے لگتا ہے جیسے پورا فٹبال لا کر کسنیے ناک پر رکھا دیا ہے۔

کیا اتنا بدہ دکھتا ہے مرحا نے منہ بنایا

ارے یار وہ سب کچھ تو ٹھیک ہے لیکن آنکھیں اس کی۔

کیا ہوا آنکھیں کیسی ہیں اس کی۔۔۔۔ مرحا نے پریشانی سے کہا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ارے چھوڑو یار جیسا بھی ہے ابو جی کو تو پسند ہے نا۔

اسد نے اپنی ہنسی دبا کر کہا۔

میں نہیں کروں گی شادی ایسا دیکھنے والے سے میں خود اتنی خوبصورت ہوں دیکھیے مجھے وہ اپنا میک اپ سے پاک چہرہ اسے دکھاتے ہوئے بولی وہ واقعی بہت خوبصورت تھی۔

ہاں یار تم تو اچھی دکھتی ہو لیکن قسمت کا کیا کر سکتے ہیں۔

اسد سے قسمت سے ڈراتا باہر جا چکا تھا۔

ابو جی میں پہلے بتا رہی ہوں چاہے کسی سڑک پر چلنے والے آدمی سے شادی کروا دیں لیکن میرے ساتھ کھڑا ہوا ہیرو دیکھنا چاہیے۔

مرحا باہر آئی اور بنا شرم و لحاظ کے بولنا شروع ہو گئی۔

جب ابو نے ایک نظر اسد کی طرف دیکھ کر نفی میں سر ہلاتے ہوئے تصویر مرحا کے ہاتھ میں رکھی۔

اور تصویر دیکھتے ہی مرحا نے غصیلی نگاہوں سے اسد کو دیکھا۔

کیوں کہ تصویر میں موجود آدمی اتنا بھی برا نہیں دیکھتا تھا جتنا اسد بتا رہا تھا بلکہ اس سے سو گنا بہتر تھا۔

جبکہ اس کی شکل دیکھ کر اسد کا قہقہہ بلند ہوا

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ سب لوگ منگنی کی رسم ادا کرنے کے لیے ان کے گھر میں آئے جب اسد نے ان کے ساتھ نمرہ کو دیکھا اسے

یقین نہیں تھا کہ نمرہ نمیر کی بہن ہو گی

لیکن جو بھی تھا نمیر بہت اچھا انسان تھا اسد کے ساتھ ساتھ گھر میں سب کو بہت پسند آیا تھا۔

رشتہ ہونے کے بعد جلدی سی نکاح رکھا گیا تھا۔

اور نکاح کے بعد اسد کی نمرہ کے ساتھ صرف ایک ہی ملاقات ہوئی تھی

دیکھا اسد میں نے تم سے کہا تھا نہ میں تمہارے لیے کچھ بھی کروں گی دیکھو میں نے اپنے بھائی کو تیار کر لیا تمہاری بہن سے شادی کرنے پر یہی مسئلہ تھا نہ تمہارا اور تمہارا دوسرا مسئلہ تمہاری ماما کا علاج وہ بھی ہم کروا دیں گے دیکھو میرے بھائی مجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں انہوں نے میرے لیئے تمہاری بہن سے شادی کر لی۔

اب تو تمہیں مجھ سے شادی کرنے میں کوئی اعتراض نہیں ہے نہ نمرہ نے ایک آس سے پوچھا تھا۔

آج مرحا کی رخصتی نمیر کے ساتھ ہونے والی تھی۔

دیکھو نمرہ میں اپنی بہن کے لیے تمہیں کوئی جھوٹی امید نہیں دلواؤں گا میں کبھی اپنے لئے اپنی بہن کی زندگی داؤ پر نہیں لگاؤں گا۔

مجھے ایسی شادیوں پر یقین نہیں ہے۔

اور نہ ہی میں اس طرح سے شادی کرنا چاہتا ہوں دیکھو نمرہ میں تمہیں بہت بار سمجھا چکا ہوں میرے دل میں تمہارے لئے اسے کوئی جذبات نہیں ہیں میں تمہیں کیسے سمجھاؤں



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجھے نہیں پتا تضا کہ نمیر میرے گھر میں رشتہ اس لئے لے کر آیا تھا لیکن اس سب کے بعد بھی میں تمہیں کوئی جھوٹی امید نہیں دوں گا۔

میں اپنی بہن سے بے تحاشہ محبت کرتا ہوں اور تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں خدا کے لیے ہماری زندگی کے لیے میری بہن کی زندگی تباہ مت کرنا۔

اسد جانتا تک نہیں تھا کہ اس کے لفظوں نے نمرہ کو کس حد تک ہرٹ کیا ہے۔

برات کے جانے تک نمرہ نے نا نظریں زمین سے ہٹائی تھی اور نہ ہی اس کی طرف دیکھا تھا۔

اپنی بہن کو رخصت کرنے کے بعد وہ پرسکون ہو چکا تھا

اسے یقین تھا کہ نمرہ اس کی بات کو سمجھ چکی ہو گی

.................

رات ساڑھے بارہ بجے کا وقت تھا۔ جب اسد کا فون بج اپنے فون پر نمرہ کی کال دیکھ کر اس نے فوراہی اٹھالیا۔

میں نے کہا تھا نہ تم سے اسد میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں میں تمہارے لئے کچھ بھی کرلوں گی مجھے اپنالو ورنہ میں مر جاؤں گی۔

لیکن تم نے میری بات نہیں مانی میں نے تمہارے لیے اپنے بھائی کی منتیں کیں کہ وہ تمہاری بہن سے شادی کرلے اپنے بابا کو منایا کہ وہ تمہاری ماما کا علاج کروائے۔

اور تم نے کیا کیا تم نے میری محبت پر یقین نہیں کیا میری سچی محبت کو ٹھکرا دیا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں ہر حد سے گزر جانے کو تیار ہوں۔

میری محبت کو ٹھکرا کر تم نے کتنی بڑی غلطی کی ہے یہ تم آج میری جانے کے بعد احساس ہو گا۔

نمرا کیا کہہ رہی تھی اور کیا نہیں اس کی ایک بھی بات اسد کو سمجھ نہیں آئی تھی۔

فون بند ہو چکا تھا اور اس کے فون بند ہوتے ہی تھوڑی دیر کے بعد مر جانے اسے فون کیا۔

بھائی نمرہ نے خود کشی کر لی ہے اور اپنے آخری خط میں اس نے لکھا ہے کے اس کی موت کیسے زمدار آپ ہیں س آپ نے اس کی محبت کا قبول نہیں کیا مر حس ابھی بول ہی رہی تھی کہ کسی نے اس کے ہاتھ سے فون کھینچ کر ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا۔

تیرے بھائی کی وجہ سے میری بہن مر گئی اب تجھے مرنا ہو گا زندہ نہیں چھوڑوں گا میں تجھے۔

کل تک جو انسان ادب اور احترام کی زندہ مثال تھا آج اس کے منہ سے اپنی بہن کے لئے گندی گالیاں سنتے ہوئے اسد کا خون کھول اٹھا تھا۔

اسد نے فون وہیں پر پھینکا اور جلدی سے اپنے گھر سے باہر بھاگا

.......................

READERS CHOICE

بھائی مجھے بچا لیں خدا کے لیے یہ مجھے مار ڈالیں گے بھائی پلیز مجھے بچا لیں۔

اسد بھائی پلیز بچا لیں مجھے خدا کے لئے بچا لیں۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

نمیر کے عالی شان محل سے رونے اور چیخنے کی آوازیں آرہی تھیں ان کے گھر کی بیٹی مر چکی تھی۔

اور اب وہ اسد کے گھر کی بیٹی کو مار دینا چاہتے تھے۔

اس سے پہلے کہ اس گھر کے اندر پہنچتا کچھ آدمیوں نے اسے دبوچ کر زمین سے لگایا۔

میری آنکھوں کے سامنے میری بہن مر گئی تیری آنکھوں کے سامنے تیری بہن کو ماروں گا۔

نمیر گندی گالیاں بکتا مرحا کو بالوں سے گھسیٹ کر اسد کے سامنے لایا۔

بھائی مجھے بچالیں۔

مرحا میں تجھے کچھ نہیں ہونے دوں گا وہ لوگ بری طرح اس کو پیٹ رہے تھے جبکہ وہ ہر ممکن طریقے سے اپنی بہن کے قریب جانے کی کوشش کر رہا تھا۔

جب نمیر نے اس کے سامنے اس کی بہن کے اوپر تیل چھڑکا اور دیکھتے ہی دیکھتے اسے آگ لگا دی۔

اگر میں چاہتا تو تجھے پولیس کے حوالے کر سکتا تھا لیکن میں ایسا نہیں کروں گا جس طرح سے میں اپنی بہن کے درد میں مروں گا تو بھی پل پل تڑپے گا۔

نمیر مسلسل اسے پیٹتے ہوئے مرحا کو اس کے سامنے جلا چکا تھا اس کی بہن اس کے سامنے روتی آگ کی نظر ہو گئی۔

اور وہ کچھ نہ کر سکا بیٹی کی خبر سن کر اسی دن اس کی ماں بھی اس دنیا سے چل بسی۔

ایک ہی دن میں اس کی زندگی کیا سے کیا ہو چکی تھی

ایک لڑکی کی بے جا ضد نے اس کی پوری ہنستی کھیلتی زندگی تباہ کر دی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ ایک بار اپنی بہن کو اپنی نظروں کے سامنے کھو چکا تھا اب دوسری بار نہیں کھول سکتا تھا۔

---

آج ایک سال کے بعد اسد کے سامنے زندگی کا وہی دن واپس آ چکا تھا دریا کی سالار کے لیے دیوانگی دیکھ کر اسے نمرہ یاد آئی تھی۔

سہی کہا تھا اس نے ایسے لوگوں کی محبت کی قدر کرنی چاہیے جو محبت میں کسی بھی حد کو پار کرنے کے لئے تیار ہوں۔

اسد نے اپنی بہن کے حق میں بہت لڑائی کی تھی۔

کورٹ کچہریوں کے چکر ہارون صاحب نے اسے منع بھی کیا تھا کہ یہ سب کچھ کرنے سے مر حا واپس نہیں آئے گی ۔لیکن اسد نے ان کی کوئی بات نہ مانی

نا نمیر کا پیسہ کام آیا اور نہ ہی طاقت اسد نے خود اس کے خلاف گواہی دے کر اسے عمر قید سزا دلوائی تھی۔

چھ مہینے تک پاگلوں کی طرح اپنی بہن کو انصاف دلانے کے لئے کورٹ کچہریوں کے چکر کاٹتا رہا۔

اور اب چھ مہینے بعد کراچی چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔

کراچی ان سے بہت کچھ چھین چکا تھا۔

ہارون صاحب اور اسد کراچی چھوڑ کر کسی اور شہر شفٹ ہو رہے تھے جب ایک لڑکی اچانک ان کی گاڑی کے سامنے آئی گاڑی سے ٹکرانے کی وجہ سے اس لڑکی کی حالت بہت بگڑ چکی تھی۔

اسد فوراً گاڑی سے نکل کر لڑکی کے قریب آیا جس کی بس یہی الفاظ اسے سنائی دے رہے تھے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بھائی مجھے بچائیں وہ مجھے مار ڈالیں گے وہ مجھے مارنا چاہتے ہیں ان سے بچائیں۔

وہ آگ لگا رہے ہیں وہ مجھے آگ لگا دیں گے کہتے کہتے وہ لڑکی اس کے سامنے بے ہوش ہو گئی لیکن اس کے سارے الفاظ اسے مرحا کی یاد دلا گئے۔

اس نے دور سے کچھ لوگوں کو ہاتھوں میں آگ سے جلتے ڈنڈے اٹھا کر اس کی طرف بھاگتے ہوئے دیکھا۔

اس نے بنا ایک لمحہ ضائع کیے اس لڑکی کو اٹھایا اور گاڑی میں ڈال دیا اور جتنا جلدی ہو سکے وہاں سے بھاگ نکلا۔..............

یہ لڑکی کیا لگتی ہے آپ کی لڑکی کی حالت دیکھتے ہوئے ڈاکٹر نے پوچھا۔

جب ہارون صاحب نے کہہ دیا کی یہ ان کی بیٹی ہے اور اس کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔وہ کسی قسم کے پولیس کے چکر میں نہیں پڑنا چاہتے تھے

اسد کی گاڑی سے لگنے کا جھٹکا اتنا شدید تھا کی وہ لڑکی اپنی یاداشت کو بھول چکی تھی۔

وہ لڑکی کون تھی کون نہیں اسد بلکل نہیں جانتا تھا۔

ڈاکٹر نے جب آکر انہیں یہ بتایا کہ اس لڑکی کی جان بچانا بہت مشکل ہے اسد مزید بے چین ہو گیا وہ اسے مرتے نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔

اس لڑکی کی حالت اتنی خراب ہو چکی تھی اسد کو مجبوری اس جگہ واپس جہاں جانا پڑا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہاں ایک لڑکیوں کا پالر تھا جسے آگ میں جلا دیا گیا اس پالر میں صرف یہ لڑکی کی نہیں بلکہ اور بھی پینتیس لڑکیاں موجود تھی جو آگ میں جل چکی تھی۔

اور ابھی تک ان لڑکیوں کے ولی ورثہ کا کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا۔

پولیس اندر نہیں جانے دے رہی تھی۔

لیکن اس نے وہاں مہراج کو دیکھا تھا جو ہاتھ میں سیرت کی تصویر لیے وہاں کے لوگوں سے پوچھ رہا تھا۔

اسد فورا اس کے پاس جا کر اسے بتانا چاہتا تھا کہ وہ لڑکی ہسپتال میں ہے۔

لیکن تبھی اس کا فون بجا نجان نمبر سے فون آتا دیکھ کر اسد نے فون اٹھا لیا۔

اگر اپنی اور اپنے باپ کی جان چاہتے ہو تو اس سامنے کھڑے آدمی کو اس لڑکی کے بارے میں کچھ بھی مت بتانا اگر اسے یہ پتہ چلا کہ وہ لڑکی زندہ ہے کہ تم اور تمہارا باپ مریں گے۔

اسد کے چلتے قدم وہیں گئے۔

وہ وہیں سے واپس آ گیا۔

.....................

وہ لڑکی کون تھی وہ بلکل نہیں جانتا تھا وہ اس کے نام تک سے واقف نہیں تھا۔ لیکن پھر بھی وہ اس کو مرنے نہیں دے سکتا تھا

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ فون کس نے کیا تھا اور وہ اس لڑکی کو کیوں مارنا چاہتے تھے یہ تو اسد نہیں سمجھا لیکن وہ چاہ کر بھی اس دن مہراج کو کچھ نہیں بتا پایا تھا۔

لیکن جب دو دن کے بعد رات ہسپتال میں سیرت پر جان لیوا حملہ ہوا تو اسد نے بچا لیا۔

اس آدمی نے ہر ممکن طریقے سے سیرت کو مارنے کی کوشش کی تھی

۔آخر کیا دشمنی ہے تمہاری کیوں مارنا چاہتے ہو اس لڑکی کو۔اسد نے چلاتے ہوئے پوچھا

تم سے کوئی مطلب نہیں ہے اپنے کام سے مطلب رکھو اگر اپنی اور اپنے باپ کی زندگی چاہتے ہو تو اپنے ہاتھوں سے لڑکی کو مار دو۔

نہ تو میں اس لڑکی کو ماروں گا اور نہ ہی میں سے مارنے دوں گا بتاؤ کیا دشمنی ہے تمہاری اس سے اور کون ہے یہ۔

اسد آدمی کو سیرت سے پیچھے دھکیلتے ہوئے پوچھا۔

یہ سیرت ہے سالار شاہ کی بیوی ہے یہ سالار شاد کی کمزوری ہے یہ اس کمزوری کو ختم ہونا پڑے گا۔

اس آدمی نے چاقو سے سیرت پر پھر حملہ کرنے کی کوشش کی جب اسد نے اس کو تھامتے ہوئے اس آدمی کو پیچھے کی طرف دکھا دیا

نہیں ہے یہ کوئی سیرت یہ مرحا ہے میری بہن اسد نے یہ الفاظ کیوں کہے تھے وہ خود بھی نہیں جانتا تھا وہ چاہتا تھا کہ وہ اس آدمی کو یہ بات ثابت نہیں کر پائے گا اس کی نظروں میں یہ سیرت اور اس کے سامنے ہی وہ اسے اٹھا کر ہسپتال آیا ہے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

پاگل سمجھ رکھا ہے تم نے مجھے یہ سالار شاہ کی بیوی ہے۔

یہ سالار شاہ کی بیوی تھی لیکن سالار شاہ کی بیوی تو ایکسیڈنٹ میں مر گئی نا اس آگ میں جل کر مر چکی ہے وہ اسے زندہ رہنے دو کیا بھگارہ ہے اس لڑکی نے تمہارا تمہاری دشمنی سالار شاہ کے ساتھ ہی تو جا کر اس کے ساتھ اس کی دشمنی نکالو اس معصوم لڑکی کو کیوں مارنا چاہتے ہو۔

میں تم لوگوں سے وعدہ کرتا ہوں ہو یہ لڑکی کبھی بھی سالار شاہ سے نہیں ملے گی میں اسے خود اس سے دور کر دوں گا لیکن اسے مار کر کوں خود کو گنہگار کر رہے ہو وہ اس کا قتل کر کے۔

کیا خدا سے کبھی نظریں ملا پاؤ گے اس کی بنائی ہوئی جان کی جان لینا چاہتے ہو دیکھو میں تمہارے سامنے ہاتھ جوڑتا ہوں اس لڑکی کو چھوڑ دو میں اسے یہاں سے اتنی دور لے جاؤں گا کہ کبھی سالار اس تک پہنچ نہیں پائے گا۔

یہ لڑکی سیرت نہیں مرحاہے میری بہن نجانے ان لوگوں کے دل میں کیا سمائی تھی یا اسد کی باتیں ان پر اثر کر گئی تھی مگر جو بھی تھا وہ لوگ سیرت کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

اس کے فوراً بعد ہی اسد سیرت کو شہر سے دور لے آیا تھا۔

تاکہ اس کی جان بچ جائے۔

ہاں وہ اس کی بہن مری نہیں تھی اس کی بہن زندہ تھی اس کے ساتھ تھی۔

ایک آدمی کا اس کو فون آتا تھا وہ کون تھا وہ یہ نہیں جانتا لیکن اس کا کام سیرت کی جان لینا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

جب کہ جو آدمی اس کے سامنے آتا تھا اس کا مقصد سیرت کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ صرف سالار کو بے بس کرنا تھا

وہ اسے ہارتے ہوئے دیکھنا چاہتا تھا سالار کے ساتھ اس کی کیا دشمنی تھی یہ کوئی نہیں جانتا تھا۔

اور نہ ہی اسد نے دوبارہ پوچھنے کی غلطی تھی۔ بس ان لوگوں نے جو دوایاں اسد کو دینے کیلئے کہا تھا وہ پابندی سے دے رہا تھا۔ کیونکہ اس کیلئے سیرت کی یاداشت نہیں بلکہ اس کی زندگی زیادہ اہمیت رکھتی تھی

..................

کوئی پیار نہیں کرتا مجھ سے۔۔ سیرت اس کے ساتھ آ کر لیٹی تھی جب سالار کی آواز سنائی دی جسے سنتے ہی اس کی ہنسی نکل گئی۔

کیسے پیار کیا جاتا ہے بتائیں مجھے۔ آخر کس طرح سے پیار کروں کیسے ثابت کروں۔ آخر چاہتے کیا ہیں آپ وہ اس کے قریب آ کر بیٹھی۔

101 طریقے ہوتے ہیں اپنے پیار کو ثابت کرنے کے لئے اگر تم غور کرو نا تو تمہیں بھی پتہ چلے گا کہ پیار کس طرح سے کیا جاتا ہے۔

کبھی کوئی رومینٹک فلم دیکھی ہو تو پتا چلے پیار کس طرح سے کیا جاتا ہے۔

کبھی دوسرے کی فیلنگز محسوس کرو تو پتہ چلے گا پیار بھی طرح سے کیا جاتا ہے۔

سالار جذباتی انداز میں اسے سمجھانے لگا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

## اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاءاللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

سارادن آپ کے پاس یہاں بیٹھی رہی ہوں میں اپنے ہاتھوں سے آپ کے کپڑے استری کیے ہیں میں نے اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلایا ہے آپ کو اگر آپ محسوس کریں تو اس میں بھی پیار ہے سیرت نے اسے لاجک دیا تھا۔

کھانا دیا کپڑے استری کیے پاس بیٹھی رہی بیوی کرتی ہے اس نے نیا کیا ہے

سالار نے چڑ کر کہا

گولی لگنے کی وجہ سے کوئی بھی اسے کمرے سے باہر نکلنے نہیں دے رہا تھا اس لیے وہ آجکل کافی چڑا ہوا تھا۔

کہاں وہ سیرت کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا تھا اور کہاں وہ ایک ہی کمرے کا ہو کر رہ گیا تھا۔

اور ایک سیرت تھی جو اس پر سے تقریبا دس فٹ کی دوری پر جا کر بیٹھتی تھی کیونکہ پاس بیٹھنے پر اسے اپنی شامت محسوس ہوتی۔

اچھا ٹھیک ہے غصہ مت ہوں بتائیں کس طرح سے ثابت کروں میں اپنا پیار اس کا غصہ دیکھتے ہوئے سیرت نے معصومیت سے اس کی بات ماننے کا ارادہ کیا تھا۔

کچھ بھی مت کرو سالار ناراض ہوتے ہوئے واپس بستر پر لیٹ گیا۔

اچھا نہ بابا آپ ناراض نہ ہوں میں کوئی فلم لگاتی ہوں ہم رومینٹک فلم دیکھتے ہیں سیرت نے اسے پیار سے پچکارتے ہو لیپ ٹاپ پر کوئی فلم لگانے لگی

لیکن فلم کے دوران بھی سالار نے منہ بنائے رکھا تھا۔ وہ ہر تھوڑی دیر میں اسے منانے کی کوشش کرتی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

لیکن پھر سالار اچانک ہی مان کر اسے اپنے قریب کھینچ چکا تھا سیرت نے فلم پہلے نہیں دیکھی تھی اسے نہیں پتا تھا

کہ فلم میں آگے کیا ہونا ہے۔

لیکن جب اچانک ہی ہیرو صاحب نے کارنامے دکھانے شروع کیے تو سالار کا اپنے قریب آنے کا مقصد بھی سمجھ آگیا۔

آپ تو ناراض نہ ناراض ہی رہے اس نے سالار کے دونوں ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

میں ناراض تھا لیکن اب نہیں ہوں تم نے مجھے منا لیا ہے سالار اسے کھینچ کر اپنے قریب کرتا ہوا اس کے چہرے پر جھکا۔

اور ویسے بھی تو تم نے اسی لئے تو یہ فلم لگائی ہے اس کے لبوں پر جھکا اپنی تشنگی مٹانے لگا۔

سالار مجھے نہیں پتا تھا یہ فلم اس قسم کی ہے اچھی خاصی تو چل رہی تھی اچانک کیا ہو گیا۔

سیرت کو واقعی نہیں پتا تھا کہ فلم میں آگے بولڈ سینز اسٹارٹ ہونے والے ہیں۔ اور سالار نے اسی چیز کا فائدہ اٹھایا تھا۔

اب سیرت کو کسی بھی قسم کا صفائی کا موقع دیئے بغیر لیپ ٹاپ بند کر چکا تھا۔

اور سیرت کو اپنے شکنجے میں لئے خود کو سیراب کرنے لگا۔

ہر قسم کی راہ فرار بند ہوتے ہی سیرت نے مجبوراً خود کو اس کے سپرد کر دیا۔

...............



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

وہ سب کچھ بتا چکا ہے انہیں سب کچھ پتہ چل گیا ہے کہ یہ ہم نے کیا ہے۔

اب سالار نہیں چھوڑے گا۔ سیرت کے لئے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔

میں تو یہ شہر چھوڑ رہا ہوں فیروز نے سامنے کھڑے آدمی سے کہا۔

مطلب تم میرا ساتھ چھوڑ رہے ہو۔ تم نے تو کہا تھا کہ تم سالار کو برباد کرنا چاہتے ہو اور اب ذرا سا کھیل کیا الٹا تم مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ گے۔

ارے تمہیں تو وہ کچھ نہیں کہے گا مجھے جان سے مار دے گا فیروز اس کے انداز پر چلا اٹھا تھا۔

اور میرا مقصد صرف سالار کو برباد کرنا تھا اس کی بیوی کو اس سے دور کرنا یا اس کی بیوی کو مارنا نہیں۔

اور اب ہم پھسے گے تم تو پھر بچ جاؤ گے لیکن سالار مجھے نہیں چھوڑے گا۔ اسی لئے میں یہ شہر بلکہ میں یہ ملک ہی چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

میں تو کہتا ہوں تم بھی چلو ان لوگوں کو چھوڑ دو ان کے حال پر۔

فیروز نے کہا۔

نہیں میں سالار کو خوش نہیں رہنے دوں گا میں سیرت کو زندہ چھوڑوں گا میں اسے جان سے مار دوں گا۔

سالار کو پل پل تڑپنا ہو گا۔

...............

سیرت کو کمرے میں سوتا چھوڑ کر وہ باہر آیا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

دن میں تو اسے کوئی بھی کمرے سے باہر نہیں نکلنے دے رہا تھا۔

---

باہر مہراج کو بیٹھا دیکھ کر ایک پل کے لئے اس کا دل چاہا کے اندر واپس چلا جائے ورنہ پھر مہراج اسے صحت پر لیکچر دے گا۔

لیکن پھر سوچا مہراج کے بات سنتا کون ہے اسی لئے خاموشی سے اس کے قریب سے گزرتا باہر چلا گیا مہراج کی سخت نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا۔

لیکن وہ بھی سالار جس پر اس کی نظروں کا کوئی اثر نہ ہوا۔

دنیا بدل جائے گی یہ بندہ نہیں سدھرے گا وہ ایک بار پھر سے ہاتھ میں پکڑی بک پڑھنے لگا۔

سالار نے باہر آکر ٹھنڈی ہوا کو اپنے اندر اتارا اس کا ارادہ باہر کرسیوں پر جا کر بیٹھنے کا تھا لیکن وہاں دریا کو بیٹھا دیکھ کر اس کا موڈ خراب ہونے لگا۔

اسی لئے اس سے تھوڑے فاصلے پر چہل قدمی کرنے لگا۔

دریا اسے دیکھ چکی تھی لیکن کچھ نہیں بولی اور نہ ہی اس کے قریب آئی

................

سیرت گہری نیند سو رہی تھی کوئی خاموشی سے کھڑکی کھل کر اندر داخل ہوا۔

اور اس کے قریب پڑا ہوا سالار کا تکیہ اٹھا کر سیرت کے منہ پر رکھ دیا۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت کی آنکھ جھٹکے سے کھلی تھی اس نے اپنے آپ کو چھڑوانا چاہا لیکن سامنے والے کی گرفت میں بہت طاقت تھی۔

سیرت نا چلا پا رہی تھی نہ ہی خود کو چھڑوا پا رہی تھی۔

وہ یہ سمجھ چکی تھی کہ سامنے والے کا ارادہ اس کی جان لینا ہے۔

اسے اپنی سانس رکتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی وہ اپنا سارا زور لگا کر اس سے اپنا آپ کو چھڑوانے کی کوشش کر چکی تھی۔

نجانے بھی اتنی ہمت کہاں سے آئے کہ اس نے اسے دھکا مارا جس سے وہ نیچے جا گرا اور اگلے ہی لمحے چلانے لگی اس کی چیخوں کی آواز سن کر سب بھاگ کا اس کے کمرے کی طرف آئے تھے جبکہ اس چیختا دیکھ وہ آدمی جس طرح سے آیا تھا اسی طرح کھڑکی سے باہر بھاگ گیا۔

سالار تیزی سے کمرے میں آیا اور سیرت کو اپنے سینے سے لگایا

سیرت کے مارے بری طرح سے رو رہی تھی۔

جب کہ کسی کو بھاگتا دیکھ کر سب ملازم الرٹ ہو کر اس کے پیچھے بھاگے تھے۔

کون ہو سکتا ہے وہ آدمی مہراج نے پریشانی سے بھی پوچھا۔

وہ آدمی کون ہے یہ بات تو ہمیں یہ بتائے گی اس نے دریا کی طرف غصے سے اشارہ کیا۔

READERS CHOICE


Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سالار میں نہیں جانتی ہوں کون ہے اور سیرت کو کیوں مارنا چاہتا ہے میں نے کچھ نہیں کیا دریہ ایک بار پھر سے خود کو سخت نظروں کا شکار دیکھ کر پریشانی سے بولی۔

تم سب جانتی ہو اور تم اب بتاؤ گی کہ یہ سب کچھ کون کر رہا ہے سالار غصے سے دھارتے ہوئے اس کے قریب آیا۔

سیرت پر اس کے ہوتے ہوئے جان لیوا حملہ سالار کے غصے کو ہوا دے گیا تھا اور اسے شک نہیں یقین تھا یہ سب کچھ کروانے والی دریا ہے۔

خدا کے لئے میرا یقین کریں میں نہیں کر رہی یہ سب کچھ۔

دریا نے روتے ہوئے کہا۔

تبھی مزمل بھاگتے ہوئے اندر آیا۔

شاہ سائیں چودھری فیروز کو ایئرپورٹ سے بھاگتے ہوئے پکڑ لیا ہے ہم نے۔ یہ سب کچھ کروانے والا وہی تھا۔ اس کے ساتھ اور کون کون ملا ہوا ہے یہ بھی پتا چل جائے گا۔

اسد سر چلیے ہمارے ساتھ دیکھیے یہ وہی آدمی ہے جو آپ کو دھمکیاں دیتا تھا۔

مزمل اسد سے مخاطب ہوا تو اسد ہاں میں سر ہلاتا اس کے ساتھ آنے لگا۔

جبکہ سالار سیرت کو اپنے سینے میں بھیجے اس کے ٹھیک ہونے کی یقین اپنے آپ کو دلا رہا تھا

مجھے لگا تھا کہ ایک بار جیل جانے کے بعد تم سدھر جاؤ گے چوہدری لیکن تم ویسے ہی ہو۔

کیوں کیا ہے تم نے یہ سب کچھ صرف کچھ زمین کے لیے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں جانتا تھا تم کمینے ہو لیکن اتنے بے حس ہو میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔

تمہارے آدمی نے مجھ پر گولی چلائی تھی۔ جانتے ہو اس وقت مجھے کیا لگا تھا کہ تمہارے آدمی نے تمہاری اجازت کے بغیر یہ کام کیا ہے۔

کیونکہ مجھے تم کبھی بھی اتنے سخت دل لگے ہی نہیں تھے وہ زمین تمہارے آباؤ اجداد کی تھی اسی لیے لڑ رہے تھے نہ تم اس کے لیے۔

اور پھر جب تمہارے ہی والدین نے وہ زمین میرے والدین کو بیچی تھی تو وہ زمین ہماری ہو چکی تھی۔

وہ زمینی مسائل حل ہو چکے تھے چودھری تو پھر کیوں کیا تم نے یہ سب کچھ۔

وہ زمین کی بات اتنی بڑی تو نہ تھی کہ تم مجھ سے میری زندگی چھیننے کی کوشش کرتے۔

بتاؤ کیوں تم نے یہ سب کچھ۔ اس وقت اس کے آدمیوں کی گرفت میں چوہدری فیروز تھا جسے مزمل نے ایئرپورٹ پر بھاگنے سے پہلے ہی پکڑ لیا۔

اور اچھا خاصا مار بھی چکے تھے۔

لیکن سالار کا ارادہ اسے مارنے کا نہیں بلکہ اس سے سچ جاننے کا تھا آخر ایسی کونسی وجہ تھی کہ وہ اس سے سیرت کو الگ کرنا چاہتا تھا۔

تم جانتے ہو نہ وہ لڑکی میری کمزوری ہے اس لڑکی کے لیے میں ہر حد پار کر سکتا ہوں چودھری اور تم نے اسے ہی مجھ سے دور کرنا چاہا۔


Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

کیوں۔۔۔۔۔؟

تم تو ایسی لڑائی میں فیملی کو نہیں گھسیٹتے تھے نہ کیا ہوا تمہارے اصولوں جواب دو مجھے کیا دشمنی ہے تمہاری سیرت سے کیوں مارنا چاہتے ہو تم اسے۔۔۔؟

میں سیرت کو نہیں مارنا چاہتا تھا شاہ

اس سے مجھے کوئی مطلب نہیں تھا میں تو بس تمہیں نیچا دکھانا چاہتا تھا جب وہ زمین میرے ہاتھ سے نکل گئی میرے خاندان والوں نے مجھے دن رات تانے مارے۔ سارا گاؤں ہنستا تھا مجھ پر۔

کسی کے سامنے سر اٹھا کر چل نہیں پا رہا تھا میں۔

یہ سوچ کہ کل کے آئے ہوئے لڑکے نے مجھ سے سے چودھری سے ساری زمین چھین لی یہ بات برداشت نہیں کر پا رہا تھا میں مجھ سے وہ بے عزتی برداشت نہیں ہو رہی تھی شاہ

لیکن شاہ تمہاری بیوی کو میں نے تم سے دور نہیں کیا میں اسے کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتا تھا۔

اسی لئے تو جب اسد نے یہ کہا کہ وہ اس لڑکی کو تم سے دور لے جائے گا کبھی تم سے ملنے نہیں دے گا لیکن اس کو زندہ چھوڑ دو تو میں نے اسے زندہ چھوڑ دیا۔

لیکن وہ اسے زندہ نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔

اب پھر وہ تمہاری بیوی پر حملہ کرنے والا ہے۔

کون۔۔۔۔۔؟



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بتاؤ چوہدری کون ہے وہ آدمی جو مجھ سے میری سیرت کو الگ کرنا چاہتا ہے۔

بتاؤ ورنہ میں تمہیں جان سے مار دوں گا اس کا گریبان پکڑتے ہوئے غصے سے دھاڑا۔

شاکر۔۔۔۔شاکر شاہ تمہاری بیوی کو مارنا چاہتا ہے۔۔۔۔

تمہاری بیوی کی وجہ سے اس کی بیٹی پاگل ہو گئی۔

اس لڑکی کی وجہ سے تم نے شاکر شاہ کی بیٹی سے شادی کرنے سے انکار کر دیا۔

اب ایک پاگل لڑکی سے کون شادی کرے گا سالار شاہ اسی وجہ سے شاکر شاہ نے تمہاری بیوی کو راستے سے ہٹا کر دریا کی شادی تم سے کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

مطلب میرا شک ٹھیک تھا یہ سب کچھ دریا کروا رہی تھی سالار نے مہراج کو دیکھتے ہوئے کہا

نہیں یہ سب کچھ دریا نہیں کروا رہی اسے تو پتہ تک نہیں ہے اس کے بارے میں۔وہ اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتی۔شاکر نے اپنی کسی پلیننگ میں اپنی اولاد کو شامل نہیں کیا۔

شاکر کی بیٹی تین بار موت کے منہ سے واپس آئی ہے اسی لیے وہ تم سے بدلہ لینا چاہتا ہے۔

تمہارے باپ نے اس کی بہن کو مار ڈالا اور تم نے اس کی بیٹی کی زندگی خراب کر دی۔اسی لئے اب وہ سیرت کو مار کر اپنا بدلا پورا کرنا چاہتا ہے

میرے بابا نے میری ماما کو نہیں مارا تھا وہ صرف ایک ایکسیڈنٹ تھا سالار چلایا۔

ہاں لیکن شاکر یہ بات نہیں مانتا وہ کہتا ہے کہ اس کی بہن تمہارے باپ کی وجہ سے مر گئی ہے

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

آج وہ پھر سے کچھ کرنے والا ہے جلدی گھر جاؤ سیرت کو اکیلا مت چھوڑو ورنہ وہ اسے مار دے گا۔

---

اس نے کہا تھا کہ جب تک تمہیں شاکر کا پتہ چلتا ہے تب تک سیرت راستے سے ہٹ جائے گی تمہیں سیرت کو اکیلے نہیں چھوڑنا چاہیے شاہ جاؤ اپنی زندگی بچالو

...................

سیرت تم سو جاؤ تب تک میں پری کو کمرے سے لے آتی ہوں کب سے حنا کے پاس ہے اسے تنگ کر رہی ہو گی۔

منت نے اس کے قریب سے اٹھتے ہوئے کہا تو سیرت نے فوراً اس کا ہاتھ تھام لیا وہ بہت بری طرح سے ڈری ہوئی تھی سالار اسے چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا تھا۔

لیکن اس کا جانا بھی بہت ضروری تھا۔

رات ڈھائی بجے کا وقت تھا۔ سب ہی جاگے ہوئے تھے سالار مہراج حاشر اسد سب لوگ فیروز سے ملنے گئے تھے۔

لیکن اس کے باوجود بھی سیرت بہت زیادہ ڈری ہوئی تھی وہ تو بس یہ سوچ رہی تھی کہ آخر فیروز کی اس کے ساتھ دشمنی کیا ہے جو وہ اسے مارنا چاہتا ہے۔

بھابھی آپ مت جائیں مجھے ڈر لگ رہا ہے سیرت نے سہمے ہوئے لہجے میں کہا۔

میں نے کہا نہ میری جان میں بس دو منٹ میں آ رہی ہوں بس پری کو لے کر میں جلدی سے واپس آجاؤں گی۔

وہ اس کے اوپر کمبل ٹھیک کرتی اس کے قریب سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

جب اچانک ہی دروازہ بند ہونے کی آواز آئی



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بھابھی آپ اتنی جلدی واپس آگئی۔

سیرت نے دروازے کی طرف کروٹ لیتے ہوئے کہا لیکن سامنے نقاب پوش انسان کو دیکھ کر پریشان ہو گئی۔

کون ہو تم۔۔۔۔۔؟

یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟

تم یہاں اندر کیسے آئے۔۔۔؟

سیرت نے ڈرتے ہوئے پوچھا

جب کہ نقاب پوش کے ہاتھ میں نہ جانے کس چیز کی بوتل تھی اس نے اپنے چہرے سے نقاب ہٹایا۔۔وہ غور سے اس آدمی کو دیکھ رہی تھی

شاید نہیں یقیناوہ اسے جانتی تھی لیکن یہ کون تھا اسے یاد کیوں نہیں آرہا تھا۔

میں پوچھتی ہوں کون ہو تم۔۔۔؟سیرت اونچی آواز میں چلائی تھی اپنے کمرے کی طرف قدم بڑھتی منت اس کی آواز سن کر تیزی سے واپس آئی تھی۔

ارے سیرت بیٹا تم نے مجھے نہیں پہچانا میں ہوں شاکر انکل وہی شاکر انکل جس کی بیٹی کی زندگی تمہاری وجہ سے برباد ہو گئی۔

READERS CHOICE

تمہاری وجہ سے سالار نے میری بیٹی سے شادی کرنے سے انکار کر دیا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں جانتا ہوں اس وقت وہ بزدل چودھری فیروز سب کچھ بک چکا ہوگا اور اب اس کے ہاتھ میرا گریبان پکڑنے کہا کرنے کے لئے مجھے ڈھونڈ رہے ہوں گے لیکن اس سے پہلے ہی میں یہاں آگیا تھا کہ تمہیں ختم کر سکوں اب اتنا سب کچھ کرنے کے بعد مجھے کچھ تو حاصل ہو

یہ کہتے ہوئے شاکر نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی بوتل کھولی اور اس میں موجود تیل بیڈ پر اور سیرت پر چھڑکنے لگا۔

انکل پلیز آپ یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہیں میں نے کیا بگاڑا ہے آپ کا آپ مجھے کیوں مارنا چاہتے ہیں۔

سیرت نے اٹھ کر کمرے سے بھاگنا چاہا جب شاکر نے سے پھر سے دھکا دیا۔

تمہاری وجہ سے میری معصوم بچی کی زندگی تباہ ہوگئی۔

اب تمہیں مرنا ہوگا۔ تاکہ میری بیٹی کو اس کی خوشیاں نصیب ہوں یہ تو میں سمجھتا ہوں کہ سالار کبھی بھی میری بیٹی سے شادی نہیں کرے گا اور سالار کے بغیر میری بیٹی خوش نہیں رہ سکتی اگر میری بیٹی خوش نہیں رہ سکتی تو سالار بھی خوش نہیں رہے گا شاکر نے اپنے ہاتھ میں پکری ہوئی ماچس سے تیلی جلائی۔

اور بیڈ پر پھینک دیا آگ بُری طرح سے پھیل چکی تھی۔

سیرت اپنا بچاؤ کر رہی تھی جب کہ منت زور زور سے دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔

شاکر کے قہقوں کی آواز باہر تک آرہی تھی۔

منت کی چیخ وپکار سن کر گھر کے سب لوگ سیرت کے کمرے تک آئے تھے اور دروازہ زور سے کھٹکھٹانے لگے۔

زاویار اپنا لکچ پھینکتا ہوا تیزی سے اوپر آیا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور سب کو پیچھے ہٹنے کے لیے کہنے لگا۔

دو تین جھٹکوں کے بعد دروازے کڑی ٹوٹ گئی اور دروازہ کھل گیا۔

منت حنا آیت فوراسیرت کی طرف بھاگی تھی جس کا پیر سے جل چکا تھا۔

جبکہ زاویار اور دریا بے یقینی سے اپنے باپ کو دیکھ رہے تھے۔

زاویہ حنا کو سرپرائز دینے کے لئے آج ہی پاکستان آیا تھا۔

لیکن گھر پہنچنے کے بعد اس نے اپنے باپ کو فون کیا تھا۔

جس نے اسے بتایا کہ آج وہ اپنی بیٹی کو انصاف دلانے جا رہا ہے۔زاویار کو کچھ سمجھ نہ آیا بس اتنا سمجھا یا تھا کہ وہ کچھ اچھا نہیں کرنے والا۔

.................

ہاں یہ سب کچھ میں نے کیا ہے۔

ہاں میں سیرت کو مارنا چاہا سالار کی زندگی سے اسے دور کرنا چاہتا تھا میں اسے

اب اتنا کچھ بتا ہی دیا ہے تو یہ بھی بتا دیں کہ آپ نے یہ سب کچھ کیوں کیا ہے زاویار کب بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ کچھ کر بیٹھے۔

جبکہ سالار تو کب سے سیرت کا پیر اپنی گود میں رکھے کبھی مرہم لگاتا تو کبھی نرمی سے چھوتا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اسے تو جیسے پتا ہی نہیں تھا کہ یہاں کیا ھو رھا ھے اگر کچھ پتہ تھا تو بس اتنا کہ سیرت کو چوٹ لگی ہے اور اس کا پھر بہت بری طرح سے جلا ہے۔

کیونکہ نہیں دیکھ سکتا اپنی بیٹی کو گھوٹ گھوٹ کر مرتے ہوئے۔اس شخص کی وجہ سے میری بیٹی کی زندگی برباد ہو گئی اس لڑکی کی وجہ سے اس نے میری بیٹی کو چھوڑ دیا۔انفال اور سیرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

بس کر دے بابا اگر سالار کی زندگی میں سیرت نہیں ہوتی تب بھی وہ دریا سے شادی کبھی نہیں کرتا۔

مجھے اب تک یقین نہیں آرہا کہ آپ ایسا کر سکتے ہیں بابا زاویار بے یقینی سے کے قریب بیٹھ گیا۔

اس کا باپ اتنا کیسے گر سکتا تھا کہ کسی کی جان لینے کی کوشش کرے۔

پالر میں بھی آپ نے آگ لگائی تھی نہ۔۔۔وہ ان کے قریب بیٹھ کر پوچھنے لگا۔

ہاں انہوں نے ہی لگائی تھی پالر میں آگ۔میں نے تب بھی انہیں بتانے کی کوشش کی تھی۔کہ سالار دریا سے نہیں مجھ سے پیار کرتے ہیں۔

لیکن انہوں نے میری بات نہیں مانی۔میری وجہ سے انہوں نے پالر میں موجود پینتیس اور لڑکیوں کی جان لے لی

۔

جب شاکر نے سیرت کو آگ لگانے کی کوشش کی کو پالر والا سارا واقعہ اسے یاد آچکا تھا۔اور اپنی پرانی زندگی بھی اسے اپنی پرانی زندگی کا ایک ایک لمحہ یاد آچکا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس کے سامنے وہی سب کچھ دہرایا گیا تھا جو اس کی یادداشت جانے سے پہلے ہوا تھا شاید اسی لیے اس کی یادداشت واپس آگئی تھی۔

لیکن سیرت تمہارا بریسلٹ وہ لاکٹ۔۔۔۔؟مہراج کے دل میں یہی ایک سوال کھٹکتا تھا اگر سیرت زندہ تھی تو وہ بریسلیٹ اور اس کا لاکٹ کسی دوسری لڑکی کے جسم سے کیوں ملا تھا۔

وہ لوگ چور تھی۔کیا آپ نے بہت شرم میں کپڑے چینج کرنے گئی تھی تو میرے پیچھے دو لڑکی آگئی۔

اور مجھے ڈرا کر انہوں نے مجھ سے سارے پیسے میرا فون اور ساری جویلری اتر والی۔

لیکن وہ خود بھی اس آگ میں ماری گئی سیرت نے سالار کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے سب کچھ بتایا۔

آپ نے جو کیا ہے اس کی سزا آپ کو ضرور ملے گی بابا۔

آپ نے یہ سب کچھ میرے لئے کیا ہے لیکن کم از کم مجھ سے ایک بار پوچھ تو لیتے کیا آپ مجھے سالار کو پانے کی خواہش ہے۔

دریا نے زمین پر اپنے باپ کے پیروں کے ساتھ بیٹھتے ہوئے کہا۔

نہیں بابا میرے دل میں سالار کو پانے کی خواہش اسی دن مر چکی تھی جس نے کہا کہ سیرت کے علاوہ اس کی زندگی میں کبھی کوئی لڑکی شامل نہیں ہو سکتی۔

آپ نے ٹھیک کہا آپ ایک پاگل لڑکی سے کون شادی کرے گا۔

شاید میں اس قابل ہی نہیں ہوں کہ کوئی مجھ سے شادی کرے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میرے پاپانے جو کچھ کیااس کے لیے میں آپ سب سے معافی مانگتی ہوں۔جانتی ہوں میں سالار اور سیرت کی

زندگی کے خوبصورت چھ مہینے واپس تو نہیں دے سکتی

میں معافی کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتی یاشاید میں آپ لوگوں کی معافی کے قابل بھی نہیں ہوں۔

دریاسب سے بڑی بات اپنی غلطی کو قبول کرنا ہوتا ہے۔

ضروری نہیں کہ ہم زندگی میں جو چاہیے ہمیں وہی ملے۔

مجھے تم سے یہ تمہارے بابا سے کوئی گلا نہیں ہے۔

لیکن ضد اور بدلے صرف زندگی برباد کرتے ہیں۔

اور کس نے کہا کہ تم کسی کے قابل نہیں ہو۔۔۔تم بہت اچھی ہو دریا۔

اور اگر تم میرے بھائی سے شادی کرنے سے ہاں کر دو تو تم ولڈ کی بیسٹ بھابھی بھی بن سکتی ہو لیکن منت بھابھی سے زیادہ نہیں۔

سیرت نے اتنی معصومیت سے کہا کہ ہال میں بیٹھے سب لوگوں کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔

السد نے کل غلطی سے بتا دیا تھا کہ سے دریا اچھی لگی ہے لیکن سیرت اس طرح سے کچھ کرنے والی ہے اسے بالکل اندازہ نہ تھا۔

دنیانے ایک نظر اپنے پیچھے بھرے اسد کو دیکھا۔

انکل کیا آپ اپنی بیٹی کی شادی میرے بھائی سے کریں گے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت نے اب شاکر سے پوچھا تھا۔

میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر میں ہی بولوں گا شاکر صاحب نے اسد کو دیکھتے ہوئے کہا۔

میری بیٹی کا ہاتھ تھام کر تم نے میرا احساس جرم کم کر دیا ہے اسد۔

اس کا ہاتھ ہمارے ہاتھ میں تھما کر میں اپنا وہ جرم قبول کروں گا جو میں نے چھ مہینے پہلے سیرت کو مارنے کے لئے ان پینتیس بے گناہ لڑکیوں کی جان لے لی۔

سیرت کی کہتی ہے ضد اور بدلے انسان کی زندگی تباہ کر دیتے ہیں سوارتے نہیں۔

شاکر صاحب نے روتے ہوئے کہا۔

اپنی بیٹی کی زندگی سوارنے کے لئے انہوں نے نہ جانے کتنے ہی بے گناہوں کی جان لے لی تھی۔

اور اب وہ اپنا جرم قبول کرنا چاہتے تھے۔

جس میں سب لوگ ان کا ساتھ دے رہے تھے

.......................

کل دریا اور اسد کا نکاح تھا۔

سالار اپنا سارا دھیان پری پر دیتا اسے یہاں سے وہاں گھما رہا تھا۔

جبکہ سیرت سنی اور اپنے گڈو کے ساتھ مستیاں کرنے میں مصروف تھی۔

سارے انتظامات ہو چکے تھے نکاح حویلی میں ہی رکھا گیا تھا ہارون صاحب ابھی کچھ دیر پہلے ہی یہاں پہنچے تھے۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

انہیں بھی اپنی بہو بہت پسند آئی تھی۔

اسد کو کبھی نہیں لگتا تھا کہ جو لڑکی پہلی ہی نظر میں اسے اتنی اچھی لگے گی وہ اس کی زندگی میں بھی شامل ہو جائے گی۔

سالار کمرے میں آیا تو سیرت منہ بنائے بیٹھی تھی۔

کیا ہوا جانم تھک گئی ہو کیا موڈ کیوں ہے۔۔۔۔؟

وہ اس کے ساتھ جڑ کر بیٹھا اور اسے کھینچ کر اپنی باہوں میں لیتے ہوئے بولا۔

اب آئی ہے میری یاد سارا دن تو پری کے ساتھ چپکے رہتے ہیں آپ۔وہ اپنا آپ چھڑاتے غصے سے بولی۔

ہاں تو تم بھی تو سنی اور گڈو کے ساتھ چپکی رہتی ہو میں نے تو منع نہیں کیا۔اور نہ ہی تمہاری طرح جل جل کے انگارا ہو رہا ہوں۔

سالار کو تو جیسے موقع مل گیا تھا اگلے پچھلے تمام حساب میں پا کرنے کا۔

ہاں تو وہ بچے ہیں سیرت منہ بنا کر بولی۔

پری صرف دس ماہ کی ہے۔سالار نے گویا یاد کروایا۔

جائیں میں نہیں بولتی آپ سے سیرت کو کچھ نہ سوجھا تو ناراض ہو کر بیٹھ گئی۔

سنو پری جیسی ایک پیاری سی پری ہم بھی لے آتے ہیں سالار نے اسے اپنی باہوں میں لیتے ہوئے بڑے پیار سے کہا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ہاں تا کہ آپ دن رات اسی کے ساتھ چپکے رہیں اور مجھے بھول جائیں۔

سیرت کھاجانے والے انداز میں بولیں۔

واہ جانم یعنی کے تم میری اس بیٹی سے جل رہی ہو جو ابھی تک اس دنیا میں بھی نہیں آئی۔

ہاں کیوں کے آپ کے پیار پر صرف میرا حق ہے اور جب اس طرح سے آپ آگے پیچھے سب کو پیار کرتے ہیں تو مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا۔وہ منہ بنا کر بولی۔

لیکن تم سے زیادہ تو کسی کو نہیں کرتا نہ ہاں لیکن میں اپنی بیٹی کی کوئی گارنٹی نہیں دیتا میں پہلے بتا رہا ہوں۔

سالار نے سے جان مٹاتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو وہ مسکرائی۔

جانتی ہوں مجھ سے زیادہ آپ کسی سے پیار نہیں کر سکتے

سیرت کے ہاتھ سالار کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیل رہے تھے۔

اور پھر بھی اتنی جل رہی ہو۔سالار نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے چھڑا

تو پھر کیا خیال ہے ہماری پری کے بارے میں سالار اسے اپنی باہوں میں لیتے ہوئے بیڈ پر لٹا چکا تھا۔

خیال تو نیک ہے سالار لیکن ابھی نہیں تین سال بعد۔سیرت نے تین انگلیاں دکھاتے ہوئے کہا تو سالار نے اس کا ہاتھ تھام کر چوما

READERS CHOICE

اور یہ تین سال بعد کیوں۔۔۔؟سالار نے پوچھا

کیونکہ میں حاشر بھائی کا خواب پورا کرنا چاہتی ہوں سالار میں ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میرے بھائی نے اتنی مشکلیں جھیلی تھی اور ہم ان کا ایک خواب بھی نہ پورا کر سکی۔

آیت آپی اپنی زندگی میں بہت بیزی ہو چکی ہیں اب ان کا ڈاکٹر بننا ناممکن ہے لیکن میں تو بن سکتی ہوں نہ میں تو اپنے بھائی کا پورا کر سکتی ہوں سالار میں اپنے بھائی کا خواب پورا کرنا چاہتی ہوں۔

سیرت میں اجازت طلب نظروں سے سالار کی طرف دیکھا تھا۔

مطلب کے تین سال تک مجھے پری کے ساتھ ہی گزارہ کرنا پڑے گا سالار نے کافی دیر سوچتے ہوئے کہا تو سیرت کھکھلا کر مسکرائی

ہاں۔۔ سیرت نے زور زور سے گردن ہاں میں ہلائی

تو سالار آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا جب تھوڑی دیر کے بعد اپنے گال پر اس کے نرم ہونٹ محسوس ہوئے۔

لیکن اس نے آنکھیں نہیں کھولیں سیرت ذرا سی پیچھے ہٹی تو سالار نے پکڑ کر اسے پھر سے اپنے قریب کھینچ لیا۔

سیرت میں چاہتا ہوں کہ آج کی رات تو مجھے یہ احساس دلاو کے تم میرے قریب ہو۔

وہ بنا آنکھیں کھولے بول رہا تھا۔

جب سیرت نے اس کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے شرما کر اپنے لب اس کے ہونٹوں پر رکھے۔

اس سے پہلے کہ وہ کوئی سے ہٹتی سالار اسے مکمل طور پر قید کر چکا تھا۔

صرف ایک رات کے لیے نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے وہ اس کی پناہوں میں قید ہو کر رہنا چاہتی تھی

چار سال بعد



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں نے ہا مجھے نہیں کھانا تو نہیں کھانا پری نے کھانا پیچھے کرتے ہوئے ناراضگی سے منہ پھیر لیا۔

بیٹا سالار ماموں نے کہا ہے نہ شام کو آکر آپ کو لے جائیں گے۔ تو پھر اس ضد کا کیا مطلب ہے پلیز کھانا کھالو۔

منت کب سے اسے سمجھا رہی تھی اور ایک پری تھی جو اس کی بات مان ہی نہیں رہی تھی۔

لیکن پھر شاید اس بار وہ بھی اپنی ماں کا موڈ سمجھ چکی تھی اسی لیے کھانا اپنی طرف گھسیٹا

میں تین دن رہوں گی۔ سکول سے چھٹیاں ہونے کا پری بھرپور فائدہ اٹھا رہی تھی۔

ابھی ان دونوں ماں بیٹی کی بحث چل ہی رہی تھی جب حاشر آیا۔

مطلب مجھے تین دن اپنی پری کے بغیر رہنا پڑے گا نہیں بھائی یہ تو ممکن نہیں ہے حاشر نے اسے اٹھا کر اپنی گود میں رکھا۔

پھر اچانک ہی پری کو احساس ہوا کہ اس کا باپ تو واقع اس کے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اوہو بابا میں آجاؤں گی بس دو دن رہوں گی پری نے اس بار اپنے رہنے کی لیمٹ کم کی تھی۔

دو دن حاشر نے معصومیت سے منہ بنایا تو پری ایک بار پھر سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی

میں آج شام کو سالار ماموں کے ساتھ جاوں گی صبح واپس آجاؤں گی اپنے باپ پر ترس کھاتے ہوئے پری نے لیمٹ اور کم کی۔

READERS CHOICE

جاننا ضروری ہے کیا حاشر نے پھر سے منہ بنا کر پوچھا۔

بابا آپ زیادہ فری ہو رہے ہیں پری نے سے گھورتے ہوئے دونوں ہاتھ کمر پر رکھے۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اچھا بابا نہیں ہوتے آپ کے بابا حاشر نے اس کے گالوں کو چومتے ہوئے کہا۔

پری بھی خوشی سے اس کے سینے سے آلگی۔

سالار اکثر اس سے کہتا تھا کہ میری بیوی مجھ سے زیادہ تم سے پیار کرتی ہے اس بات کا بدلہ میں ضرور لوں گا۔

اور سالار نے بدلہ لے ہی لیا تھا کیونکہ پری حاشر زیادہ سالار کو چاہتی تھی

وہ پری کو باہر کھیل میں مصروف کر کے اندر آیا میری شہزادی تو فری ہونے نہیں دیتی سوچ رہا ہوں تمہارے ساتھ ہی فری ہو جاؤں اس نے منت کو گھسیٹ کر اپنے قریب کیا تھا۔

باز آجائیں ایک بیٹی کے باپ ہیں اور آپ منت کی بوڈوں والی روح فورا بولی تھی۔

خدا کا واسطہ بیوی مشکل سے 5 سال کی بیٹی ہے ہماری اور تم ہو کہ بزرگوں والی باتیں کرتی ہو

سوچ رہا ہوں ایک پری ہو گئی اب کیوں نہ ایک جن کا انتظام کریں۔حاشر نے اسے ذو معنی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

میں ایک پری کو سنبھال سنبھال کے ہلکان ہو گئی ہوں اور اب انہیں جن بھی چاہیے۔

منت کانوں کو ہاتھ لگاتے اندر جا چکی تھی جبکہ حاشر کا ارادہ جن والی بات پر عمل کرنے کا تھا

.......................

آیت خدا کے لیے یہ پیر پودے بعد میں لگا لینا سنی کو سنبھالو۔

پتا نہیں وہ اندر کیا کیا کر رہا ہے مہراج نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے تھے آج سنڈے تھا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اور ایک بار پھر سے مہراج نے یہ کہنے کی غلطی کی تھی کہ تم سارا دن کرتی کیا ہو۔۔۔۔۔؟

بس جو سارا دن آیت کرتی تھی آج وہ مہراج کر رہا تھا۔

مجھے کوئی لینا دینا نہیں کہ سنی اندر کیا کر رہا ہے جا کر سنبھالے اسے آیت نے دوسرا گملا صاف کرتے ہوئے کہا

آیت مجھ سے غلطی ہو گئی یار پلیز میں سعدی کو میں پھر سنبھال لوں لیکن یہ تمہارا سنی مجھ سے نہیں سنبھلتا۔

مہراج نے دونوں ہاتھ اس کے سامنے جوڑے تھے۔

جس پر آیت کی ہنسی نکل گئی۔

آپ اپنی باتوں کا کھا رہے ہیں جائیں اور سنبھالے اسے میں نہیں آنے والی آپ کو بھی پتہ چلے بچے سمبھالنا کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے۔

آیت منہ بناتی گملا اٹھا کر دوسری جگہ رکھ چکی تھی۔

جب اندر سے کچھ ٹوٹنے کی آواز آئی۔

مہراج نے ایک نظر آیت کو دیکھا کہ اندر کی طرف دوڑ لگائی۔

لیکن پھر اونچی اونچی آواز میں قہقہے لگاتا باہر آ گیا۔

کیا ہوا آپ ایسے ہنس کیوں رہے ہیں بتائیں سچ سچ مہراج سنی نے میری کونسی چیز نقصان کی ہے مہراج کے ہنسنے کا انداز بتا رہا تھا کے اندر جو بھی نقصان ہوا ہے وہ آیت کا ہوا ہے مہراج کا نہیں۔

جاؤ جا کر دیکھ لو تمہارے ڈریسنگ ٹیبل پر ایک بھی چیز نہیں ہے

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا میرے بیٹے میں لڑکیوں والی روح ہے ماشاء اللہ اتنا خوبصورت میک اپ کیا ہے اپنا۔

مہراج اونچی آواز میں قہقے لگاتا اسے بتا رہا تھا جبکہ اپنے کاسمیٹک کی چیزوں کی تباہی کا سن کر آیت فوراً اندر آگئی تھی

۔

جہاں پہ اپنی ساری کوسمیٹک کی چیزیں زمین پر بکھری ہوئی اور اپنے بیٹے کی جن نما حالت دیکھ کر اس کا غصے سے برا حال ہو رہا تھا لیکن مہراج کے ہوتے ہوئے اس کے شہزادوں کو کوئی کچھ کہہ کر دیکھائے۔

ہائے میرا شہزادہ کتنا پیارا لگ رہا ہے مہراج نے آیت کو ایک ہاتھ سے پکڑ کر پیچھے کیا اور اپنے شہزادے کی طرف آیا

۔

کتنی گندی حرکتیں کرتے ہو تم سنی یہ ساری چیزیں گرلز لگاتی ہیں ہم مرد ہیں مرد سعدی مردوں والی غیرت نے یہ قبول نہ کیا کے سنی لڑکا ہو کر یہ سب استعمال کرے۔

سنی بے ماں کی طرف دیکھ رہا تھا جیسے کہ اس بات کو قبول کرنا چاہتا ہو کہ یہ ساری چیزیں لڑکوں کے لئے نہیں بلکہ لڑکیوں کے لئے ہیں۔

جی آہیں شہزادہ سلیم صاحب آپ کا منہ دلوائوں آیت نے اپنی ساری چیزوں کا جنازہ ایک طرف رکھتے ہوئے اپنے بیٹے کو گود میں اٹھایا اور اس کا منہ دلوانے واش روم لے کر گئی۔

سعدی کا بیٹا تھا کیوٹ سا معصوم سا یہ سنی تو بالکل مہراج تھا پہلے اسے سعدی بھی مہراج ہی لگتا تھا لیکن اب اس سے احساس ہوا تھا کہ سنی کے آگے سعد مہراج کچھ بھی نہیں۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

اس کی شرارتوں کا اپنا ہی لیول ہے

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

آرام سے زاوئیار ابھی ابھی حنا کو اسپتال سے واپس لے کے آیا تھا اور اپنی بیٹی کو منافق اور رافع سے ملا رہا تھا۔

حنا اور زاویار تو اولاد کی امید ہی چھوڑ چکے تھے لیکن شاید یہ رافع اور منافق کی دعاؤں کا اثر تھا کے آج وہ ایک بیٹی کی ماں باپ بن گئے تھے۔

بچوں کی طرح ان دونوں کی خوشی کی بھی کوئی انتہا نہ تھی آج انکی دو نہیں بلکہ تین بچے تھے۔

ہاں یہ بات الگ تھی کہ منافع اور رافع کی جگہ شاید ان کی بیٹی کبھی نہ لے پاتی کیونکہ یہ دونوں بچے ان کی زندگی کو جنت بنا گئے تھے

یہی دو تو تھے جنہوں نے انہیں ماں باپ کہا تھا۔

اور اب وہ دونوں اس بات کو لے کر لڑ رہے تھے کہ وہ کس کی بہن ہے۔

جبکہ حنا کی طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہوئی تھی ڈلیوری کی وجہ سے کافی کمزور ہو گئی تھی لیکن زاویاا اس کا بہت خیال رکھ رہا تھا اسے یقین تھا کہ وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔

جب کہ ان کی بیٹی بالکل صحت یاب تھی

READERS CHOICE

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

کہاں کی تیاری ہے صبح صبح بیگم۔ اسد نے اٹھتے ہی دریا کو اپنی طرف کھینچا جبکہ ولی ابھی تک سو رہا تھا۔

پالر جا رہی ہوں آپ گھر پہ ہی ہیں تو ولی کا خیال رکھیے گا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

دریانے پلان بناتے ہوئے بتایا تو اسد نے گھور کر اسے دیکھا۔

کیا فائدہ روز روز پالر جانے کا میں تو تعریف ہے نہیں کر پاتا میرے آنے سے پہلے ہی سو جاتی ہو

بیکار میں خرچے بھرا دیے ہیں تم نے وہ بھی بنا کسی مفاد کے۔

پچھلے ایک ہفتے سے اسد لیٹ گھر آرہا تھا جس کی وجہ سے دریا سو جاتی تھی۔

اور اب اسد کو بھی اسی بات کی شکایت تھی جبکہ پہلے جب دریا اس کا انتظار کرتی تھی تو اسد کہتا تھا کہ تم سو جایا کرو

میرے انتظار میں جاگی رہتی ہو۔

میاں جی آج تو آپ کہیں نہیں جانے والے تھے تو پھر آج آپ کو میرے پالر کے خرچے پر بلکل اوبجیکشن نہیں

ہونا چاہیے۔

دریانے مسکراتے ہوئے اس کے گال پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا۔وہ اظہار کے معاملے میں بے باک تھی اور اسد

کو اس کی یہی بات بہت پسند تھی۔

شادی کے بعد دریا اپنا بڑا سا گھر چھوڑ کر اس کے چھوٹے سے مکان میں آگئی تھی۔

اپنی دولت مند اور از آرائشوں سے بھری ہوئی زندگی اس نے چھوڑ دی تھی۔

لیکن کبھی بھی پلٹ کر اسد سے اس بات کا زکر تک نا کیا تھا۔

اور جب شادی کے ڈیڈھ سال بعد ولی ان کی زندگی میں شامل ہوا تو ان دونوں کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

تو ہم کام کرتے ہیں نا آج تم جاؤ ہی نہیں سارا دن میرے ساتھ گزارو اسد نے مزید اسے اپنے قریب کرتے ہوئے کہا۔

ہاں ہم ولی کو لے کر کہیں باہر چلتے ہیں دریا نے فوراً اپنا ارادہ کینسل کرتے ہوئے کہا۔

میڈم ولی سے آج ابو جی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اسے پارک لے کر جائیں گے اب دادا پوتا کے بیچ میں بول کر میں تو بلکل ابو جی کی ڈانٹ نہیں کھاؤں گا۔

وہ آنکھوں میں شرارت لئے بولا جیسے کہ وہ ساری پلاننگ پہلے ہی کر چکا تھا۔

جب دروازہ بجا۔

میرا ولی شہزادہ جاگ گیا آجا پتر چل آج ہم پارک چلیں گے ہارون صاحب یہ جانے بغیر ولی ابھی تک سو رہا ہے بول رہے تھے اور اپنے دادا کی آواز سنتے ہی ولی کی آنکھیں کھل گئیں۔

ماما مجھے جلدی سے ریڈی کلے (کریں) میں اور دادو پاک (پارک) جائینگے۔

دادو نے (مز) مجھ سے پرومس کیا ہے۔ولی نیند سے اٹھ کر بیٹھ پر ناچنے لگا۔

لیکن بیٹا ناشتہ تو کر لو دریا کو اس کے کھانے کی فکر ہو رہی تھی۔

دریا بیٹا تم فکر مت کرو میں اسے راستے سے کچھ کھلا دوں گا۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بس اسے جلدی سے بھیجو آج میں نے اپنے ایک دوست کو اپنے پوتے سے ملوانا ہے ہارون صاحب اونچی آواز میں

بولے وہ اکثر صبح واک پر جاتے تھے جہاں ان کے بہت سارے دوست بن چکے تھے کام وہ چھوڑ چکے تھے اب سب

کچھ اسد ہی سنبھالتا تھا۔

ان کی بات سن کر دریا فوراً سے ولی کو تیار کرنے لگی جبکہ اسد بیڈ پر لیٹے اس کا انتظار کر رہا تھا۔

دریا کو یقین تھا کہ آج سارا دن اسی کے ساتھ گزارے گا اسی لیے اس نے اپنا پالر جانے والا کا پلان کل پر رکھ لیا تھا

.......................

وہ ایک بہت ضروری رپورٹ چیک کر رہی تھی جب اس کا سر گوما اس سے پہلے کہ وہ گرتی کے ساتھ کھڑی ڈاکٹر

نے اسے تھام لیا

اریواوکے ڈاکٹر سیرت۔ڈاکٹر تمنا نے پوچھا

ہاں میں ٹھیک ہوں یار پتہ نہیں کیوں صبح سے سر گھوم رہا ہے۔اور طبیعت بھی تھوڑی بے زار محسوس ہو رہی ہے۔

اوہو ڈاکٹر تمنا ذہ معنی انداز میں مسکرائی۔

لگتا ہے آپ کے میاں کو جس گڈ نیوز کا ویٹ تھا وہی آنے والی ہے ڈاکٹر تمنا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تم بھی نہ بس کہیں بھی شروع ہو جایا کرو سیرت نے اسے ڈانٹا۔

ارے شروع ہونے والی کونسی بات ہے ماشاءاللہ تم لوگوں کی شادی کو پانچ سال ہو گئے ہیں اب تو گڈ نیوز آ جانی

چاہیے چلو میں چیک کرتی ہوں ڈاکٹر تمنا نے اس کی نانا کو اگنور کہتے ہوئے اس کا چیک اپ کیا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

میں نے کہا تھا نہ مبارک ہو اور جلدی سے اپنا فون اٹھاؤ اور اپنے میاں کو گڈ نیوز دو

بلکہ رہنے دو تمہارے میاں کا کیا ہے دن میں پانچ بار تمہاری شکل نہ دیکھیں تو نے سکون نہیں ملتا ابھی تھوڑی دیر میں آتے ہی ہوں گے ڈاکٹر تمنا نے مسکراتے ہوئے اسے چھیڑا۔

سچ تھا ہر گزرتے دن کے ساتھ سالار کی محبت اس کے لیے بھر رہی تھی۔

ڈاکٹر تمنا اور ڈاکٹر آمنہ اکثر اس سے کہتی تھی کہ ہم نے سالار جیسا دیوانہ کہیں نہیں دیکھا

ڈاکٹر آمنہ اور ڈاکٹر تمنا کو شہر سے اسپیشلی اس ہوسپٹل کے لیے گاؤں لایا گیا تھا سیرت نے سالار سے کہہ کر میڈیکل پاس کرتے ہی گاؤں میں ہسپتال کھلوایا جس پر سالار نے ہمیشہ کی طرح اس کا مکمل ساتھ دیا تھا۔

اور اب وہ وہیں پر ہی کام کر رہی تھی جب کہ میڈیکل کی ڈگری ہاتھ میں آتے ہی وہ سب سے پہلے حاشر کے پاس گئی تھی۔

اپنے خواب کو پورا ہوتا دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہوئی تھی کتنی دیر وہ اسے سینے سے لگائے کھڑا رہا۔

اپنے بھائی کا خواب پورا کرنے پر وہ خود کتنی خوش تھی بے شک وہ دن اس کی زندگی کا سب سے خوبصورت ترین دن تھا۔

...........................

ڈاکٹر سیرت پلیز جلدی چلیں اس کے آفس میں پیشنٹ بہت کریٹیکل حالت میں ہے نرس بھاگتے ہوئے آئی اور اسے بتایا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

سیرت فوراً اپنے آفس کی طرف بھاگ گئی تھی۔

کمرا کھولتے ہی سالار کو اپنی چیئر پر بیٹھا دیکھا۔

وہ پریشانی سے بھاگ کر اس کے قریب آئی تھی سالار کیا ہوا ہے آپ کو پھر سے چوٹ لگالی آپ نے۔۔کیوں کرتے ہیں آپ ایسا یہ آپ کا ہسپیٹل ہے سالار آپ کبھی بھی وہ مجھ سے ملنے سکتے ہیں۔

میں نے منع کیا تھا نہ آپ کو اب آپ اپنے آپ کو کوئی تکلیف نہیں دیں گے وہ اس کے ہاتھ پیر ٹٹولتی تیزی سے بول رہی تھی۔

ایک دفعہ سیرت نے غلطی سے اس سے کہہ دیا تھا کہ یہ ہسپتال ہے وہ سالار یہاں روز نہیں آسکتا یہاں صرف پیشنٹ آسکتے ہیں۔

جس پر سالار اگلے دن اپنا سارا ہاتھ کاٹ کے آیا تھا۔

اور پھر اس سے اگلے دن اپنا پاؤں پر چوٹ لگا کر۔

یہاں تک کہ ایک بار اپنا سر دیوار میں مار کر آگیا تھا۔

بات بس اتنی تھی کہ وہ سیرت کو دیکھے بغیر رہ نہیں سکتا تھا۔

لیکن اب سیرت نے اسے اپنی قسم دی تھی کہ وہ کبھی بھی خود کو نقصان نہیں پہنچائے گا وہ جب چاہے ہسپتال آسکتا ہے۔

سیرت وہاں چوٹ نہیں لگی یہاں لگی ہے سالار نے اپنی انگلی دکھائیں جہاں پہ ایک نقطے جتنا خون نظر آرہا تھا۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بہت کرٹیکل حالت ہے ڈاکٹر صاحبہ پلیز علاج کریں۔

سالار نے معصومیت سے اسے دیکھتے ہوئے اپنی انگلی دکھائی جبکہ سیرت کو بڑی مشکل سے اس پر چھوٹا ساز خم نظر آیا تھا

یہ کیسے ہوا۔۔۔؟

سیرت نے اس کی انگلی پکڑ دیکھتے ہوئے پوچھا۔

جب سالار نے قریب پڑی ہوئی انجکشن کی طرف اشارہ کیا ضرور اسی سے اس نے کیا تھا

سیرت نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے اپنے ہونٹ اُس کے ہاتھ پر رکھے

مت پہنچایا کرے اپنے آپ خود کو تکلیف سالار میری جان نکل جاتی ہے۔

وہ اس کے سینے سے لگ کر رو دینے والی تھی۔

جب ڈاکٹر تمنا اندر انٹر ہوئی۔

تو آپ ہیں وی کریٹیکل پیشنٹ ڈاکٹر تمنا کو سچ میں ہی لگا تھا کہ کسی پیشنٹ کی حالت بہت خراب ہے اسی لیے وہ سیرت کی مدد کرنے یہاں آئی تھی۔

جی سالی صاحبہ میں ہوں

سالار نے مسکراتے ہوئے سر کو خم دیا۔

READERS CHOICE



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

خیر مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہیے تھا لیکن اپیشنٹ آپ نہیں بلکہ آپ کی مسز ہیں آپ کو ان کا بہت سارا خیال رکھنا ہے۔

صرف ان کا ہی نہیں بلکہ اپنے اور ان کے ہونے والے بے بی کا بھی۔ تمنا مسکراتے ہوئے سالار کو بتا کر خود باہر چلی گئی

تا کہ یہ پرسنل موومنٹ وہ ایک دوسرے کے ساتھ انجوائے کر سکے۔

سالار بے یقینی سے سیرت کو دیکھ رہا تھا جو کبھی ایک طرف تو کبھی دوسری طرف گھوم رہی تھی۔

ادھر دیکھو میری طرف بتاؤ مجھے یہ ڈاکٹر تمنا جو کہہ کر گئی ہے وہ سچ ہے۔

وہ اسے اپنی طرف گھما کر بولا اب اسے سالار سے زیادہ شرم نہیں آتی تھی لیکن پھر بھی فطرتی شرم حیا جو اس خبر کو سن کر اس کے چہرے پر آئی تھی سالار اس مس نہیں کرنا چاہتا تھا

بولو مجھے مت ستاؤ سالار اسے اپنے قریب کرتے ہوئے شدت سے بولا

ڈاکٹر تمنا بتا کر تو گئی ہے اب کیا پیپر پر لکھ کر دوں۔

شرم کے مارے سیرت سے ایک لفظ نہیں بولا جا رہا تھا اور سالار تھا جو اسی کے منہ سے یہ خبر سننا چاہتا تھا۔

نہیں یہاں لکھو میرے دل پر سالار نے اسے اپنے سینے میں بھیجتے ہوئے کہا۔

سالار بے بی کا نام میں رکھوں گی۔اس کے سینے پر سر رکھ کر سیرت نے فرمائش کی۔

اوکے جانم۔۔۔۔



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

بے بی کو گھٹی بھی میں دوں گی

اوکے جانم۔۔۔۔۔۔

سالار اسکا پیمپر آپ کے چینج کیا کریں گے۔

اوکے جانم۔۔۔۔

سالار اسے سولانا بھی اپنے ساتھ مجھے پتہ نہیں چلتا ناسوتے ہوئے۔۔۔

اوکے جانم۔۔۔۔۔۔۔

کون سے سکول میں داخل کروائیں گے۔۔۔۔

سیرت اس کے سینے پر سر اٹھاتے ہوئے پوچھا

دیکھ لیں گے جو سکول اچھا ہوا

ویسے ایک بار پھر سے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے بولا

پھر جب وہ بڑا یا بڑی ہو جائے گی تو شادی ہو جائے گی پھر ہمیں دکھ ہو گا ناسیرت اداسی سے بولی تو اس بار سالار کی ہنسی نکل گئی

جانم ابھی اسے آنے تو دو با کی کی پلیننگ ہم بعد میں کر لیں گے۔

سالار نے اسے پھر سے اپنے سینے سے لگایا۔

ہاں شاید میں کچھ زیادہ ہی فاسٹ سوچ رہی ہوں سیرت کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہوا



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com

ایک بار پھر سے اس کے سینے سے لگ کر اپنی ہونے والے بے بی کی پلاننگ کرنے لگی۔

---

جبکہ سالار اس لمحے کو محسوس کرتا اس کی ہر بات پر اوکے جانم بولے جا رہا تھا

"ساگر کی بانہوں میں موجیں ہیں جتنی

ہم کو بھی تم سے محبت ہے اتنی

کہ یہ بے قراری نا کبھی ہو گی کم

بہت پیار کرتے ہیں تم کو صنم"

..................

ختم شد



Posted on; https://ezreadings.blogspot.com/
Email ;mobimalk83@gmail.com